إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ [یوسف: 2/12]

یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو

تَیسِیرُ القُرآن

TAISEER-UL-QURAAN

(آسان قرآنی عربی گرامر)

www.KitaboSunnat.com

تالیف

پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ

گولڈ میڈلسٹ ریاض یونیورسٹی (سعودی عرب)

تدوین وتہذیب

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

اعداد وتقدیم

راحت حسین

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

ولایت سنز

walayatsons

لاہور۔ پاکستان

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ [يوسف: 2/12]

یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو

تیسیر القرآن

TAISEER-UL-QURAAN

(آسان قرآنی/عربی گرامر)

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

تالیف

پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ

گولڈ میڈلسٹ ریاض یونیورسٹی (سعودی عرب)

تدوین وتہذیب

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

اعداد و تقدیم

راحت حسین

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

walayatsons

لاہور • کراچی • پاکستان

www.KitaboSunnat.com

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

لاہور۔ پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پبلشر کی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کی یا اس کے کسی حصے کی نقل یا مثل بنانا، کسی برقیاتی یا مشینی ذرائع سے منتقل کرنا، فوٹو کاپی یا کسی اور ذریعہ سے چھاپنا یا اس کی شکل اور اس کے مواد میں کمی بیشی کر کے اس کو وجود میں لانا بین الاقوامی کاپی رائٹ قانون کے تحت جرم ہے اور ایسے کسی بھی اقدام کے خلاف ادارہ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

جملہ حقوق بحق فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

- نام کتاب: **تیسیرُ القرآن** (آسان قرآنی / عربی گرامر)
- تالیف: پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ
  [گولڈ میڈلسٹ ریاض یونیورسٹی (سعودی عرب)]
- تدوین وتہذیب: ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ
- اعداد وتقدیم: راحت حسین
- اہتمام: ابو عاصم رحمت بیگ مرزا
- نگران اشاعت: عاصم مرزا
- ڈیزائنگ: چودھری زاہد لطیف
- ناشر: فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) لاہور
- ساتواں ایڈیشن: باردوم، فروری 2012ء
- سائز: 7.25" x 9.50"
- تعداد: 2100
- صفحات: 136
- طابع: **ولایت سنز (پبلشرز)**
  محمدی ہاؤس، ۱۴- ایبٹ روڈ، لاہور۔ پاکستان
  فون: 4 - 513 11 363 فیکس: 512 11 363 042
  ای میل: walayatsons@yahoo.com

www.KitaboSunnat.com

ISBN 978-969-8738-04-4

- آئی ایس بی این
- قیمت

ڈسٹری بیوٹرز: **ولایت سنز** (پبلشرز) محمدی ہاؤس، ۱۴- ایبٹ روڈ، لاہور فون: 4 - 513 11 363 042 فیکس: 512 11 363

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اُن تمام اہل ایمان مَردوں اور خواتین

کے نام

جو فہم قرآن کے حصول

اور

اللہ تعالیٰ کے احکام کو سمجھ کر

نبی آخرالزمان محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی سُنّت پر

عمل پیرا ہونے کے خواہش مند ہیں

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقاماتِ دستیابی

لاہور ❁ دارالسلام ○ 36۔لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ لاہور فون: 7240024
○ مون مارکیٹ، اقبال ٹاؤن لاہور فون: 7846714
○ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون: 7120054
○ 260 بلاک Y کمرشل ایریا، فیز III ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور فون: 042-5084895
مکتبہ اسلامیہ بالمقابل رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون: 7244973
نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون: 7321865
مغل بک ڈپو 20۔امین الدین سنٹر، تاج باغ لاہور فون: 0345-4142481
مغل بک ڈپو 96۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور فون: 6364267
البلاغ شاپ نمبر LGF-22، لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ لاہور فون: 5717842
نعمت خانہ سویکارنو بازار، مغلپورہ لاہور فون: 6842057
اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ 3-کورٹ سٹریٹ، لوئر مال، لاہور فون: 7320961-7248676

کراچی ❁ دارالسلام بالمقابل فری پورٹ شاپنگ مال، طارق روڈ کراچی فون: 4393936
علمی کتاب گھر اردو بازار کراچی فون: 2624097, 2628939
بیت القرآن اردو بازار کراچی فون: 2630744
مکتبہ دارالقرآن اردو بازار کراچی فون: 2211998
فضلی بک سپر مارکیٹ اردو بازار، کراچی فون: 2212991, 2629724
المسعود اسلامک بکس 114-UG میٹرو ٹاورز، تین تلوار چوک، کلفٹن کراچی فون: 0300-2124814
ادارۃ الانور دوکان 2، انور مینشن، بنوری ٹاؤن کراچی فون: 4914596
ٹائم بکس افضل اپارٹمنٹ، کے ڈی اے سکیم، کراچی فون: 4948686

حیدرآباد ❁ سنہری بک لینڈ 2۔بدر سنٹر، کہکشاں، قاسم آباد، حیدرآباد فون: 0222-654271
مسلم کتاب گھر کورٹ روڈ، عقب رحمانیہ ڈیری، حیدرآباد فون: 0333-2730449

اسلام آباد ❁ المسعود اسلامک بکس دکان نمبر 3، کرن پلازہ، F-8 مرکز اسلام آباد فون: 2261356
مسٹر بکس 10-D، سپر مارکیٹ، اسلام آباد فون: 2278843-4
دارالسلام F-8 مرکز، ایوب مارکیٹ، شاویز سنٹر، اسلام آباد فون: 2500237
ملت بک شاپ فیصل مسجد، اسلام آباد فون: 2254111

راولپنڈی ❁ النور اسلامک بکس 45 سنگاپور پلازہ نزد کے ایف سی، راولپنڈی کینٹ فون: 5794605
بکس اینڈ بکس کمرشل سنٹر سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی فون: 4420495
ورائٹی بکس بینک روڈ، صدر، راولپنڈی فون: 5583397
مکتبہ تجلیات طیبہ کشمیری بازار فون: 5535168
مدنی بک سنٹر مغل مارکیٹ، اردو بازار فون: 5770339
کتب خانہ رشیدیہ جامع کلاتھ مارکیٹ، راجہ بازار فون: 5771798
المسعود اسلامک بکس چائنا ٹاؤن پلازہ، کالج روڈ فون: 0333-5262590
مکتبہ عائشہ صدیقہؓ اقبال مارکیٹ، اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی فون: 0321-5075075

سیالکوٹ ❁ الفرقان اسلامک سنٹر بانو بازار چوک شہیداں فون: 4593662

گوجرانوالہ ❁ والی کتاب گھر چوک اردو بازار نزد جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ فون: 741613-14

فیصل آباد ❁ مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار، کوتوالی روڈ فیصل آباد فون: 631204
مکتبہ اہلحدیث امین پور بازار فیصل آباد فون: 2624007
مکتبہ جماعت اسلامی المرکز الاسلامی، چنیوٹ بازار فیصل آباد فون: 2616169
مکتبہ القرآن امین پور بازار فیصل آباد فون: 2601919
مکتبہ قدوسیہ رسول پلازہ، امین پور بازار، فیصل آباد فون: 2640194

اوکاڑہ ❁ عاکف بکڈپو گول چوک اوکاڑہ فون: 523769

ملتان ❁ کارواں بک ڈپو کینٹ بازار، ملتان کینٹ فون: 4544714, 4549714
کتاب نگر حسن آرکیڈ، ملتان فون: 4510444
کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان فون: 4543841
فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان فون: 4541809
مکتبہ سعیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان فون: 4582981
مکتبہ ختم نبوت بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان فون: 4577468
مکتبہ قاسمیہ چوک گھنٹہ گھر، ملتان فون: 4542085
بیکن بک ہاؤس 49/1 بلاک بی گلگشت کالونی ملتان فون: 6511790

بہاولپور ❁ مکتبہ الریحان المعظم شبلی مارکیٹ، یونیورسٹی چوک، کلب روڈ بہاولپور 0300-8680293

صادق آباد ❁ اسلامک بکس سنٹر سول ہسپتال روڈ، صادق آباد فون: (پی پی) 76574

کوئٹہ ❁ مکتبہ الھدیٰ پٹیل روڈ، نزد حبیب پلازہ کوئٹہ فون: 825253

پشاور ❁ معراج کتب خانہ قصہ خانی بازار پشاور فون: 214720

مینگورہ ❁ مکتبہ القرآن والحدیث نیو روڈ مینگورہ فون: 710669

ایبٹ آباد ❁ اسلامی کتب خانہ کچہری روڈ، ایبٹ آباد فون: 9588990

میرپور ❁ الفضل کتاب گھر علامہ اقبال روڈ، میرپور، آزاد کشمیر فون: 44218

ڈسٹری بیوٹرز ولایت سنز (پبلشرز) محمدی ہاؤس، ۱۴- ایبٹ روڈ، لاہور فون: 6311513-4 فیکس: 042-6311512

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسنِ ترتیب

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سبق نمبر 1		سبق نمبر 8	
لفظ، کَلِمَہ اور ان کی اقسام	19	مرکبِ اِشاری	36
سبق نمبر 2		سبق نمبر 8(1)	
اسم کے متعلق معلومات نمبر ❶ جنس	21	مرکبِ جارّی	37
سبق نمبر 3		سبق نمبر 9	
اسم کے متعلق معلومات نمبر ❷ عدد	23	مرکبِ تامّ (جُملہ)	38
سبق نمبر 4		سبق نمبر 10	
اسم کے متعلق معلومات نمبر ❸ وُسعَت	25	ضمائر	41
سبق نمبر 5		سبق نمبر 11	
اسم کے متعلق معلومات نمبر ❹ اعراب	28	اسم کو حالتِ نصب میں لے جانے والے حروف	44
سبق نمبر 6		سبق نمبر 12	
مرکبات	31	معرب ۔ مبنی ۔ غیرمنصرف	46
سبق نمبر 6(1)		سبق نمبر 13	
مرکبِ توصیفی	32	فعل اور جملہ فعلیہ کی "بناوٹ"	51
سبق نمبر 7		سبق نمبر 14	
مرکبِ اضافی	34	فعلِ لازم اور فعلِ متعدی	56

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سبق نمبر 15		سبق نمبر 24	
جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا	59	منصوبات	94
سبق نمبر 15(i)		سبق نمبر 25	
فعلِ مضارع	62	تعلیلات	96
سبق نمبر 16		سبق نمبر 26	
ثلاثی مجرد کے چھ ابواب	68	تخفیفِ ثقل + مطابقت	99
سبق نمبر 17		سبق نمبر 27	
معلوم اور مجہول	70	معتل افعال سے فعلِ امر ــــ فعلِ نہی	101
سبق نمبر 18		سبق نمبر 28	
ثلاثی مزید فیہ	74	چند استثنائی صورتیں	103
سبق نمبر 19		سبق نمبر 29	
خاصیات الابواب (ثلاثی مزید فیہ)	79	ادغام ومہموز	104
سبق نمبر 20		✿ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے کام کرنے والوں کا تربیتی نصاب	106
مجہول (ثلاثی مزید فیہ)	80	✿ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے کام کرنے والوں کا عملی پروگرام	106
سبق نمبر 21		✿ اجتماعی جدوجہد	106
فعلِ امر ــــ فعلِ نہی	82	✿ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے کام کرنے والوں کے نظم ونسق کی بنیاد	106
سبق نمبر 22		✿ غلبہ دین کے لئے جدوجہد کرنے والوں کی صفات	106
فعلِ مضارع کی اعرابی حالتیں	86	✿ غلبہ دین کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے	106
سبق نمبر 23		✿ امتحانی پرچہ جات (بطور نمونہ)	107
اسمائے مشتقہ	91	✿ حَلُّ اللُّغَات (مشکل الفاظ کے معنی)	109

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ پہلا ایڈیشن

عربی گرامر کے متعلق یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ بہت مشکل ہے حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اس تاثر کی وجہ وہ نصاب ہے جو ہمارے ہاں پڑھایا جاتا ہے یا وہ طریقہ تدریس ہے جو اختیار کیا جاتا ہے۔ الحمدللہ! ہم نے جو یہ سلیبس ترتیب دیا ہے وہ عربی گرامر کے ان قواعد وضوابط پر مشتمل ہے جو قرآن وحدیث کا ترجمہ سمجھنے کے لئے ضروری ہیں۔ اس میں وہ طویل اور غیر ضروری بحثیں شامل نہیں ہیں جن کا یا تو استعمال ہی نہیں ہوتا یا وہ قرآن و حدیث کے ترجمے میں کوئی معاونت نہیں کرتیں۔ نیز ہمارے ہاں جو گرامر پڑھائی جاتی ہے اسے قرآن مجید سے وابستہ نہیں کیا جاتا۔ عربی گرامر کے قواعد کی مثالیں قرآن مجید کی آیات اور احادیث نبویہ میں سے دینے کی بجائے اِدھر اُدھر سے دی جاتی ہیں۔ تیسیر القرآن میں دی گئی مثالیں زیادہ تر قرآن مجید میں سے ہیں اور یوں عربی گرامر کے ساتھ ساتھ قرآنی ذخیرہ الفاظ کا ایک وافر حصہ بھی موجود ہے۔ یہ کتاب پڑھنے کے بعد طالب علم کو صرف عربی گرامر سے ہی واقفیت نہیں ہوتی بلکہ اسے قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کی بھی مشق ہو جاتی ہے۔

الغرض طالب علم میں عربی گرامر کی روشنی میں قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنے کی استعداد پیدا کرنا تیسیر القرآن کا بنیادی ہدف ہے اور الحمدللہ! انسٹیٹیوٹ کے تجربے کے مطابق یہ کتاب اس ہدف کے حصول میں بڑی حد تک کامیاب ثابت ہو رہی ہے۔

یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ عربی گرامر کے ضروری قواعد سمجھے بغیر قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنا خاصہ مشکل بھی ہے اور اس سے وہ فوائد بھی حاصل نہیں ہوتے جو عربی قواعد سمجھنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید سمجھنے کے لئے عربی گرامر کے بنیادی قواعد وضوابط سے واقفیت بہت ضروری ہے تاکہ الفاظ کی ساخت اور بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے ان کا ترجمہ آسانی کے ساتھ کیا جا سکے۔

ہمیں احساس ہے کہ یہ کتاب نہایت مختصر ہے اور اس کی کچھ بحثوں میں تفصیل کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کی ایک گائیڈ بک بھی تیار کی جائے گی جس میں کچھ اضافوں سمیت اس کی مشقوں کا حل بھی دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔

ستمبر 1996ء

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا (بنی اسرآءیل:9/17)

بلاشبہ یہ قرآن اس راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو بالکل سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا (بھاری) اجر ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید وہ عظیم اور آخری کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل فرما کر امت مسلمہ پر احسان عظیم فرمایا۔ لیکن بدقسمتی سے امت مسلمہ نے اس عظیم نعمت کو پس پشت ڈال رکھا ہے۔ جس کے متعلق اسی عظیم کتاب قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ قیامت کے دن اس طرح شکوہ کریں گے وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا○ (الفرقان : 30/25) [اور رسول ﷺ کہیں گے اے میرے پروردگار! بے شک میری امت نے اس قرآن کو نظرانداز کر رکھا تھا (نہ وہ اسے سمجھتے تھے اور نہ ہی اس کی تعلیمات پر عمل کرتے تھے)]۔

قرآن مجید کا فہم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اگر مسلمان قرآن کا فہم حاصل نہیں کریں گے تو رسول اللہ ﷺ کے اس شکوے کی زد میں آنے سے نہیں بچ سکیں گے۔ قرآن سے دُوری اور لاعلمی ہی نے اُمتِ مسلمہ کو فرقوں میں بانٹ رکھا ہے جبکہ اُمّتِ مسلمہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قرآن وحدیث سے رہنمائی حاصل کر کے دنیا کے کونے کونے تک اس لافانی پیغام کو پہنچائیں۔

اُمّتِ مسلمہ پر عائد اسی ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ نے 1995ء میں لاہور سے آسان قرآنی/عربی گرامر پر مشتمل فہم قرآن کورس (بلامعاوضہ) کا آغاز کیا اور 1996ء میں تیسیر القرآن کے نام سے ایک کتاب شائع کی جس کے مقدمہ میں انہوں نے لکھا تھا کہ "ہمیں احساس ہے کہ یہ کتاب نہایت مختصر ہے اور اس کی کچھ بحثوں میں تفصیل کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کی ایک گائیڈ بک بھی شائع کی جائے گی جس میں کچھ اضافوں سمیت اس کی مشقوں کا حل بھی دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔"

پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی اسی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ادارے کے چیئرمین محترم ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب اور جوائنٹ سیکرٹری محترم راحت حسین صاحب نے جو ثاقب شہیدؒ کے شاگرد ہیں تیسیر القرآن کے اہم نکات کو زیادہ وضاحت سے بیان کیا ہے۔ گرامر کے قواعد کو ضرورت کے مطابق تقابلی (Comparative) اور خاکوں (Diagrams) سے وضاحت کی ہے۔ گرامر کے قواعد کو جدول (Tables) کے ذریعے بیان کر کے انہیں اسباق کے اندر ہی سمو دیا ہے اور آخر میں حَلُّ اللُّغَاتِ (مشکل الفاظ کے معنی) بھی دے دیئے ہیں اور ثاقب شہیدؒ کی اصل کتاب کے متن اور اسباق کو بھی قائم رکھا ہے اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ فہم قرآن کے طلبہ کی خواہش تھی کہ محترم ثاقب شہیدؒ نے اپنی جس کتاب کو سامنے رکھ کر بے مثال لیکچرز ریکارڈ کروائے تھے وہی کتاب شائع کی جائے۔

الحمدللہ! تیسیر القرآن کے اس چھٹے ایڈیشن کو شرح تیسیر القرآن کے سائز اور اسباق کی ترتیب کے مطابق شائع کیا جارہا ہے۔ شرح تیسیر القرآن پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی اسی قرآنی/عربی گرامر تیسیر القرآن پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ ہے جو فروری 2007ء میں شائع کی گئی ہے۔ اللہ کے فضل وکرم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تیسیر القرآن اتنی مقبول ہو چکی ہے کہ پاکستان کے تقریباً تمام چھوٹے بڑے شہروں کے پرائیوٹ سکولوں اور دینی مدارس میں سپیشل کورس کے طور پر پڑھائی جارہی ہے اور بہت سے دینی حلقے اپنے طور پر تین (3) یا چار (4) ماہ پر مشتمل فہم قرآن کورس میں پڑھا رہے ہیں اور شرح تیسیر القرآن کا بطور گائیڈ بک مطالعہ کررہے ہیں جس سے ہزاروں کی تعداد میں طلبہ استفادہ کر کے اپنی زندگیوں کو قرآن وسنت کے مطابق ڈھال رہے ہیں۔

تیسیر القرآن کو آسان، منفرد اور جاذب نظر بنانے کے لئے ادارے کے سیکرٹری پبلیکیشن محترم ابو عاصم رحمت بیگ مرزا نے کتاب کی تصحیح کے لئے ہر سبق کو باریک بینی سے چیک کیا اور اس کی تزئین وآرائش کے لئے شب وروز محنت کی جس کی وجہ سے آج یہ خوبصورت کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے۔

ادارہ فہم قرآن انسٹیٹیوٹ سرپرست اعلیٰ محترم پروفیسر ڈاکٹر غلام نبی صاحب، محترم ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب، محترم راحت حسین صاحب، محترم ابو عاصم رحمت بیگ مرزا صاحب اور دیگر دوست احباب جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے کا تہہ دل سے شکر گزار ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم سے نوازے اور پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کے اس صدقہ جاریہ کو قیامت تک جاری رکھے اور ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

جمادی الثانی 1428ھ
یکم جولائی 2007ء

وآخر دعوانا ان الحمدللّٰہ رب للعالمین

مجلس عاملہ: **فہم قرآن انسٹیٹیوٹ**

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

گذشتہ پانچ چھ دہائیوں سے عربی زبان کے قواعد کو آسان تر بنانے کی تحریک "حركة تسهيل القواعد العربية" کے نام سے عرب مسلمان ملکوں میں چل رہی ہے۔ بیسیوں کتابیں اس موضوع پر سامنے آچکی ہیں، جن کا مقصد طالب علم کو قواعد رٹوانے کی بجائے اطلاقی انداز میں ان کا استعمال ذہن نشین کرایا جائے۔ ایسے میں اردو خواندہ طبقے کو قرآنی گرامر سکھانے کے لئے پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ نے تیسیر القرآن کے نام سے ایک مختصر کتاب تصنیف کی، جس کو اہل علم نے بہت سراہا اور قرآنِ کریم کے طلباء اور طالبات نے بہت ہی مفید پایا۔ تاہم اس کتاب کا ایجاز و اختصار بعض مقامات پر طالب علم کے لئے الجھن کا باعث ضرور بنتا تھا۔ تیسیر القرآن کے چوتھے ایڈیشن میں راحت حسین صاحب نے اسی کتاب کو بنیاد بناتے ہوئے توضیح طلب مقامات کو مزید شرح وبسط کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ چارٹوں، نقشوں اور ذیلی عنوانات کے ساتھ ساتھ تطبیقی انداز سے ایک ایک قاعدے کی تفہیم کو آسان تر بنانے کے لئے بے شمار مثالیں بھی شامل کر دی ہیں جس سے تیسیر القرآن کی افادیت دوچند ہوگئی۔

تیسیر القرآن کے اس چھٹے ایڈیشن میں فہم قرآن انسٹیٹیوٹ کے چیئرمین ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب نے کتاب کے اسباق میں تدریجی ربط اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے علاوہ عربی زبان کے قواعد کے اجزاء اور شقوں میں سائنسی و تکنیکی توضیحات پیدا کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ امید ہے کہ کم علم رکھنے والے احباب کے ساتھ ساتھ جدید علوم میں عصری اور ٹیکنالوجی کے حامل بھی اس ایڈیشن کو اپنے مزاج کے مطابق پاکر مستفیض ہو سکیں گے۔

قرآنِ کریم کے طلبا و طالبات کو یہ آسانی بہم پہنچانے پر اللہ تعالیٰ ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب اور راحت حسین صاحب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے اور پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کے اس بے مثال صدقۂ جاریہ کو قبول فرماتے ہوئے ان کے درجات کو مزید بلند فرمائے۔ آمین

محمد اکرم رسول اللہ رسا

28 جولائی 2007ء

پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چودھری
وائس چانسلر
سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا، پاکستان

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ ایک طرف مدرسے کی دینی تعلیم سے نہ صرف بہرہ ور تھے بلکہ ریاض یونیورسٹی (سعودی عرب) کی اعلیٰ ڈگری کے حامل تھے اور دوسری طرف دنیوی تعلیم سے بھی آراستہ تھے، یوں آپ کی شخصیت قدیم وجدید علوم کا حسین امتزاج تھی۔

پھر سب سے بڑا اعزاز آپ کو یہ حاصل ہوا کہ پاکستان میں ''فہم قرآن انسٹیٹیوٹ'' کے نام سے ایک ایسا ادارہ کھولا جو ایک عظیم الشان تحریک کی شکل اختیار کر گیا اور ان کے فیض یافتگان نے قریہ قریہ، بستی بستی ہی نہیں بلکہ کوچہ بہ کوچہ ایسے انسٹیٹیوٹ کھول لئے اور فہمِ قرآن کی کلاسیں شروع کر دیں جن سے نوجوان مرد ہی مستفیض نہیں ہوئے بلکہ خواتین کی ایک کثیر تعداد نے بھی ان سے فیض حاصل کیا اور یہ سلسلہ فروغ پذیر اور روز افزوں ہے۔

یہ سلسلہ جتنا بڑھے گا اور ان چشمہ ہائے صافی سے جتنے لوگ سیراب ہوں گے ان کے اعتقاد و عمل کی اصلاح ہوگی۔

پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی تالیف "تیسیر القرآن" جس میں انہوں نے عربی زبان کے اصول وقواعد کو آسان انداز میں مرتب فرمایا ہے جس سے قرآن فہمی کا راستہ مزید آسان ہو جاتا ہے۔ ان کی یہ کتاب بھی "عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ" کی مصداق اور ان کے ازدیادِ حسنات کا ذریعہ ہے۔

راقم کے زمانۂ طالب علمی کے دوست اور پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کے ایک شاگردِ رشید جناب راحت حسین نے چوتھے ایڈیشن کی مزید تسہیل کر دی ہے اور اصل کتاب کو برقرار رکھتے ہوئے مشقوں اور مثالوں کا اضافہ کر دیا ہے جس سے کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو بھی قبول فرمائے۔

اب تیسیر القرآن کا یہ چھٹا ایڈیشن ہے۔ اس میں ادارے کے چیئرمین ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب نے بھی اپنا حصہ ڈالا ہے اور اس کو مزید سہل اور بہتر بنانے کی سعی کی ہے اور اس کی حسنِ ترتیب اور قواعد میں سائنٹیفک طریقہ اپنایا ہے۔ اس طرح انہوں نے اس کتاب کو جدید تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے مزید آسان بنا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعئ حسنہ کو قبول فرمائے۔ آمین

جو حضرات پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کے اس مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب کی مدد فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

31 جولائی 2007ء

صلاح الدین یوسف

حافظ صلاح الدین یوسف
مدیر: شعبہ تحقیق وتالیف وترجمہ
دارالسلام، لاہور

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

عربی اِملا

www.KitaboSunnat.com

حروف ہجاء اور حرکات

عربی حروف ہجاء کی تعداد اٹھائیس (28) ہے جو اکیلے یا اپنے ماقبل یا مابعد سے ملا کر لکھے یا پڑھے جاتے ہیں۔ ان حروف کی ترتیب یوں ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی

الف (ا) کا عمل: الف (ا) بذات خود کوئی آواز نہیں رکھتا، بلکہ ❶ بعض حالات میں محض ہمزہ کی آواز کی اعانت کے لیے استعمال ہوتا ہے، یا ❷ اپنے ماقبل حرف کی زبر (ـَـ) کو طول دیتا ہے۔ یا ❸ جمع غائب کے صیغے کے آخر میں لکھا جاتا ہے اور ❹ جب الف (ا) پر کوئی حرکت یا جزم (ـْـ) وغیرہ آجائے تو اس کا نام ''ہمزہ'' ''ء'' ہو جاتا ہے۔ لہٰذا عربی حروف ہجاء کا پہلا حرف حقیقت میں ہمزہ ہے۔

''ت'' کی اقسام: حرف ''ت'' کی دو قسمیں ہیں۔

❶ گول شکل میں ''ۃ'' یہ حرف عموماً مؤنث اسماء کے آخر میں آتا ہے اسے ''تا مربوطه'' کہتے ہیں۔ یہ اسم کی ایک نشانی بھی ہے۔

❷ اس کی شکل معمول کی ''ت'' کی ہوتی ہے۔ اسے ''تا طویله'' کہتے ہیں۔

لکھنے میں حروف کی اقسام: ❶ حروف منفصلہ: ایسے حروف جو کسی لفظ کے آخر میں آتے ہیں یعنی پہلے والے حصے سے مل کر آتے ہیں۔ وہ تعداد میں چھ (6) ہیں جو (ا)—(د)—(ذ)—(ر)—(ز)—(و) ہیں۔ ان حروف کے بعد آنے والا حرف ان کے ساتھ لگا کر نہیں بلکہ فاصلہ پر لکھا جاتا ہے۔ ان کو حروف منفصلہ کہتے ہیں۔

❷ حروف متصلہ: مندرجہ بالا چھ حروف منفصلہ کے علاوہ باقی سب حروف متصلہ ہیں کیونکہ وہ کسی لفظ میں اپنے سے پہلے اور بعد والے حصے سے مل کر استعمال ہو سکتے ہیں۔

نقطوں کے لحاظ سے حروف کی اقسام: نقطوں کے لحاظ سے حروف ہجاء کی دو قسمیں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❶ **حروف معجمہ**: وہ حروف جن پر نقطے ہوں۔ **مثلاً**: ب — خ — ن — ي وغیرہ

❷ **حروف مہملہ**: وہ حروف جن پر نقطے نہیں ہیں۔ **مثلاً**: د — س — ل — م وغیرہ

تلفظ کے لحاظ سے حروف ہجا کی قسمیں: ❶ **حروف شمسیہ**: جن کی تعداد چودہ (14) ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

ت — ث — د — ذ — ر — ز — س — ش — ص — ض — ط — ظ — ل — ن

❷ **حروف قمریہ**: ان کی تعداد بھی چودہ (14) ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

ا — ب — ج — ح — خ — ع — غ — ف — ق — ک — م — و — ہ — ي

تعریف: ❶ حروف "شَمْسِيَه" کے شروع میں "ال" آجائے تو لام (ل) کی آواز نہیں بولی جاتی۔ جیسے اَلرَّحْمٰنُ میں (ر)، اَلشَّمْسُ میں (ش) حروف شمسیہ ہیں۔

❷ حروف "قَمْرِيَه" کے شروع میں "ال" آئے تو "ل" کی آواز بولی جاتی ہے۔ جیسے اَلْقَمَرُ میں (ق) اور اَلْحَمْدُ میں (ح)۔

حروف علت (بیماری) والے حروف: "و" اور "ی" حرف علت (بیماری والے) ہیں۔ جبکہ الف "ا" ان دونوں کا معاون یا متبادل حرف علت ہے اس طرح ان کی تعداد تین (3) ہو جاتی ہے۔

خصوصیات: ❶ یہ دوسرے حرفوں سے تبدیل ہو جاتے ہیں۔

❷ یا ان سے اثر پذیر ہو کر حذف ہو جاتے ہیں۔

حروف صحیح: تین حروف علت کے علاوہ بقیہ پچیس حروف تہجی کو صحیح حروف کہا جاتا ہے۔

حرکات: ❶ ہجا کے حروف کی آواز کی طرز ادائیگی معلوم کرنے کے لیے ہر حرف پر کوئی نہ کوئی علامت (نشانی) ہوتی ہے۔ اس علامت کو حرکت کہتے ہیں۔ حرکات کی تین مختلف صورتیں درج ذیل ہیں:۔

❶ فَتْحٌ یا فَتْحَه جس کو زبر (ـَ) بھی کہتے ہیں۔

❷ کَسْر یا کَسْرہ یعنی زیر (ـِ)

❸ ضَمٌّ یا ضَمَّه یعنی پیش (ـُ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متحرک: جس حرف پر مندرجہ بالا حرکتوں میں سے کوئی حرکت ہو وہ متحرک کہلاتا ہے۔

مفتوح: جس حرف پر زبر یعنی فَتحہ (ـَـ) ہو۔

مکسور: جس حرف پر زیر یعنی کَسرہ (ـِـ) ہو۔

مضموم: جس حرف پر پیش یعنی ضَمّۃ (ـُـ) ہو۔

حرکات والے حروف کے نام: جس حرف پر ضَمّہ (ـُـ) ہو میں مضموم ہے۔ کَسرہ (ـِـ) ہو وہ مکسور ہے اور فَتحہ (ـَـ) ہو وہ مفتوح ہے۔

حرکتوں کی آواز میں احتیاط: ان تینوں حرکتوں کو ان کی مطلوبہ لمبائی سے بڑھا کر ادا کرنے سے [ـَـا، ـِـ ی اور ـُـ و] کی لمبی آوازیں پیدا ہو جاتی ہیں جو ٹھیک نہیں ہے۔ البتہ ان حرکات کے بعد واقعتاً (ـَـا)، (ـِـ ی) یا (ـُـ و) آ جائیں تو آواز کو لمبا کھینچنا ضروری ہے۔

سکون: کسی حرف پر کوئی حرکت نہ ہو تو اسے حالت سکون یا جزم کہتے ہیں۔ اس کا اظہار اس طرح (ـْـ) یا(O) لکھ کر کیا جاتا ہے۔

کھڑی زبر ''ا'': بعض الفاظ پر الف (ا) کی بجائے کھڑی (ـٰـ) ہوتی ہے۔ لیکن اس کی آواز الف (ا) کے برابر ہوتی ہے۔ جیسے لٰكِنْ، هٰذَا، ذٰلِکَ وغیرہ

مفتوح ''یَ'': اگر ''ی'' بغیر نقطہ اور بغیر سکون کے ہو مثلاً اِلٰـی، رَمٰی نَهٰی اور اگر یہ ''یَ'' لفظ کا آخری حرف نہ ہو تو الف ''ا'' کی صورت میں ہوگی۔

مثلاً ''رَمَاهُ''، ''نَهَانِی'' جو اصل میں (رَمٰی+هُ) اور (نَهٰی +نِی) تھے۔ اس الف (ا) کو ''الف مقصورہ'' کہتے ہیں۔

الف (ا) کی تعریف: الف (ا) پر کوئی علامت یا حرکت نہیں ہوتی اور اگر اس پر کچھ آ جائے تو پھر وہ ہمزہ کہلاتا ہے۔

فعل کے آخر میں ''ا'' کی تعریف: فعل ماضی کے جمع کے صیغوں میں واؤ (و) کے آخر میں الف (ا) لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً ''کَتَبُوْا''، ''رَمَوْا'' کو محض ''کَتَبُوْ'' اور ''رَمَوْ'' پڑھا جاتا ہے۔

تَنوِین: کسی حرف پر ڈبل حرکت یعنی دو پیش (ـٌـ)، دو زبر (ـًـ) اور دو زیر (ـٍـ) کو تنوین کہتے ہیں کیونکہ یہ نون ''ن'' کی آواز پیدا کرتی ہے۔

مُنَوَّنْ: جس حرف پر ان ڈبل حرکات میں سے کوئی ڈبل حرکت (تنوین) ہو اسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔

مثلاً بَابًا، رَجُلٌ اور خَلِیفَةٌ میں ''ب''، ''ل'' اور ''ۃ'' منون ہیں۔

تشدید: اگر کسی لفظ میں ایک ہی حرف ساتھ ساتھ، دوہرا (دو مرتبہ) آ جائے اور ان دونوں حرفوں کے درمیان کچھ نہ ہو تو اس حرف کو ایک ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتبہ لکھ کراس پر شد / تشدید (ّ) کا نشان لگا دیتے ہیں۔مثلاً صَرَّ، حَادٌّ اس صورت میں حرف کی آواز واضح طور پر دو مرتبہ نکالنی چاہیے۔

ہمزہ کی اقسام: ہمزہ کی دو اقسام ہیں۔

1. **همزة القطع:** جو حذف نہیں ہو سکتا۔اس کو اصلی ہمزہ بھی کہتے ہیں۔
2. **همزة الوصل:** جو بعض حالتوں میں حذف ہو جاتا ہے۔

تعریف: ہمزہ عموماً ا، و، ی کے اوپر (فَتْحه (اَ) اور ضَمَّه (اُ) کی حالت میں) یا نیچے کسرہ (اِ) کی حالت میں لکھا جاتا ہے اور کبھی کبھی تنہا اس طرح (ء) بھی لکھا جاتا ہے۔

ہمزہ لکھنے کے قاعدے: (i) لفظ کے شروع میں ہمزہ الف (ا) کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً أَمر اِبْرَة اُذُن وغیرہ۔

(ii) لفظ کے درمیان میں مندرجہ ذیل شکلوں میں:۔

1. الف (ا) مفتوح حرف کے بعد اگر ہمزہ مفتوح یا ساکن ہو تو الف (ا) کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً سَأَلَ رَأْسٌ۔
2. اگر ہمزہ مکسور ہو تو (ی) کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ مثلاً ''یَئِسَ'' اور
3. اگر ہمزہ مضموم ہو تو واؤ (و) کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ مثلاً ''بَؤُسَ''۔
4. مکسور حرف کے بعد آئے تو (ی) کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ مثلاً بِئْرٌ وغیرہ
5. مضموم حرف کے بعد آئے تو ''و'' کے اوپر لکھا جاتا ہے۔بشرطیکہ اس کے بعد کا حرف مفتوح یا مضموم ہو۔ جیسے یُؤَلِّفُ اور اگر اس کے بعد حرف مکسور ہو تو ''ی'' پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے سُئِلَ۔
6. سکون کے بعد آئے تو اسے الف (ا) پر لکھا جاتا ہے، اگر اس کے بعد حرف مفتوح ہو اور اگر اس کے بعد حرف مضموم ہو تو (و) کے اوپر اور حرف مکسور ہو تو ''ی'' کے پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے یَسْأَلُ
7. اگر ہمزہ ایسے الف (ا) اور واؤ (و) کے بعد آئے جو حرکت طویلہ کے طور پر استعمال ہوئے ہوں تو اسے سطر کے اوپر بغیر کسی حامل حرف کے لکھا جاتا ہے۔ جیسے تَسَاءَلُ، مَقْرُوْءَةٌ لیکن اگر اس سے پہلے ایسی ''ی'' ہو جو بطور طویل حرکت کے استعمال ہوئی ہو تو اسے ''ی'' کے بعد ایک شوشے پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے خَطِیْئَةٌ۔

لفظ کے آخر میں ہمزہ: ہمزہ پر اس کے بعد کے حرف کی حرکت کا اثر نہیں ہوتا لیکن اگر وہ حرف مفتوح ہو تو الف (ا) پر لکھا جاتا ہے اگر مضموم ہو تو واؤ (و) پر لکھا جاتا ہے اور اگر مکسور ہو تو ''ی'' پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے قَرَأَ یَقْرَأُ دَنُؤَ خَطِئَ میں۔

ہمزۃ الوصل: وہ ہمزہ جو کسی دوسرے بعد میں آنے والے حرف سے ملایا جائے تو وہ اپنی حرکت کے ساتھ ہی ختم ہو جائے۔اس صورت میں اس پر وَصْله کا نشان (ٱ) بنا دیا جاتا ہے۔مثلاً عَبْدُ ٱلْقَادِر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر ہمزہ سے پہلے حرف کے آخر میں کوئی حرکت نہ ہو تو مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق اسے پڑھا جاتا ہے۔ ہمزۃ الوصل کا الف (ا) لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے = وَا نْصَرَفَ سے وَانْصَرَفَ اور رَاَیْتُ ابْنَهٗ وغیرہ

مندرجہ ذیل حالتوں میں ''ہمزہ'' ہمزۃ الوصل ہوتا ہے:۔

(ا) ''ال'' تعریفی میں جیسے عَبْدُ الْقَادِر

(ب) ثلاثی مجرد کے امر حاضر کے صیغوں میں جیسے قُلْتُ اکْتُبْ اور فَاذْهَبَا میں

(ج) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب اِنْفِعَالَ، اِفْتِعَالَ، اِفْعِلَال اور اِسْتِفْعَال کے مصدر، ماضی اور امر کے صیغوں میں جیسے فَاسْتَغْفِرُ۔

ذیل کے الفاظ میں:

اِبْنٌ اِبْنَةٌ اِثْنَانِ اِثْنَتَانِ اِمْرُؤٌ اِمْرَأَةٌ اِسْمٌ

(د) اگر ہمزۃ الوصل سے پہلے لفظ کا آخری حرف متحرک نہ ہو تو اس کو عموماً کسرہ دے دیتے ہیں۔ جیسے '' قَدِانْقَلَبَ''

(ہ) تنوین کی صورت میں تنوین کے نون (ن) پر کسرہ (زیر) آتی ہے۔ جیسے '' كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ''

ہمزۃ الوصل لگانا: کوئی لفظ ساکن حرف سے شروع نہیں ہوتا۔ اگر کہیں گردان یا صرفی تبدیلی کی وجہ سے ایسی صورت پیدا ہو جائے تو شروع میں ایک ہمزۃ الوصل بڑھا دیا جاتا ہے۔ جیسے كَتَبَ سے اُكْتُبُ۔

اجتماع ساکنین: کسی لفظ کے آخر میں دو ساکن حروف نہیں آسکتے اور اگر کبھی ایسی صورت پیدا ہوتی ہو تو ایک حرف گر جاتا ہے۔ جیسے ''قُوْلْ'' سے قُلْ وغیرہ۔

قدیم زمانے میں ہجاء کے حروف کو عدد کے طور پر یعنی تعداد (گنتی) کے اظہار کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ اس غرض سے حروف کی ترتیب وہی ہے جو قدیم زمانے میں سامی حروف ہجا کی تھی۔ اس کا نام ''حُرُوْفُ الْاَبْجَد'' ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

❁ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۠ [طٰهٰ:20/ 25 تا 28]

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو میرے لئے آسان فرمادے اور میری زبان کی گرہ (بھی) کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

❁ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا [طٰهٰ: 114/20]

اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الاول | لفظ، کلمہ اور ان کی اقسام | سبق نمبر 1

لفظ: لفظ کا معنٰی پھینکنا ہے۔ ہماری زبان جس آواز کو باہر پھینکتی ہے اسے لفظ کہتے ہیں۔

لفظ کی اقسام: ❶ **کلمہ:** بامعنٰی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ ❷ **مہمل:** بے معنٰی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔ (مہمل الفاظ کا مطالعہ نہیں کیا جاتا)

کلمہ کی اقسام: ❶ اسم ❷ فعل ❸ حرف

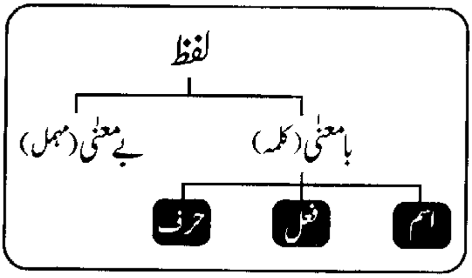

اسم: وہ لفظ جو کسی کے نام یا صفت (اچھائی یا بُرائی) کو ظاہر کرے اسے اسم کہتے ہیں۔

مثلاً: اَللّٰهُ مُحَمَّدٌ ﷺ مَكَّةُ غَفُوْرٌ رَسُوْلٌ بَابٌ غُرْفَةٌ شَمْسٌ طِفْلٌ مَاءٌ نَجْمٌ صَادِقٌ صَالِحٌ فَاسِقٌ كَوْكَبٌ

فعل: ایسا لفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلے اور اس کام کا تعلق کسی زمانے (ماضی یا حال یا مستقبل) سے بھی ہو اسے فعل کہتے ہیں۔ خَلَقَ [اُس نے پیدا کیا]۔ يَخْلُقُ [وہ پیدا کرتا ہے/ کرے گا]۔ يَعْبُدُ [وہ عبادت کرتا ہے/ کرے گا]۔ وغیرہ

مصدر: ایسا اسم جو کسی کام کا نام ہو **مثلاً:** ضَرْبٌ (مارنا)

مصدر اور فعل میں فرق: کسی زمانے کی موجودگی نہ ہونے کی وجہ سے مصدر کو افعال کی دنیا سے باہر نکال دیا گیا ہے۔ لہذا مصدر میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔ **مثلاً:** عِبَادَةٌ اَمْرٌ نَهْيٌ وغیرہ

حرف: وہ لفظ جو نہ اسم ہو اور نہ ہی فعل ہو اسے حرف کہتے ہیں۔ **مثلاً:** اِلٰى مِنْ فِيْ عَلٰى وغیرہ۔ حَرْف کا لفظی معنٰی کنارہ ہے۔

الف لام[ال]: جس طرح انگریزی میں عام اسماء کو خاص (معرفہ) کرنے کے لئے The لگایا جاتا ہے، اسی طرح عربی میں عام اسماء (نکرہ) کو خاص (معرفہ) بنانے کے لئے الف لام [ال] استعمال کیا جاتا ہے۔

تنوین: تنوین کا معنٰی نون (ن) کی آواز پیدا کرنا ہے۔ اسم کے آخر میں دو پیش، دو زبر، دو زیر [ـٌ]،[ـً]،[ـٍ] کو تنوین کہتے ہیں۔

علامات اسم: جس لفظ کے آخر میں تنوین ہو یا شروع میں الف لام [ال] ہو وہ لازماً اسم ہوگا۔

الف لام[ال] اور تنوین اسم پر اکھٹے نہیں آتے: الف لام [ال] اور تنوین کسی اسم پر اکھٹے نہیں آسکتے۔ شروع میں الف لام [ال] آجائے تو آخر میں تنوین نہیں آئے گی اور اگر آخر میں تنوین استعمال ہو تو شروع میں الف لام [ال] نہیں آئے گا۔ **مثلاً:** اَلْكِتَابٌ کہنا غلط ہے۔

الف لام[ال] کا استعمال: بعض اسماء کے شروع میں الف لام [ال] کا لام [ل] پڑھنے میں آتا ہے۔ **مثلاً:** اَلْقَمَرُ اور بعض اسماء میں ساکت (silent) ہوتا ہے۔ **مثلاً:** اَلشَّمْسُ۔ جس الف لام [ال] کے بعد والے حرف پر شد [ـّ] ہو اس کا لام [ل] نہیں پڑھا جاتا اور جس الف لام [ال] کے بعد کے حرف پر شد [ـّ] نہ ہو اس کا لام [ل] پڑھا جاتا ہے۔

اسم کی تعریفی اقسام: تعریف (Definition) کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں۔ ❶ اسم ذات ❷ اسم صفت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم ذات: جو اسم کسی بھی چیز (جاندار یا بے جان) کے نام کو ظاہر کرے اسے اسم ذات کہتے ہیں۔

اسم صفت: جو اسم کسی صفت یعنی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے اس کو اسم صفت کہتے ہیں۔

اسم ذات کی مثالیں: اَلْمَسْجِدُ قَلَمٌ اَلْجَنَّةُ كَعْبَةٌ اَلْوَرَقُ دَارٌ اَلطَّعَامُ ظِلٌّ اَلْجِسْمُ يَدٌ قَمِيصٌ اَلْغَارُ اَلْكُرْسِيُّ قَدَمٌ اَلْبِنْتُ وَلَدٌ اَلْعَيْنُ اُذُنٌ ۔

اسم صفت کی مثالیں: اَلْمُسْلِمُ مُؤْمِنٌ اَلْكَافِرُ فَاسِقٌ اَلصَّالِحُ شَاعِرٌ اَلْعَالِمُ جَاهِلٌ اَلْجَدِيْدُ اَلسَّمِيْعُ عَلِيْمٌ ۔

مشق

سوال: کلمہ کس کو کہتے ہیں؟

سوال: اسم کی علامات (نشانیاں) کتنی ہیں اور کیا ہیں؟

سوال: تعریف کے لحاظ سے اسم کی اقسام اور ان کی وضاحت مع امثال بیان کریں!

سوال: مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اسماء کو علیحدہ کریں!

① خَلَقَ ② مِنْ ③ رَسُوْلٌ ④ طِفْلٌ ⑤ اِلٰى ⑥ بَابٌ ⑦ يَعْبُدُ ⑧ اَلنَّجْمُ ⑨ فِيْ ⑩ غُرْفَةٌ
⑪ عَلٰى ⑫ مَاءٌ ⑬ فَاسِقٌ ⑭ شَمْسٌ ⑮ اَلصَّالِحُ

سوال: تصحیح کریں!

① اَلشَّمْسٌ ② اَلْكِتَابٌ ③ اَلْقَمَرٌ ④ قَلَمُ

سوال: نیچے دیئے گئے الفاظ میں اسماء ذات اور اسماء صفت کو علیحدہ علیحدہ کریں!

① قَلَمٌ ② اَلْجَنَّةُ ③ كَعْبَةٌ ④ اَلْوَرَقُ ⑤ مُؤْمِنٌ ⑥ اَلْكَافِرُ ⑦ فَاسِقٌ ⑧ اَلطَّعَامُ ⑨ اَلصَّالِحُ
⑩ دَارٌ ⑪ ظِلٌّ ⑫ شَاعِرٌ ⑬ اَلسَّمِيْعُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثانی — اسم (Noun) کے متعلق معلومات — سبق نمبر 2

عربی گرامر کے لحاظ سے کسی بھی اسم کے متعلق مکمل معلومات حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل چار باتوں کا علم ہونا ضروری ہے۔

❶ جنس ❷ عدد ❸ وسعت ❹ اعرابی حالت

اسم کے متعلق معلومات نمبر 1 جنس{(مذکر اور مؤنث)(Masculine and Feminine)}

جنس: اسم کے متعلق یہ جاننا کہ وہ اسم مذکر ہے یا مؤنث، جنس کہلاتا ہے۔

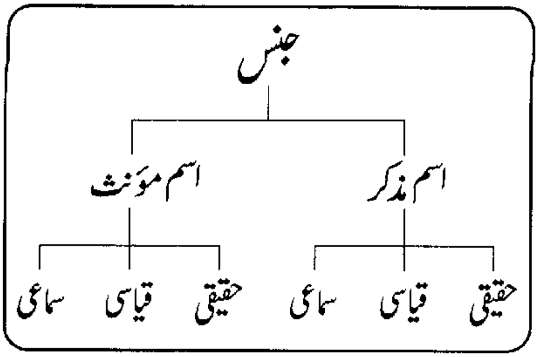

عربی زبان میں مذکر اور مؤنث کی تین تین اقسام ہیں۔

نوٹ: اسم جنس کے قواعد کا نام عربی گرامر میں مؤنث سے رکھا گیا ہے۔

❶ **مؤنث اور مذکر حقیقی** [Real (Masculine & Feminine)]: جس لفظ میں جوڑے (Pair) (نر اور مادہ) کا تصور موجود ہو تو نر (Male) سے تعلق رکھنے والا اسم مذکر اور مادہ (Female) سے تعلق رکھنے والا اسم مؤنث ہوگا۔

مثلاً: اُمٌّ، اُختٌ، بَقَرٌ، جَامُوسٌ وغیرہ کو مؤنث حقیقی اور ان کے مدمقابل جنس کو مذکر حقیقی کہا جائے گا۔

❷ **مؤنث اور مذکر قیاسی** Formal Masculine & Feminine: جس اسم میں نر اور مادہ کا تصور موجود نہ ہو اس کے متعلق پہچان یوں کی جاتی ہے کہ جس لفظ کے آخر میں گول تاء [ۃ] ہو، اسے مؤنث قیاسی اور جس لفظ کے آخر میں گول تاء [ۃ] نہ ہو اُسے مذکر قیاسی کہا جائے گا۔

مذکر قیاسی کی مثالیں: جِدَارٌ کِتَابٌ قَلَمٌ صِرَاطٌ مَسْجِدٌ بَيْتٌ كُرسِيٌّ نَهْرٌ۔

مؤنث قیاسی کی مثالیں: سَاعَةٌ مِروَحَةٌ شَجَرَةٌ جَنَّةٌ آيَةٌ۔

❸ **مؤنث اور مذکر سماعی** (Exceptional Masculine & Feminine): کچھ اسماء ایسے ہیں جن کے آخر میں گول تاء [ۃ] نہیں ہوتی اس کے باوجود وہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں ایسی مؤنث کو مؤنث سماعی کہا جاتا ہے۔ (قاعدے کے مطابق تو وہ مؤنث نہیں لیکن اہل زبان نے انہیں مؤنث استعمال کیا ہے)۔ اسی طرح کچھ اسماء ایسے ہیں جن کے آخر میں گول تاء [ۃ] ہوتی ہے لیکن وہ مذکر استعمال ہوتے ہیں۔ ایسے اسماء کو مذکر سماعی کہتے ہیں۔

مؤنث سماعی کی مثالیں

(i) سَمَاءٌ حَرْبٌ شَمْسٌ نَارٌ نَفْسٌ عَصًا سَبِيلٌ رِيحٌ اَرْضٌ دَارٌ بِئْرٌ دَلْوٌ خَمْرٌ كَاْسٌ جَهَنَّمُ رُؤْيَا۔ (یہ تمام اسماء قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) جسم کے اعضاء میں سے وہ اعضاء جو تعداد میں دو(2) دو(2) ہیں۔ **مثلاً**: یَدٌ عَیْنٌ قَدَمٌ رِجْلٌ سَاقٌ اُذُنٌ خَدٌّ

(iii) شہروں اور ملکوں کے نام۔ **مثلاً**: مِصْرُ مَكَّةُ لَاهَوْرُ

مذکر سماعی کی مثالیں

(i) خَلِيْفَةٌ اور عَلَّامَةٌ میں گول تاء[ة] موجود ہے اس کے باوجود یہ مذکر استعمال ہوتے ہیں۔

(ii) جسم کے وہ اعضاء جو تعداد میں ایک(1) ایک(1) ہیں۔ **مثلاً**: رَاْسٌ بَطْنٌ وغیرہ

(iii) جسم کے وہ اعضاء جو تعداد میں دو(2) سے زیادہ ہیں۔ **مثلاً**: سِنٌّ شَعْرٌ وغیرہ

مشق

سوال : مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کو علیحدہ علیحدہ کریں!

(1) اَلْمَلَكُ (2) اَلْمَلِكُ (3) اَللَّحْمُ (4) رَحْمَةٌ (5) اَللِّبَاسُ (6) اَلْوَحْیُ (7) اَلْكَلَامُ (8) اَلنَّارُ
(9) اَلنَّفْسُ (10) اَلْآيَةُ (11) اَلْخَالَةُ (12) اَخٌ (13) حَبَّةٌ (14) اَلْبَحْرُ (15) اَلْقِيَامَةُ (16) اَلْجَبَلُ
(17) مُؤْمِنَةٌ (18) اَلشَّيْطَانُ (19) قَرْيَةٌ

سوال : جنس سے کیا مراد ہے؟

سوال : مؤنث کی کتنی اقسام ہیں؟ ہر قسم کے لئے ایک ایک مثال دیں!

سوال : مندرجہ ذیل اسماء مؤنث کا کون سی قسم سے تعلق ہے؟ حقیقی، قیاسی یا سماعی؟

(1) اُمٌّ (2) بَقَرٌ (3) سَاعَةٌ (4) مِرْوَحَةٌ (5) مِصْرُ (6) بَاكِسْتَانُ (7) يَدٌ (8) قَدَمٌ
(9) خَدٌّ (10) سَمَاءٌ (11) شَمْسٌ (12) عَصًا (13) دَارٌ (14) بِئْرٌ (15) كَأْسٌ

سوال : مندرجہ ذیل اسماء میں مذکر و مؤنث کی نشان دہی کریں!

(1) رَحْمَةٌ (2) اَلْبَحْرُ (3) اُخْتٌ (4) اَخٌ (5) جِدَارٌ (6) اَلنَّفْسُ (7) كِتَابٌ (8) نَهْرٌ
(9) شَجَرَةٌ (10) قَلَمٌ (11) اَلْقِيَامَةُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثالث — اسم کے متعلق معلومات نمبر 2 — سبق نمبر 3

عدد (Number)

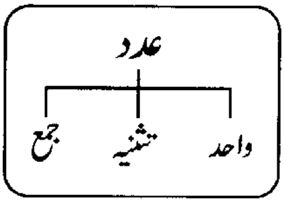

عدد سے مراد اسم کے متعلق یہ جاننا ہے کہ وہ اسم واحد ہے، تثنیہ ہے یا جمع ہے۔

عدد کے لحاظ سے اسم کی اقسام: عربی زبان میں عدد کے لحاظ سے اسم کی تین (3) اقسام ہیں۔

① **واحد**(Singular): ایسا اسم جو **ایک** کیلئے استعمال ہو۔ **مثلاً:** اَلْقَلَمُ اَلْكِتَابُ اَلسَّاعَةُ وغیرہ

② **تثنیہ**(Dual): ایسا اسم جو **دو** (2) کیلئے استعمال ہو۔ عربی زبان میں تثنیہ بنانے کے لئے ہر قسم کے واحد اسم کے آخر میں [انِ] کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ **مثلاً:** اَلْقَلَمَانِ اَلْكِتَابَانِ اَلسَّاعَتَانِ وغیرہ

تثنیہ کی مثالیں: ❶ اَلرَّجُلَانِ ❷ اَلْاِمْرَأَتَانِ ❸ اَلْوَلَدَانِ ❹ اَلْبِنْتَانِ ❺ مُشْرِكَانِ ❻ اَلسَّاجِدَانِ ❼ اَلنَّبِيَّانِ ❽ اَلسَّاحِرَانِ ❾ اَلزَّوْجَانِ ❿ عَيْنَانِ ⓫ اَلشَّفَتَانِ ⓬ اَلْمَلَكَانِ ⓭ بُرْهَانَانِ ⓮ اَلْمُسْلِمَتَانِ

③ **جمع**(Plural): ایسا اسم جو دو سے زیادہ کیلئے استعمال ہو۔

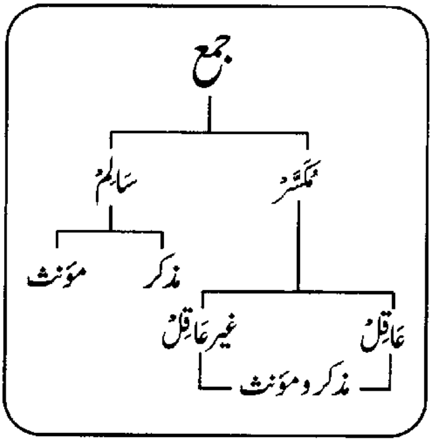

جمع کی اقسام: ❶ جمع مکسر ❷ جمع سالم

① **جمع مکسّر**(Broken Plural): مکسّر کا لفظی معنیٰ ٹوٹا ہوا ہے۔

جس جمع کا واحد ٹوٹ جائے اس جمع کو جمع مکسر کہتے ہیں۔

جمع مکسر کی اقسام: ⓘ جمع مکسر عاقل ⓘⓘ جمع مکسر غیر عاقل۔

مثلاً: رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ، كِتَابٌ کی جمع كُتُبٌ اور اِمْرَأَةٌ کی جمع نِسَاءٌ وغیرہ۔

نوٹ: جمع مکسر کی کوئی علامت (پہچان) نہیں ہے۔

عاقل اور غیر عاقل اسماء

ⓘ **عاقل** سے مراد عقل و شعور رکھنے والے۔ ان میں انسان، فرشتے اور جنات شامل ہیں۔

ⓘⓘ **غیر عاقل** سے مراد انسان، فرشتوں اور جنات کے علاوہ باقی ساری مخلوق ہے۔

جمع مکسر کی مثالیں: ❶ اَلرُّسُلُ ❷ اَلْاَنْبِيَاءُ ❸ اَلْفُقَرَاءُ ❹ اَلْمَسَاجِدُ ❺ اَنْهَارٌ ❻ اَبْوَابٌ ❼ اَشْهُرٌ ❽ عِبَادٌ ❾ اَلْاَنْفُسُ ❿ اَلْاَيَّامُ ⓫ اَلْاَوْلَادُ ⓬ اَلْاَمْوَالُ ⓭ قُلُوْبٌ ⓮ اَعْيُنٌ ⓯ اَلْسِنَةٌ {[ال] اس اسم کا حصہ ہے}۔

② **جمع سالم**: وہ جمع جس کا واحد اپنی اصلی شکل میں جمع کے اندر صحیح سالم موجود رہے۔

جمع سالم کی اقسام: ⓘ جمع سالم مذکر ⓘⓘ جمع سالم مؤنث

جمع سالم عموماً اسم صفت کی ہوتی ہے۔ **مثلاً:** واحد مذکر مُسْلِمٌ کی جمع سالم مُسْلِمُوْنَ۔ واحد مذکر فَاسِقٌ کی جمع سالم فَاسِقُوْنَ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ⓘ **جمع سالم مذکر:** جمع سالم مذکر کی علامت (پہچان) یہ ہے کہ اس کے آخر میں [نَ] آتا ہے۔

جمع سالم مذکر کی مثالیں: ❶ اَلْمُؤْمِنُوْنَ ❷ خَالِدُوْنَ ❸ اَلْجَاهِلُوْنَ ❹ مُشْرِكُوْنَ ❺ اَلصَّالِحُوْنَ ❻ اَلْعٰمِلُوْنَ ❼ خَاشِعُوْنَ ❽ مُعْرِضُوْنَ ❾ حَافِظُوْنَ ❿ صَابِرُوْنَ ⓫ اَلْمُخْلِصُوْنَ ⓬ رَاجِعُوْنَ ⓭ اَلْمُفْلِحُوْنَ ⓮ تَائِبُوْنَ ⓯ صَائِمُوْنَ ⓰ اَلصَّادِقُوْنَ ⓱ كَاذِبُوْنَ ⓲ اَلْمُنَافِقُوْنَ ⓳ سَيِّئُوْنَ

ⓘⓘ **جمع سالم مؤنث:** جمع سالم مؤنث کی علامت (پہچان) یہ ہے کہ اس کے آخر میں الف اور لمبی تاء (ات) ہوتی ہے۔

مثلاً: مُسْلِمٌ کی مؤنث مُسْلِمَةٌ [ایک مسلمان عورت] ہے اور اس کی جمع مُسْلِمَاتٌ ہے۔

جمع سالم مونث کی مثالیں: ❶ مُسْلِمَاتٌ ❷ مُؤْمِنَاتٌ ❸ اَلذَّاكِرَاتُ ❹ اَلصَّابِرَاتُ ❺ اَلصَّادِقَاتُ ❻ تَائِبَاتٌ ❼ حَامِدَاتٌ ❽ صَائِمَاتٌ ❾ اَلْحَافِظٰتُ ❿ اَلدَّرَجَاتُ ⓫ كَلِمَاتٌ ⓬ اَمَانَاتٌ ⓭ اَلسَّمَاوَاتُ ⓮ عَابِدَاتٌ ⓯ اَلصَّدَقَاتُ

واحد اسم ۔ دو جمعیں: بعض اسماء کی جمع سالم بھی ہوتی ہے اور مکسر بھی ہوتی ہے۔ **مثلاً:** نَبِيٌّ کی جمع نَبِيُّوْنَ بھی ہے اور اَنْبِيَآءُ بھی۔

نوٹ: ⓘ جس جمع کا واحد مذکر ہو اس کی جمع بھی مذکر ہوتی ہے خواہ اس کے آخر میں گول تاء (ۃ) ہی کیوں نہ ہو۔ **مثلاً:** مَلَائِكَةٌ کے آخر میں گول تاء [ۃ] ہے لیکن یہ جمع مذکر ہے۔ کیونکہ اس کا واحد مَلَكٌ مذکر ہے۔ اسی طرح

ⓘⓘ جس جمع کا واحد مؤنث ہو اس کی جمع بھی مؤنث ہوتی ہے۔ **مثلاً:** حَدِيْقَةٌ (باغ) واحد مؤنث کی جمع حَدَائِقُ ہے اگرچہ اس کے آخر میں الف اور لمبی تاء [ات] نہیں ہے۔

ⓘⓘⓘ لفظ کے آخر میں [نِ] تثنیہ کی، اور [نَ] جمع سالم مذکر اور [ات] جمع سالم مؤنث کی علامتیں ہیں۔

مشق

سوال: عدد سے کیا مراد ہے؟ تثنیہ کسے کہتے ہیں؟ اور وہ کیسے بنتا ہے؟

سوال: جمع مکسر اور جمع سالم کسے کہتے ہیں؟ ان کی نشانی اور اقسام مع امثال بیان کریں۔

سوال: لفظ کے آخر میں (نِ)، (نَ) اور (ات) کن اسماء کی علامتیں ہیں؟ مندرجہ ذیل میں واحد، تثنیہ اور جمع کی نشان دہی کریں۔

❶ اَلْقَلَمُ ❷ اَلْكِتَابُ ❸ اَلسَّاعَةُ ❹ اَلْعَامِلُوْنَ ❺ خَاشِعُوْنَ ❻ مُعْرِضُوْنَ ❼ اَلسَّاعَتَانِ ❽ اَلذَّاكِرَاتُ ❾ حَافِظُوْنَ ❿ صَابِرُوْنَ ⓫ اَلْمُخْلِصُوْنَ ⓬ اَلْمُنْفِقُوْنَ ⓭ عِبَادٌ ⓮ اَلْاَنْفُسُ ⓯ اَلرَّجُلَانِ ⓰ عَابِدَاتٌ ⓱ اَلصَّدَقَاتُ ⓲ صَائِمُوْنَ ⓳ اَلْمُسْلِمَتَانِ ⓴ رَاجِعُوْنَ ㉑ اَلْمُفْلِحُوْنَ ㉒ تَائِبُوْنَ ㉓ اَلصَّابِرَاتُ ㉔ اَلْفُقَرَاءُ ㉕ اَلْمَسَاجِدُ ㉖ اَلسَّنَةُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الرابع — اسم کے متعلق معلومات نمبر 3 — سبق نمبر 4

وُسْعَت (Capacity)

وسعت: وسعت سے مراد کسی اسم کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ معرفہ ہے یا نکرہ۔
وسعت کا معنیٰ گنجائش ہے۔ نکرہ کی وسعت زیادہ ہوتی ہے اور معرفہ کی کم۔ **مثلاً:** رَجُلٌ ہر آدمی کو کہا جا سکتا ہے لیکن خَالِدٌ، مَحْمُوْدٌ وغیرہ چونکہ مخصوص اسماء ہیں اس لیے ہر آدمی پر ان اسماء کا اطلاق نہیں ہو سکتا اس لئے ان کی وسعت کم ہے۔

وسعت کے لحاظ سے اسم کی اقسام: ① اسمِ معرفہ (Proper Noun) ② اسمِ نکرہ (Common Noun)

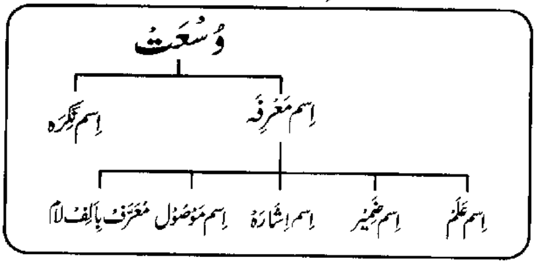

اسمِ معرفہ:

اسمِ معرفہ کی اقسام

① **اسمِ علم** (Proper Noun): کسی مخصوص نام کو اسمِ علم کہتے ہیں۔
مثلاً: مُحَمَّدٌ، عَائِشَۃُ، بَاکِسْتَانُ وغیرہ۔

② **اسمِ ضمیر** (Pronoun): کسی نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو اسمِ ضمیر کہتے ہیں۔ **مثلاً:** ھُوَ وہ ایک (مذکر)، اَنْتَ تو ایک (مذکر)، اَنَا میں ایک (مذکر یا مؤنث) وغیرہ۔

③ **اسمِ اشارہ:** اشارے کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسماء اشارہ کہتے ہیں۔

اسمِ اشارہ کی اقسام: ❶ اسمِ اشارہ قریب ❷ اسمِ اشارہ بعید

اسمِ اشارہ قریب

(نزدیک کے اسماء کے لئے "یہ" کے معنیٰ میں)

جنس	عدد	اسمِ اشارہ بعید	معنیٰ	صیغے
مذکر	واحد	ھٰذَا	یہ (ایک مذکر)	واحد مذکر قریب
	تثنیہ	✱ ھٰذَانِ	یہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر قریب
	جمع	ھٰؤُلَاءِ	یہ (سب مذکر)	جمع مذکر قریب
مؤنث	واحد	ھٰذِہٖ	یہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث قریب
	تثنیہ	✱ ھَاتَانِ	یہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث قریب
	جمع	ھٰؤُلَاءِ	یہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث قریب

تثنیہ کی حالتِ نصب اور حالتِ جر ✱ ھٰذَیْنِ ✱ ھَاتَیْنِ

اسمِ اشارہ بعید

(دُور کے اسماء کے لئے "وہ" کے معنیٰ میں)

جنس	عدد	اسمِ اشارہ بعید	معنیٰ	صیغے
مذکر	واحد	ذٰلِکَ	وہ (ایک مذکر)	واحد مذکر بعید
	تثنیہ	✱ ذَانِکَ	وہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر بعید
	جمع	اُولٰئِکَ	وہ (سب مذکر)	جمع مذکر بعید
مؤنث	واحد	تِلْکَ	وہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث بعید
	تثنیہ	✱ تَانِکَ	وہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث بعید
	جمع	اُولٰئِکَ	وہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث بعید

تثنیہ کی حالتِ نصب اور حالتِ جر ✱ ذَیْنِکَ ✱ تَیْنِکَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استثناء: جمع مکسر عاقل اسماء کے لیے اسم اشارہ واحد مؤنث بھی آسکتا ہے۔ **مثلاً:** تِلْکَ الرُّسُلُ (البقرۃ:253/2) [وہ سارے رسول]

④ **اسمِ موصول** (Conjunction): دو جملوں کو ملانے کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسماء موصولہ کہتے ہیں۔ **مثلاً:** (اردو میں) جو جس نے جس کو جس کا جنہوں نے جن کا وغیرہ اسماء موصولہ ہیں۔

عربی زبان میں اسماء موصولہ

جنس	عدد	اسمِ موصول	معنی	صیغے
مذکر	واحد	اَلَّذِیْ	(یہ / وہ) جو / جس کو / جس نے / جس سے (ایک مذکر)	واحد مذکر
	تثنیہ	* اَلَّذَانِ	(یہ / وہ) جو / جن کو / جن نے / جن سے (دو مذکر)	تثنیہ مذکر
	جمع	اَلَّذِیْنَ	(یہ / وہ) جو / جن کو / جن نے / جن سے (سب مذکر)	جمع مذکر
مؤنث	واحد	اَلَّتِیْ	(یہ / وہ) جو / جس کو / جس نے / جس سے (ایک مؤنث)	واحد مؤنث
	تثنیہ	* اَلَّتَانِ	(یہ / وہ) جو / جن کو / جن نے / جن سے (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث
	جمع	اَلّٰاتِیْ اَلّٰائِیْ	(یہ / وہ) جو / جن کو / جن نے / جن سے (سب مؤنث)	جمع مؤنث

تثنیہ کی حالت نصب و جر * ① اَلَّذَیْنِ * ② اَلَّتَیْنِ

استثناء: جمع مکسر غیر عاقل اسماء کے لئے اسم اشارہ اور اسم موصول واحد مؤنث آتے ہیں۔ **مثلاً:** هٰذِهٖ اَمْوَالُكُمُ الَّتِیْ (النساء:5/4) [یہ تمہارے مال جو]

⑤ **اسمِ مُعَرَّف بِاَلِف وَلَام [ال]** {Proper Noun made with (Al)}: ایسا اسمِ معرفہ ہے جو اسم نکرہ کے شروع میں الف لام [ال] لگا کر معرفہ بنایا گیا ہو {عربی زبان میں اَلْ (الف لام) کا وہی استعمال ہے جو انگلش میں The کا ہے}۔ **مثلاً:** کِتَابٌ (A Book) [ایک یا کوئی کتاب] سے، اَلْکِتَابُ [ایک مخصوص کتاب] (The Book)۔ عربی گرامر میں الف لام (ال) کو لام تعریف بھی کہتے ہیں۔

نوٹ: معرفہ کی مذکورہ پہلی چار اقسام کے ساتھ الف لام [ال] لگانا درست نہیں۔ **مثلاً:** اَلْمُحَمَّدُ یا اَلْهٰذَا وغیرہ کہنا صحیح نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ii اسمِ نکرہ

ہر وہ اسم جو اسمِ معرفہ کی پانچ اقسام میں سے کسی قسم سے بھی تعلق نہ رکھتا ہو وہ اسمِ نکرہ ہوگا۔ **مثلاً**: وَلَدٌ، وَلَدَانِ، اَوْلَادٌ وغیرہ

اسمِ نکرہ بلحاظ ترجمہ: اسمِ نکرہ کا ترجمہ ایک کوئی چند یا کچھ کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ **مثلاً**: وَلَدٌ (ایک یا کوئی لڑکا)۔ اَوْلَادٌ (چند یا کچھ لڑکے)۔

اسمِ نکرہ کی نشانی: اسمِ نکرہ کے آخر میں عموماً تنوین {[ـٌ] یا [ـً] یا [ـٍ]} ہوتی ہے۔

مشق

سوال : معرفہ اور نکرہ کو الگ الگ کریں اور ان کا ترجمہ بھی لکھیں۔

1 بِنْتٌ 2 اَلصَّالِحُوْنَ 3 اَلرِّجَالُ 4 نِسَاءٌ 5 هٰذِهٖ 6 اَنَا 7 ذٰلِکَ 8 اِبْرَاهِيْمُ

9 فَاسِقَاتٌ 10 اَلسَّاعَتَانِ 11 جَمِيْلَةٌ

سوال : اسمِ معرفہ کو اسمِ نکرہ بنائیں۔

1 اَلْاَوْلَادُ 2 اَلْكِتَابَانِ 3 اَلصَّالِحَاتُ 4 اَلْاٰيَاتُ 5 اَلْمُؤْمِنُوْنَ

سوال : اسمِ نکرہ کو اسمِ معرفہ بنائیں۔

1 رِجَالٌ 2 اِمْرَاَتَانِ 3 صَادِقَاتٌ 4 مُشْرِكُوْنَ 5 اٰيَةٌ

سوال : تصحیح کریں۔

1 اَلْهٰذَا 2 اَلْمُحَمَّدُ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الخامس — اسم کے متعلق معلومات نمبر 4 — سبق نمبر 5

اعراب (The Declensions of Noun)

عربی زبان میں ایک لفظ کئی شکلیں تبدیل کرتا ہے لیکن اس کا اپنا (ذاتی) معنیٰ تبدیل نہیں ہوتا۔ **مثلاً:** كِتَابٌ، كِتَابًا، كِتَابٍ یا اَلْكِتَابُ، اَلْكِتَابَ، اَلْكِتَابِ۔ کلمہ طیبہ کے پہلے جزء میں اَللّٰهُ اور دوسرے جزء میں اَللّٰهِ ہے۔ اسی طرح اَلْمُسْلِمُوْنَ اور اَلْمُسْلِمِيْنَ دونوں طرح قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔

اعراب: معنیٰ میں تبدیلی کے بغیر کسی لفظ کی شکل (Shape) یا حالت (Form) کے تبدیل ہونے کو اعراب کہا جاتا ہے۔

اعراب اور حرکات میں فرق: [ـُ]، [ـَ]، [ـِ] یا [ـٌ]، [ـً]، [ـٍ] حرکات ہیں۔ جبکہ اعراب عربی گرامر کے ایک علم کا نام ہے۔

اعراب کی اقسام: ❶ اعراب بالحرکت اور ❷ اعراب بالحرف

❶ **اعراب بالحرکت:** سے مراد کسی لفظ کی اصلی حالت کی آخری حرکت کا تبدیل ہونا ہے۔ **مثلاً:** اَللّٰهُ اَللّٰهَ اَللّٰهِ، مُحَمَّدٌ مُحَمَّدًا مُحَمَّدٍ

❷ **اعراب بالحرف:** سے مراد کسی لفظ کی اصلی حالت میں موجود واؤ[و] اور الف[ا] میں سے کسی حرف کا یاء[ی] میں تبدیل ہونا ہے۔

مثلاً: [رَجُلَانِ (دو مرد) سے رَجُلَيْنِ (دو مرد)] اور [مُسْلِمُوْنَ (دو سے زیادہ مسلمان) سے مُسْلِمِيْنَ (دو سے زیادہ مسلمان)]

نون گروپ: اعراب کا علم سمجھنے میں آسانی کے لئے نشانی کے طور پر جن اسماء کے آخر میں [انِ]، [ینِ] یا [ونَ]، [ینَ] ہو (تثنیہ کی نشانی [نِ] اور جمع مذکر سالم کی نشانی [نَ]) ایسے اسماء کو نون [ن] گروپ میں رکھا گیا ہے۔

بے نون گروپ: جن اسماء کے آخر میں [نِ] یا [نَ] نہ ہو ان کو بے نون [ن] گروپ میں رکھا گیا ہے۔

اعراب کی دونوں اقسام (گروپوں) کے زمرے میں آنے والے اسماء

گروپ	اقسامِ اعراب	عدد اور جنس	مثالیں
بے نون (ن) گروپ	اعراب بالحرکت	واحد مذکر/مونث	مُسْلِمٌ مُسْلِمًا مُسْلِمٍ مُسْلِمَةٌ مُسْلِمَةً مُسْلِمَةٍ
		جمع مکسر (مذکر/مونث)	رِجَالٌ رِجَالًا رِجَالٍ نِسَاءٌ نِسَاءً نِسَاءٍ
		جمع سالم مونث	مُسْلِمَاتٌ مُسْلِمَاتٍ مُسْلِمَاتٍ
نون (نَ) گروپ	اعراب بالحرف	تثنیہ مذکر اور تثنیہ مونث	اَلْكِتَابَانِ اَلْكِتَابَيْنِ سَاعَتَانِ سَاعَتَيْنِ
		جمع سالم مذکر	مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعرابی اقسام کی حالتیں: اسم کی دونوں اعرابی اقسام کی تین(3) تین(3) حالتیں ہوتی ہیں۔

❶ اسم کی اصلی حالت (حالتِ رفع) ❷ تبدیل شدہ پہلی حالت (حالتِ نصب) اور ❸ تبدیل شدہ دوسری حالت (حالتِ جرّ)

اعرابی تبدیلیوں کی وجہ: کوئی بھی لفظ اپنی اصلی حالت (حالتِ رفع) سے نکل کر حالتِ نصب اور حالتِ جرّ میں کب اور کیوں جاتا ہے۔ اس کے متعلق تفصیل سبق نمبر 7، سبق نمبر ا۔8 اور سبق نمبر 11 میں آئے گی۔

اعرابی تبدیلی کی اقسام اور حالتیں

	اعرابی تبدیلیوں کی اقسام	اعرابی تبدیلی قبول کرنے والے اسماء	اصلی حالت حالتِ (رفع)	پہلی تبدیل شدہ اعرابی حالت حالتِ (نصب)		دوسری تبدیل شدہ اعرابی حالت حالتِ (جر)
1	اعراب بالحرکت (بے نون گروپ)	واحد اور جمع مکسر	ـُـ یا ـٌـ	ـَـ یا ـًـ		ـِـ یا ـٍـ
		جمع سالم مؤنث	اتُ یا اتٌ	اتِ یا اتٍ	↔	اتِ یا اتٍ
2	اعراب بالحرف (نون گروپ)	تثنیہ	ـَـ انِ	ـَـ یْنِ	↔	ـَـ یْنِ
		جمع سالم مذکر	ـُـ وْنَ	ـِـ یْنَ	↔	ـِـ یْنَ

↔ تیر کے دونوں طرف ایک ہی شکل/لفظ ہے

قواعد

❶ اعراب بالحرف میں آخر میں آنے والے نون[ن] کے اوپر اور نیچے کی حرکات تینوں حالتوں میں نہیں بدلتیں۔

❷ اسمِ صفت کی جمع عموماً جمع سالم استعمال ہوتی ہے۔ **مثلاً:** صَالِحُوْنَ(مذکر) صَالِحَاتٌ(مؤنث) فَاسِقُوْنَ(مذکر) فَاسِقَاتٌ(مؤنث)وغیرہ

❸ جن اسماء میں حرکت کی بجائے حرف تبدیل ہوتا ہے ان کی حالتِ نصب اور حالتِ جرّ ایک جیسی ہوتی ہے۔

مثلاً: (i) تثنیہ مُسْلِمَانِ کی حالتِ نصب اور حالتِ جرّ دونوں مُسْلِمَیْنِ ہیں۔

(ii) جمع سالم مذکر مُسْلِمُوْنَ کی حالتِ نصب اور حالتِ جرّ دونوں مُسْلِمِیْنَ ہیں۔

استثناء: جمع سالم مؤنث کی حالتِ رفع اَلْمُسْلِمَاتُ یا مُسْلِمَاتٌ کے آخر میں حالتِ نصب میں بھی زیر [ـِ]،[ـٍ] اور حالتِ جرّ میں بھی زیر [ـِ]،[ـٍ] آتی ہے (اَلْمُسْلِمَاتِ یا مُسْلِمَاتٍ)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم کی اعرابی حالتیں

جنس	عدد	گروپ	اصلی حالت (حالت رفع)	تبدیل شدہ حالت ❶ (حالت نصب)		تبدیل شدہ حالت ❷ (حالت جر)	اعرابی قسم
مذکر	واحد	بے نون	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا		مُسْلِمٍ	بالحرکت
	تثنیہ	نون	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	↔	مُسْلِمَيْنِ	بالحرف
	جمع	نون	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	↔	مُسْلِمِيْنَ	بالحرف
مؤنث	واحد	بے نون	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً		مُسْلِمَةٍ	بالحرکت
	تثنیہ	نون	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	↔	مُسْلِمَتَيْنِ	بالحرف
	جمع	بے نون	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	↔	مُسْلِمَاتٍ	بالحرکت
جمع مکسر — عاقل	مذکر	بے نون	رِجَالٌ (کئی مرد)	رِجَالًا		رِجَالٍ	بالحرکت
	مؤنث	بے نون	نِسَاءٌ (عورتیں)	نِسَاءً		نِسَاءٍ	
جمع مکسر — غیر عاقل	مذکر	بے نون	كُتُبٌ (کتابیں)	كُتُبًا		كُتُبٍ	
	مؤنث	بے نون	اَعْيُنٌ (آنکھیں)	اَعْيُنًا		اَعْيُنٍ	

↔ تیر کے دونوں طرف حالت نصب اور حالت جر میں ایک ہی لفظ ہے

مشق

سوال: درج ذیل الفاظ کے اعرابی اقسام کی نشان دہی کریں اور ان کی اعرابی حالتیں، رفع، نصب یا جر بھی بتائیں۔

❶ نَبِيٌّ ❷ رَسُوْلًا ❸ مُحَمَّدٍ ❹ آيَةٌ ❺ اَلْوَلَدَانِ ❻ كَلِمَةً ❼ شَجَرَةٍ ❽ اَلْمُؤْمِنُ
❾ اَلْاِمْرَاَتَيْنِ ❿ اَلْمُشْرِكَ ⓫ اَلْعَاقِبَةُ ⓬ اَلْكَافِرِ ⓭ اَلتَّوْرَاةُ ⓮ اَلصَّادِقُوْنَ ⓯ اَلْجَنَّةُ ⓰ اَلْكَاذِبِيْنَ
⓱ مُبَشِّرِيْنَ ⓲ مُنْذِرِيْنَ ⓳ شَهَادَاتٌ ⓴ اَلثَّمَرَاتِ ㉑ صَابِرَاتٍ ㉒ اَلرُّسُلُ ㉓ اَنْهَارًا ㉔ عِبَادٍ

سوال: درج ذیل الفاظ کی جنس، عدد، وسعت اور اعرابی حالت بیان کریں۔

❶ اَلْمُسْلِمِيْنَ ❷ رِجَالٌ ❸ اَلنِّسَاءِ ❹ صَالِحَيْنِ ❺ هٰذَانِ ❻ اَنْتَ ❼ عَذَابٍ ❽ اَلنَّارُ
❾ عَابِدَاتٍ ❿ خَالِدِيْنَ ⓫ اَلسَّمَاوَاتِ ⓬ قُلُوْبٍ ⓭ اَلْوَلَدَيْنِ ⓮ غَافِلُوْنَ ⓯ اَلْمُسْلِمُوْنَ ⓰ مُؤْمِنِيْنَ
⓱ اَلْبَحْرَيْنِ ⓲ اَلْمُشْرِكَاتِ ⓳ سَيِّئَةٌ ⓴ آيَةٌ ㉑ اَلَّذِي ㉒ اَلصَّالِحَاتُ ㉓ اَلنَّفْسُ ㉔ مُؤْمِنَاتٌ
㉕ جَاهِلُوْنَ ㉖ اَمْوَالٌ ㉗ لِسَانًا ㉘ صُدُوْرٌ ㉙ اَطْفَالًا ㉚ اَرْضٍ ㉛ اَلسَّمٰوَاتِ ㉜ جَنَّاتٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السادس | **سبق نمبر 6**

مرکبات (Compounds)

مفرد (Single) اور مرکب (Compound)

مفرد: کوئی بھی لفظ اگر جملے میں استعمال ہونے کی بجائے تنہا استعمال ہو تو مفرد کہلاتا ہے۔

مرکب: ایک لفظ کسی اور لفظ کے ساتھ مل کر آئے تو ایک مرکب بن جاتا ہے۔

مثال کے طور پر: اَلْوَلَدُ اور اَلصَّالِحُ دونوں اگر علیحدہ علیحدہ استعمال ہوں تو مفرد ہوں گے اور اگر ملا کر استعمال کئے جائیں تو ان کو مرکب کہا جائے گا۔ اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ مرکب ہے۔ {مفرد + مفرد = مرکب}

مرکب کی اقسام: ❶ مرکبِ ناقص (نامکمل) ❷ مرکبِ تام (مکمل/جملہ)

مرکبِ ناقص: کم ازکم دو الفاظ کا ایسا مرکب جس کا مفہوم مکمل نہ ہو۔

مرکبِ تام: کم ازکم دو الفاظ کا ایسا مرکب جس کا مفہوم مکمل ہو۔

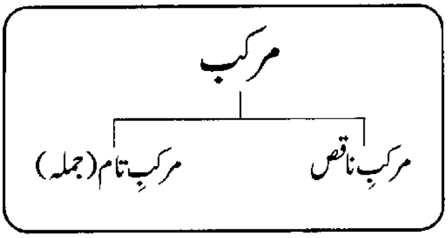

مرکبِ ناقص کی اقسام:

❶ مرکبِ توصیفی ❷ مرکبِ اضافی ❸ مرکبِ اشاری ❹ مرکبِ جاری

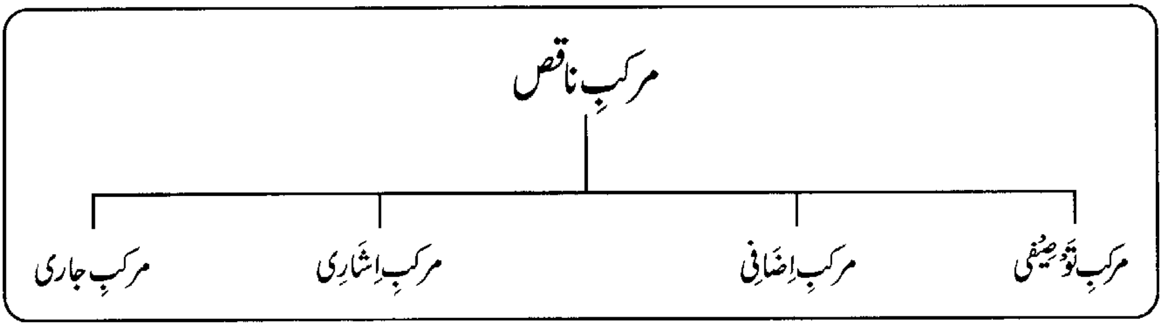

مرکبِ توصیفی: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جارہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہو۔

مرکبِ اضافی: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (تعلق/نسبت) (Relation) دوسرے اسم کی طرف کی جائے۔

مرکبِ اشاری: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کسی دوسرے اسم کی طرف اشارہ کرے وہ مرکبِ اشاری کہلاتا ہے۔

مرکبِ جاری: جس مرکب میں حروفِ جرّ میں سے کوئی حرف آجائے اسے مرکبِ جاری کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السادس — ناقص مرکب نمبر 1 مرکبِ توصیفی — سبق نمبر6(۱)

(Adjective Compound)

مرکبِ توصیفی: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جارہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یا برائی بیان کررہا ہو۔

مرکبِ توصیفی کے اجزاء: مرکبِ توصیفی کے پہلے جزء کا نام موصوف اور دوسرے جزء کا نام صفت ہے۔

اسمِ موصوف: جس اسم کی اچھائی یا بُرائی بیان کی جائے اسے اسمِ موصوف کہتے ہیں۔

اسمِ صفت: جو اسم اچھائی یا بُرائی بیان کرے اسے اسمِ صفت کہتے ہیں۔

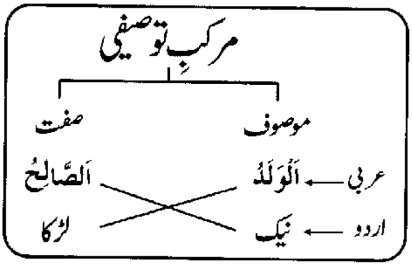

اُردو زبان میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں اور عربی زبان میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے **مثلاً**: نیک لڑکا میں نیک صفت اور لڑکا موصوف ہے اور اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ میں اَلْوَلَدُ موصوف اور اَلصَّالِحُ صفت ہے۔

قاعدہ: مرکبِ توصیفی میں موصوف اور صفت میں ہر لحاظ سے مطابقت (Co-ordination) ہوتی ہے۔ یعنی صفت کی جنس، عدد، وسعت اور اعراب موصوف کے مطابق ہوتے ہیں۔

جنس/ وسعت/اعرابی حالت	واحد		تثنیه		جمع	
	موصوف	صفت	موصوف	صفت	موصوف	صفت
مذکر / معرفہ / حالتِ رفع	اَلْوَلَدُ	اَلصَّالِحُ	اَلْوَلَدَانِ	اَلصَّالِحَانِ	اَلْاَوْلَادُ	اَلصَّالِحُوْنَ
مؤنث / معرفہ / حالتِ رفع	اَلْبِنْتُ	اَلصَّالِحَةُ	اَلْبِنْتَانِ	اَلصَّالِحَتَانِ	اَلْبَنَاتُ	اَلصَّالِحَاتُ

استثناء: جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔ **مثلاً**: اَلْکُتُبُ الْجَدِیْدَةُ (نئی کتابیں) اَلْاَقْلَامُ الطَّوِیْلَةُ (لمبی قلمیں)

مشق

سوال: مندرجہ ذیل مرکباتِ توصیفی کا اُردو میں ترجمہ کریں اور موصوف اور صفت کی نشان دہی کریں۔

1. اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ (فاطر:10/35)
2. شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ (النور:35/24)
3. مَتَاعٌ قَلِيْلٌ (آل عمران:197/3)
4. اَجْرٌ عَظِيْمٌ (آل عمران:172/3)
5. اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (الفاتحہ:5/1)
6. اَلدِّيْنُ الْخَالِصُ (الزمر:3/39)
7. اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:21/33)
8. اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ (القصص:83/28)
9. كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ (ابراھیم:24/14)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑩ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ (الانبیاء:26/21) ⑪ نِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ (الفتح:25/48) ⑫ اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ (الطارق:3/86)

⑬ رَبٌّ غَفُوْرٌ (سبا:15/34) ⑭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ (سبا:15/34) ⑮ غُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ (الکہف:82/18)

⑯ عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ (الرّحمٰن:66/55) ⑰ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ (البقرۃ:99/2) ⑱ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ (عبس:13/80)

⑲ كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (البینہ:3/98)

سوال : مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں۔

❶ اَلْوَلَدُ الصَّالِحَةُ ❷ اَلْبِنْتُ الصَّالِحُ ❸ اَلْبَابَانِ الْقَدِيْمَيْنِ ❹ قُرْآنُ الْمَجِيْدُ ❺ مَدْرَسَةُ الْكَبِيْرَةُ

❻ اُمَّةُ الْمُسْلِمَةُ ❼ اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحِيْنَ ❽ اَلنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَتَانِ ❾ اَلرِّجَالُ الْمُؤْمِنَانِ ❿ اَلْاَقْلَامُ الْجَدِيْدُوْنَ

⓫ اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحَةُ

سوال : خالی جگہ پُر کریں۔ جیسے وَلَدٌصَالِحٌ اور وَلَدَانِ صَالِحَانِ وغیرہ

❶ اَوْلَادٌ ________ ❷ بِنْتٌ ________ ❸ بِنْتَانِ ________ ❹ بَنَاتٌ ________ ❺ اَلْوَلَدُ ________

❻ اَلْوَلَدَانِ ________ ❼ اَلْاَوْلَادُ ________ ❽ اَلْبِنْتُ ________ ❾ اَلْبِنْتَانِ ________ ❿ اَلْبَنَاتُ ________

⓫ كُتُبٌ ________ ⓬ اَلرِّجَالُ ________ ⓭ اَلنِّسَاءُ ________ ⓮ صُحُفٌ ________ ⓯ اُسْوَةٌ ________

سوال : ان اسماء صفت کو نیچے دیئے گئے چارٹ میں مناسب اسماء موصوفہ کے ساتھ لکھیں۔

❶ مُبَارَكَةٌ ❷ عَظِيْمٌ ❸ اَلصَّالِحُ ❹ اَلْمُسْتَقِيْمُ ❺ قَلِيْلٌ ❻ حَسَنَةٌ ❼ اَلْآخِرَةُ

❽ اَلْخَالِصُ ❾ مُكْرَمُوْنَ ❿ طَيِّبَةٌ ⓫ اَلثَّاقِبُ ⓬ يَتِيْمَانِ ⓭ مُؤْمِنَاتٌ ⓮ غَفُوْرٌ

⓯ بَيِّنَاتٌ ⓰ نَظِيْفَةٌ

❶ اَلْعَمَلُ ________	❺ شَجَرَةٌ ________	❾ مَتَاعٌ ________	⓭ اَجْرٌ ________
❷ اَلصِّرَاطُ ________	❻ اَلدِّيْنُ ________	❿ اُسْوَةٌ ________	⓮ اَلدَّارُ ________
❸ كَلِمَةٌ ________	❼ عِبَادٌ ________	⓫ نِسَاءٌ ________	⓯ اَلنَّجْمُ ________
❹ رَبٌّ ________	❽ بَلْدَةٌ ________	⓬ غُلَامَانِ ________	⓰ آيَاتٌ ________

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السابع — ناقص مرکب نمبر 2 مرکبِ اضافی — سبق نمبر 7

(Relative Compound)

مرکبِ اضافی: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (تعلق / نسبت) (Relation) دوسرے اسم کی طرف کی جائے۔

مثلاً: کِتَابُ اللّٰہِ، رَسُوْلُ اللّٰہِ۔

مضاف: جس اسم کی نسبت کی جائے اسے مضاف کہتے ہیں۔ **مثلاً:** کِتَابُ اللّٰہِ اور رَسُوْلُ اللّٰہِ میں کِتَابُ اور رَسُوْلُ مضاف ہیں۔

مضاف الیہ: جس اسم کی طرف نسبت کی جائے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔ **مثلاً:** کِتَابُ اللّٰہِ اور رَسُوْلُ اللّٰہِ میں لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ ہے۔

نوٹ: اُردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ **مثلاً:** اللہ مضاف الیہ اور کتاب مضاف ہے۔ جبکہ عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ **مثلاً:** کِتَابُ اللّٰہِ میں کِتَابُ مضاف اور اللّٰہِ مضاف الیہ ہے۔

قواعد:

1. مضاف سے پہلے الف لام [ال] اور بعد میں تنوین نہیں آتی۔ **مثلاً:** اَلْکِتَابُ اللّٰہِ یا کِتَابٌ اللّٰہِ کہنا دونوں غلط ہیں۔
2. مضاف کے آخر میں چونکہ تنوین نہیں آتی اس لئے تثنیہ کا اور جمع کا نونِ [ن] بھی باقی نہیں رہتا۔ **مثلاً:** مسجد کے دو دروازے کو بَابَانِ الْمَسْجِدِ کی بجائے بَابَا الْمَسْجِدِ کہیں گے۔ بستی کے مسلمان کو مُسْلِمُوْنَ الْقَرْیَۃِ کے بجائے مُسْلِمُوْ الْقَرْیَۃِ کہیں گے۔
3. مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں استعمال ہوتا ہے۔ **مثلاً:** کِتَابُ اللّٰہِ ، رَبُّ الْعَالَمِیْنَ
4. مرکبِ اضافی کے اردو ترجمہ میں عموماً کا۔کے۔کی آتا ہے۔ **مثلاً:** کِتَابُ اللّٰہِ [اللہ کی کتاب]، رَسُوْلُ اللّٰہِ [اللہ کا رسول]
5. بعض الفاظ بیک وقت مضاف بھی ہوتے ہیں اور مضاف الیہ بھی۔ اس لئے ان پر مضاف اور مضاف الیہ دونوں کے قواعد لاگو (Apply) ہوں گے۔ **مثلاً:** بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ بَیْتُ وَزِیْرِ الْمَلِکِ

[اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی] [بادشاہ کے وزیر کا گھر]

[ان مرکبات میں الفاظ رَسُوْلِ اور وَزِیْرِ پر دونوں قواعد لاگو ہوتے ہیں]۔

(i) شروع میں الف لام [اَلْ] نہیں ہے۔ مضاف کا قاعدہ لاگو ہوا۔

(ii) رَسُوْلِ اور وَزِیْرِ کے آخر میں زیر [ـِ] ہے / حالت جر میں ہیں۔ مضاف الیہ کا قاعدہ لاگو ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال : مندرجہ ذیل مرکبات اضافی کا (ا) اردو میں ترجمہ کریں اور (ب) مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کریں۔

نوٹ: ترجمہ آخر کی طرف سے شروع کریں۔ دوسرے اسم کا پہلے اور پہلے اسم کا بعد میں ترجمہ کریں۔

1 رَحْمَةُ اللّٰهِ (ہود:73/11) 2 نَصْرُ اللّٰهِ (نصر:1/110) 3 يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البقرة:85/2) 4 صَلٰوةُ الْفَجْرِ (النور:58/24)

5 ثَوَابَ الْآخِرَةِ (آل عمران:145/3) 6 رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ (الرحمٰن:17/55) 7 بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ (النمل:61/27)

8 جَزَآءُ الْكَافِرِيْنَ (التوبہ:26/9) 9 اَصْحَابُ الْجَنَّةِ (الحشر:20/59) 10 آيَاتُ اللّٰهِ (آل عمران: 108/3)

11 اَبْوَابُ السَّمَاءِ (الاعراف:40/7) 12 صَاحِبَا السِّجْنِ (یوسف:39/12) 13 يَدَا اَبِیْ لَهَبٍ (الکھف:1/111)

سوال : تصحیح کریں۔

1 اَلنَّاقَةُ اللّٰهِ 2 مَسْجِدُ الْمُسْلِمُوْنَ 3 نُوْرُ السَّمٰوَاتُ 4 اَلذِّكْرُ اللّٰهِ

5 كِتَابُ الْوَلْدَانِ 6 غُرْفَتَانِ الْبَيْتِ 7 مُشْرِكُوْنَ الْعَرَبِ

سوال : مندرجہ ذیل میں مرکبِ توصیفی اور مرکبِ اضافی کو الگ الگ کریں۔

1 رُسُلُ اللّٰهِ (الانعام: 124/6) 2 اَلدِّيْنُ الْحَقُّ (التوبة: 33/9) 3 آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ (البقرة:99/2)

4 زِيْنَةَ اللّٰهِ (الاعراف:32/7) 5 عَذَابًا شَدِيْدًا (آل عمران:56/3) 6 نَارُاللّٰهِ (الھمزة:6/104)

7 بَيْتُ الْوَلَدَيْنِ 8 اَجْرَالْمُحْسِنِيْنَ (التوبہ: 120/9) 9 اَلْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ

10 رِزْقٌ طَيِّبٌ 11 عَبْدَانِ صَالِحَانِ 12 اَلْعِبَادُ الْمُؤْمِنُوْنَ

13 عَذَابَ الْاٰخِرَةِ (ہود:103/11)

سوال : مندرجہ ذیل ناقص اردو مرکبات کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1 دونئی کتابیں 2 کتابوں کی قیمت 3 لڑکے کا نام 4 پرانا قلم 5 گھر کا دروازہ

6 قرآن کی سمجھ 7 لڑکیوں کا مدرسہ 8 نیک عورت 9 کمرے کی دیوار 10 خوبصورت گھڑی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثامن | ناقص مرکب نمبر 3 مرکبِ اِشاری | سبق نمبر 8

(Demonstrative Compound)

مرکبِ اشاری: ایسا مرکب جس میں کسی کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اسم اشارہ استعمال ہو کو مرکبِ اشاری کہتے ہیں۔ **مثلاً:** هٰذَا الْقَلَمُ [یہ قلم] تِلْکَ السَّاعَةُ [وہ گھڑی] هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ [وہ بہت سے آدمی]۔

اسمِ اشارہ: جو لفظ اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہو اسے اسمِ اشارہ کہتے ہیں۔

مشارالیہ: جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشارالیہ کہتے ہیں۔

نوٹ: اُردو زبان کی طرح عربی زبان میں بھی اسم اشارہ پہلے اور مشارالیہ بعد میں آتا ہے۔

قاعدہ: مرکبِ توصیفی کی طرح مرکبِ اشاری میں بھی جنس عدد وسعت اور اعراب کی مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

مثلاً: هٰذَا الْوَلَدُ [یہ لڑکا] هٰذِهِ الْبِنْتُ [یہ لڑکی]

اسمِ اشارہ قریب

(نزدیک کے اسماء کے لئے "یہ" کے معنیٰ میں)

جنس	عدد	اسمِ اشارہ بعید	معنیٰ	صیغے
مذکر	واحد	هٰذَا	یہ (ایک مذکر)	واحد مذکر قریب
	تثنیہ	* هٰذَانِ	یہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر قریب
	جمع	هٰؤُلَاءِ	یہ (سب مذکر)	جمع مذکر قریب
مؤنث	واحد	هٰذِهٖ	یہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث قریب
	تثنیہ	* هَاتَانِ	یہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث قریب
	جمع	هٰؤُلَاءِ	یہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث قریب

تثنیہ کی حالتِ نصب اور حالتِ جر * هٰذَیْنِ * هَاتَیْنِ

اسمِ اشارہ بعید

(دور کے اسماء کے لئے "وہ" کے معنیٰ میں)

جنس	عدد	اسمِ اشارہ بعید	معنیٰ	صیغے
مذکر	واحد	ذٰلِکَ	وہ (ایک مذکر)	واحد مذکر بعید
	تثنیہ	* ذَانِکَ	وہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر بعید
	جمع	أُولٰئِکَ	وہ (سب مذکر)	جمع مذکر بعید
مؤنث	واحد	تِلْکَ	وہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث بعید
	تثنیہ	* تَانِکَ	وہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث بعید
	جمع	أُولٰئِکَ	وہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث بعید

تثنیہ کی حالتِ نصب اور حالتِ جر * ذَیْنِکَ * تَیْنِکَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثامن — ناقص مرکب نمبر 4 مرکبِ جارّی — سبق نمبر 8 (۱)

حروفِ جرّ یا جارّہ: عربی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم سے پہلے آکر اسم کو حالتِ جرّ میں لے جاتے ہیں انہیں حروفِ جرّ یا جارّۃ کہا جاتا ہے۔

مرکبِ جارّی: جس مرکب میں حروفِ جرّ میں سے کوئی حرف آجائے اسے مرکبِ جارّی کہتے ہیں۔{حرف جارّ+اسم مجرور=مرکبِ جارّی}

جارّ اور مجرور: مرکبِ جارّی کے پہلے حصے کو جارّ اور دوسرے حصے کو مجرور کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروفِ جارّہ

نمبر شمار	حروفِ جرّ	ترجمہ	مرکبِ جارّی
1	بِ	سے/ساتھ (with) میں، کا ، کو ، بدلہ ، بسبب	بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام سے)
2	تَ	(قسمیہ)	تَاللّٰهِ (اللہ کی قسم)
3	كَ	مشابہ / مانند / طرح	كَالْجَنَّةِ (جنت کی طرح)
4	لِ	کے / لئے / کا	لِلّٰهِ (اللہ کا/اللہ کے لئے)
5	وَ	(قسمیہ) قسم ہے	وَالْعَصْرِ (زمانے کی قسم)
6	مِنْ	سے (From)	مِنَ السَّمَاءِ (آسمان سے)
7	فِيْ	میں / متعلق	فِي الْاَرْضِ (زمین میں)
8	عَنْ	کی طرف سے / کے متعلق	عَنْ عَلِيٍّ (علیؓ کی طرف سے)
9	عَلٰى	پر	عَلَى الْكُرْسِيِّ (کرسی پر)
10	حَتّٰى	تک	حَتَّى الْمَغْرِبِ (مغرب تک)
11	اِلٰى	طرف، تک	اِلَى الشَّمْسِ (سورج کی طرف)

سوال: اردو میں ترجمہ کریں (ان مرکبات میں مرکبِ اشاری اور مرکبِ جارّی دونوں شامل ہیں)۔

1 هٰذَا الْوَلَدُ 2 تِلْكَ الْبِنْتُ 3 ذَانِكَ الرَّجُلَانِ 4 هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ 5 اُولٰئِكَ النِّسَاءُ 6 لِلنِّسَاءِ
7 كَالْقَمَرِ 8 وَالْعَصْرِ 9 مِنَ الْبَيْتِ 10 عَلَى السَّمَاءِ 11 اِلَى الْمَسْجِدِ 12 تَاللّٰهِ

سوال: مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں۔

1 هٰذِهِ الْجِدَارُ 2 ذٰلِكَ الْكِتَابُ 3 هٰؤُلَاءِ الْوَلَدَانِ 4 فِي الْمَسْجِدُ 5 عَلَى الْكَاذِبُوْنَ
6 لِلْمُتَّقُوْنَ 7 كَالنَّارَ 8 اِلَى الْبَيْتَانِ 9 هَذَا السَّاعَةُ 10 لِلْمُسْلِمُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس التاسع — مرکبِ تامّ (جُملہ) (Sentence) — سبق نمبر 9

مرکبِ تامّ: کم ازکم دوایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم مکمل ہوکومرکبِ تامّ کہتے ہیں (تامّ کا معنیٰ مکمل)۔

مرکبِ تامّ کادوسرانام جملہ ہے۔(اردو میں جملے کا ترجمہ ہے یا ہیں یا ہوں سے کیاجاتا ہے)۔

جملہ کی اقسام

① **جملہ اسمیہ :** جو جملہ اسم سے شروع ہو (اَلْوَلَدُ صَالِحٌ) اور

② **جملہ فعلیہ:** جو جملہ فعل سے شروع ہو (ذَهَبَ الْوَلَدُ)

جملہ
- جملہ اسمیہ — (مبتدا+خبر=جملہ اسمیہ) — (اَلْوَلَدُ + صَالِحٌ = اَلْوَلَدُ صَالِحٌ)
- جملہ فعلیہ — (فاعل+مفعول=جملہ فعلیہ) — (ذَهَبَ +خَالِدٌ=ذَهَبَ خَالِدٌ)

جملہ اسمیہ

جملہ اسمیہ کے اجزاء

مبتدا: ایسا اسم جس سے جملے کی ابتدا ہورہی ہو اس اسم کو مبتدا کہیں گے۔

خبر: ایسا اسم جو مبتدا کے متعلق کوئی خبر فراہم کررہا ہو اس اسم کو خبر کہیں گے۔

مبتدا اور خبر میں فرق

① **مبتدا** عموماً معرفہ ہوتا ہے جبکہ خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔

② **خبر** جنس عدد اور اعرابی حالتوں میں مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔

استثناء: اگر مبتدا جمع مکسر غیر عاقل ہو تو خبر واحد مؤنث ہوگی۔

جملہ اسمیہ کے قواعد

❶ مرکبِ توصیفی اور مرکبِ اشاری کے پہلے حصے کو معرفہ اور دوسرے کو نکرہ (معرفہ + نکرہ) بنانے سے مرکبِ تامّ (جملہ) بن جاتا ہے۔

مثال کے طور پر: مرکبِ توصیفی میں اَلْوَلَدُ(معرفہ) اَلصَّالِحُ (معرفہ) سے جملہ بنا اَلْوَلَدُصَالِحٌ [لڑکا نیک ہے]۔اور مرکبِ اشاری میں هٰذَا (معرفہ) اَلْوَلَدُ (معرفہ) سے جملہ بنا هٰذَاوَلَدٌ [یہ لڑکا ہے]۔

❷ مرکبِ اضافی اور مرکبِ جارّی سے پہلے معرفہ لگانے یابعد میں نکرہ لگانے سے مرکبِ تامّ (جملہ) بن جاتا ہے۔

مثال کے طور پر:

ⓘ هٰذَا (معرفہ) + كِتَابُ الْوَلَدِ (مرکبِ اضافی)	= {هٰذَا كِتَابُ الْوَلَدِ} [یہ لڑکے کی کتاب ہے] یا
كِتَابُ الْوَلَدِ (مرکبِ اضافی) + جَدِيْدٌ (نکرہ)	= {كِتَابُ الْوَلَدِ جَدِيْدٌ} [لڑکے کی کتاب نئی ہے]
ⓘⓘ اَلْوَلَدُ (معرفہ) + فِي الْبَيْتِ (مرکبِ جارّی)	= {اَلْوَلَدُ فِي الْبَيْتِ} [لڑکا گھر میں ہے] یا
فِي الْبَيْتِ (مرکبِ جارّی) + وَلَدٌ (نکرہ)	= {فِي الْبَيْتِ وَلَدٌ} [گھر میں لڑکا ہے]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکبِ ناقص (نامکمل مرکب)	مرکبِ تامّ (مکمل مرکب)
معرفہ + معرفہ = مرکبِ توصیفی اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ (نیک لڑکا) نکرہ + نکرہ = مرکبِ توصیفی وَلَدٌ صَالِحٌ (نیک لڑکا) نکرہ + معرفہ = مرکبِ اضافی کِتَابُ الْوَلَدِ (لڑکے کی کتاب)	معرفہ + نکرہ = مرکبِ تامّ (جملہ) [ہے کا معنیٰ پیدا ہو گیا] اَلْوَلَدُ + صَالِحٌ = لڑکا نیک ہے

جملہ بنانے کی مثالیں

① مرکبِ توصیفی سے مرکبِ تامّ: موصوف کو معرفہ (مبتدا) اور صفت کو نکرہ (خبر) بنا کر جملہ بنانا۔ (معرفہ + نکرہ)

❶ اَللّٰهُ غَفُوْرٌ ❷ اَلْعَذَابُ شَدِيْدٌ ❸ اَلْاَجْرُ عَظِيْمٌ ❹ اَلْمَاءُ طَهُوْرٌ ❺ اَلْقُرْآنُ نُوْرٌ

❻ اَلصَّلَاةُ قَائِمَةٌ ❼ اَلْعَبْدَانِ صَالِحَانِ ❽ اَلصَّحَابَةُ صَادِقُوْنَ ❾ اَلْمُؤْمِنُوْنَ فَائِزُوْنَ ❿ اَلْمُشْرِكَاتُ ظَالِمَاتٌ

② مرکبِ اشاری سے مرکبِ تامّ: اسمِ اشارہ تو معرفہ ہی ہوتا ہے اس کو مبتدا بنا دیا جائے اور مشارالیہ کو معرفہ سے نکرہ بنا دیا جائے تاکہ خبر بن جائے۔ اس طرح مرکبِ اشاری میں ہے کا معنیٰ پیدا کرنے سے جملہ بن جاتا ہے۔

❶ هٰذَا رَجُلٌ ❷ هٰذِهٖ شَجَرَةٌ ❸ هٰذَانِ سَاحِرَانِ ❹ ذَانِكَ بُرْهَانَانِ (القصص:32/28)

❺ هٰؤُلَاءِ مُؤْمِنُوْنَ ❻ تِلْكَ قَرْيَةٌ ❼ اُولٰئِكَ ظَالِمَاتٌ

③ مرکبِ اضافی سے مرکبِ تامّ: مرکبِ اضافی میں ہے کا معنیٰ پیدا کرنے کے لئے کسی تیسرے اسم کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر شروع میں لگانا ہو تو اسم معرفہ ہونا چاہیے اور آخر میں لگانا ہو تو اسم نکرہ ہونا چاہیے۔

ⓘ معرفہ + مرکبِ اضافی

❶ اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (الفاتحۃ:1/1) ❷ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (الفتح:29/48) ❸ اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ

❹ هٰؤُلَاءِ عِبَادُ اللّٰهِ ❺ اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ (القصص:82/2) ❻ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ (الاعراف:73/7)

❼ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ (النور:35/24) ❽ اَللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ (الجاثیۃ:19/45)

ⓘⓘ مرکبِ اضافی + نکرہ

❶ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ غَفُوْرٌ ❷ كِتَابُ اللّٰهِ نُوْرٌ ❸ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقٌ ❹ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ❺ آيَاتُ اللّٰهِ بَيِّنَاتٌ

❻ رُسُلُ اللّٰهِ مُبَشِّرُوْنَ ❼ نَصْرُ اللّٰهِ قَرِيْبٌ (البقرۃ:214/2) ❽ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ (النساء:97/4) ❾ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ عَظِيْمٌ (التوبۃ:120/9)

❿ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (النساء:77/4) ⓫ اَصْحَابُ الْقَرْيَةِ صَابِرُوْنَ ⓬ دَعْوَةُ الْاَنْبِيَاءِ صَادِقَةٌ ⓭ حَبْلُ اللّٰهِ مَتِيْنٌ

مرکبِ جارّی سے مرکبِ تامّ: مرکبِ جارّی میں ہے کا معنیٰ پیدا کرنے کیلئے کسی تیسرے اسم کا اضافہ مرکبِ جارّی سے پہلے یا بعد میں کرنا ضروری ہے۔ شروع میں کریں تو معرفہ اور بعد میں کریں تو نکرہ ہونا چاہیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(i) اسمِ معرفہ + مرکب جارّی

❶ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ❷ عَلِيٌّ كَالْاَسَدِ ❸ اَللّٰهُ عَلَى الْعَرْشِ ❹ اَلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ❺ اَلنَّارُ لِلْكَافِرِيْنَ ❻ اَللَّعْنَةُ عَلَى الظَّالِمِيْنَ
❼ اَلْحَقُّ فِي الْقُرْآنِ ❽ اَلْمُؤْمِنُ فِي الْمَسْجِدِ كَالسَّمَكِ فِي الْمَاءِ ❾ اَلْمُؤْمِنُوْنَ عَلَى الْهِدَايَةِ ❿ اَلْكُفَّارُ فِي الضَّلَالِ

(ii) مرکب جارّی + اسمِ نکرہ

❶ لِلصَّابِرِيْنَ جَنَّةٌ ❷ عَلَى الشَّيْطَانِ لَعْنَةٌ ❸ فِي الصُّلْحِ خَيْرٌ ❹ فِي الْفَسَادِ شَرٌّ ❺ فِي الْبَيْتِ وَلَدَانِ
❻ فِي الْغُرْفَةِ وَلَدٌ ❼ لِلْمَسْجِدِ بَابَانِ ❽ لَهُمْ عَذَابٌ ❾ فِيْ حَيَاةِ الرَّسُوْلِ اُسْوَةٌ ❿ فِيْ قُلُوْبِ الْمُنَافِقِيْنَ مَرَضٌ

ناقص مرکبات سے مرکبِ تام: مرکب ناقص + مرکب ناقص بھی جملہ بن جاتا ہے۔

❶ رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ ❷ مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ ❸ كِتَابُ الْوَلَدِ فِي الْغُرْفَةِ ❹ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ عَلَى الْعَرْشِ
❺ اَجْرُ الْمُتَّقِيْنَ عَلَى اللّٰهِ ❻ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ ❼ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى الصَّادِقِيْنَ ❽ اَلْوَلَدُ الطَّوِيْلُ وَلَدٌ صَالِحٌ
❾ اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ فِي الْمَسْجِدِ ❿ فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ (الذاریات: 22/51)

نوٹ: اگر خبر معرفہ کو نکرہ بنانا ممکن نہ ہو تو معرفہ + معرفہ بھی جملہ بن جاتا ہے۔ **مثلاً:** اَنَا مَحْمُوْدٌ میں اَنَا (مبتدا) مَحْمُوْدٌ (خبر) اور هٰذَا حَامِدٌ میں هٰذَا (مبتدا) حَامِدٌ (خبر) ہے۔

استثناء: اگر مبتدا جمع مکسر غیر عاقل ہو تو اس کی خبر بھی صفت کی طرح واحد مؤنث ہوگی۔ **مثلاً:** اَلْاَقْلَامُ جَدِيْدَةٌ میں اَلْاَقْلَامُ (مبتدا) جَدِيْدَةٌ (خبر) اور اَلْاَبْوَابُ مَفْتُوْحَةٌ میں اَلْاَبْوَابُ (مبتدا) مَفْتُوْحَةٌ (خبر) ہے۔

مشق

سوال: مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں!

❶ جنت صبر کرنے والوں کے لئے ہے۔ ❷ ہم اللہ کے بندے ہیں۔ ❸ لڑکے حاضر ہیں اور لڑکیاں غائب ہیں۔
❹ وہ سب جاہل ہیں۔ ❺ حامد کے والد گھر میں ہیں۔ ❻ اللہ کی کتاب سچی ہے۔
❼ کمرہ نیا ہے۔ ❽ اللہ علیم ہے۔ ❾ ظہر کی نماز کھڑی ہے۔
❿ اذان کا وقت قریب ہے۔ ⓫ اللہ بندوں کا رب ہے۔ ⓬ یہ کتاب ہے۔
⓭ وہ گھڑی ہے۔ ⓮ ظالموں کے لئے عذاب ہے۔ ⓯ مومنوں کیلئے اجر ہے۔
⓰ قیامت قریب ہے۔ ⓱ قبر کا عذاب سخت ہے۔ ⓲ مومن کی قبر جنت کی طرح ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس العاشر

ضمائر (Pronouns)

سبق نمبر 10

اسم ضمیر: ایسا لفظ جو کسی نام (اسم) کی جگہ استعمال ہو اسے اسمِ ضمیر کہتے ہیں۔

مثال کے طور پر: اَللّٰهُ عَلَى الْعَرْشِ وَهُوَ خَالِقُ الْكَوْنِ وَمُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلُهٗ۔ اس جملے میں هُوَ اور هٗ دونوں ضمائر ہیں۔

ضمائر کی اقسام: (i) ضمائر منفصلہ (ii) ضمائر متصلہ

مقام	جنس	عدد	ضمائر منفصلہ: غائب (Absent) وہ	صیغے	ضمائر متصلہ: غائب (Absent) اس کا، ان کا، اس کو، ان کو
غائب	مذکر	واحد	هُوَ وہ ایک مذکر	واحد مذکر غائب	هٗ اس ایک مذکر، کا / کے / کی
		تثنیہ	هُمَا وہ دو مذکر	تثنیہ مذکر غائب	هُمَا ان دو مذکروں کا
		جمع	هُمْ وہ سب مذکر	جمع مذکر غائب	هُمْ ان سب مذکروں کا
	مؤنث	واحد	هِيَ وہ ایک مؤنث	واحد مونث غائب	هَا اس ایک مؤنث کا
		تثنیہ	هُمَا وہ دو مؤنث	تثنیہ مونث غائب	هُمَا ان دو مؤنثوں کا
		جمع	هُنَّ وہ سب مؤنث	جمع مونث غائب	هُنَّ ان سب مؤنثوں کا
			حاضر (Present) تو ۔ تم ۔ آپ		حاضر (Present) تیرا' تمہارا' آپ کا
حاضر	مذکر	واحد	أَنْتَ تو ایک مذکر	واحد مذکر حاضر	كَ تجھ ایک مذکر کا
		تثنیہ	أَنْتُمَا تم دو مذکر	تثنیہ مذکر حاضر	كُمَا تم دو مذکروں کا
		جمع	أَنْتُمْ تم سب مذکر	جمع مذکر حاضر	كُمْ تم سب مذکروں کا
	مؤنث	واحد	أَنْتِ تو ایک مؤنث	واحد مونث حاضر	كِ تجھ ایک مؤنث کا
		تثنیہ	أَنْتُمَا تم دو مؤنث	تثنیہ مونث حاضر	كُمَا تم دو مؤنثوں کا
		جمع	أَنْتُنَّ تم سب مؤنث	جمع مونث حاضر	كُنَّ تم سب مؤنثوں کا
			متکلم (Self) میں' ہم		متکلم (Self) میرا' ہمارا
متکلم	مذکر/مؤنث	واحد	أَنَا میں ایک مذکر / مؤنث	واحد / مذکر / مؤنث متکلم	ی مجھ ایک مذکر / مؤنث کا
		تثنیہ/جمع	نَحْنُ ہم دو یا سب (مذکر / مؤنث)	تثنیہ / جمع / مذکر / مؤنث متکلم	نَا ہم دو یا سب مذکروں / مؤنثوں کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمائر منفصلہ اور ضمائر متّصلہ کے قواعد

ضمائر منفصلہ (Separate Pronouns)	ضمائر متصلہ (Attached Pronouns)
(i) اسماء اور دوسرے کلمات سے پہلے اور الگ/فاصلے پر آتی ہیں۔ (ii) ان ضمائر کا ترجمہ وہ تُو تم میں اور ہم کیا جاتا ہے۔ **مثلاً**: اَنَا مُسْلِمٌ [مَیں مسلمان ہوں]، نَحْنُ طُلَّابٌ [ہم طالب علم ہیں] (iii) ضمائر منفصلہ جملہ میں مبتدا بن کر بھی آتی ہیں۔	(i) اسم، فعل اور حرف کے بعد اور ساتھ لگ کر آتی ہیں۔ (ii) ان ضمائر کا ترجمہ اس کا ان کا تیرا میرا اور ہمارا یا اس کی تیری میری وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔ **مثلاً**: اَللّٰہُ رَبِّیْ [اللہ میرا رب ہے] ھٰذَا مُدَرِّسُنَا [یہ ہمارا استاد ہے] (iii) ضمائر متصلہ اسم کے بعد آ کر مرکب اضافی بناتی ہیں۔

استثناء: (i) بعض اوقات ضمائر متصلہ هُمْ، هُمَا اور هُنَّ سے پہلا حرف یاء [ی] ہوتا ہے یا پہلے زیر [ـِ] آجاتی ہے، اس صورت میں روانی سے پڑھنے کی خاطر یہ ضمائر هِمَا، هِمْ اور هِنَّ استعمال ہوتی ہے۔ **مثلاً**: فِیْهِمَا (الرحمٰن:50/55) رَبِّهِمْ (البقرة:5/2) اور اَبْصَارِهِنَّ (النور:31/24) ۔

(ii) اسم کے آخر میں واحد متکلم ضمیر متصل یاء [ی] کو بعض اوقات صرف زیر [ـِ] سے ظاہر کیا جاتا ہے (عموماً وقف پر) جیسے وَلِیَ دِیْنِ [اور میرے لئے میرا دین ہے]۔

ضمیر کا مرجع: جس اسم کی طرف ضمیر لوٹ رہی ہو اسے ضمیر کا مرجع کہا جاتا ہے۔ **مثلاً**: اَللّٰہُ خَالِقُ النَّاسِ وَھُوَ رَبُّھُمْ [اللہ لوگوں کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ان کا رب ہے] اس جملے میں ضمیر ھُوَ کا مرجع اسم اَللّٰہُ ہے اور ضمیر ھُمْ کا مرجع اسم اَلنَّاسِ ہے۔

ضمائر کے ساتھ تخصیص/حصر (ہی) کا مفہوم: جملہ اسمیہ میں (i) مبتدا اور خبر کے درمیان مبتدا کے مطابق منفصل ضمیر لانے اور (ii) خبر کو الف لام [ال] لگا کر معرفہ بنانے سے حصر (تخصیص) کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔

حصر کی مثالیں

1. اَللّٰہُ غَفُوْرٌ — [اَللّٰہُ ھُوَ الْغَفُوْرُ] (الشوریٰ:5/42)
2. اَلْکَافِرُوْنَ ظَالِمُوْنَ — [اَلْکَافِرُوْنَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ] (البقرۃ:254/2)
3. اُولٰٓئِکَ مُفْلِحُوْنَ — [اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ] (البقرۃ:5/2)
4. اَصْحَابُ الْجَنَّةِ فَائِزُوْنَ — [اَصْحَابُ الْجَنَّةِ ھُمُ الْفَائِزُوْنَ] (الحشر:20/59)
5. ھٰذَا حَقٌّ — [ھٰذَا ھُوَ الْحَقُّ] (الانفال:32/8)
6. ذٰلِکَ ضَلَالٌ — [ذٰلِکَ ھُوَ الضَّلَالُ] (ابراھیم:18/14)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال : نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں!

1. اَیْنَ حَامِدٌ ؟
2. هُوَ فِي الْمَسْجِدِ
3. هَلْ اَنْتَ مُسْلِمٌ؟
4. نَعَمْ اَنَا مُسْلِمٌ
5. هَلْ اَنْتِ مُسْلِمَةٌ؟
6. نَعَمْ اَنَا مُسْلِمَةٌ
7. هٰذَا كِتَابُهُ
8. اَلْإِسْلَامُ دِيْنِيْ وَدِيْنُكَ
9. اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ
10. هَلْ هٰذَا قَلَمُكَ ؟
11. نَعَمْ هٰذَا قَلَمِيْ
12. مَنْ اَنْتِ؟
13. اَنَا طَالِبَةٌ
14. هَلْ هٰذِهٖ غُرْفَتُكُمْ ؟
15. نَعَمْ ! هٰذِهٖ غُرْفَتُنَا
16. مَدْرَسَتُنَا كَبِيْرَةٌ وَمَدْرَسَتُكُمْ صَغِيْرَةٌ
17. اَيْنَ كِتَابُكَ يَا اَخِيْ؟
18. كِتَابِيْ فِي الْبَيْتِ
19. مَنْ رَبُّكُمْ ؟
20. اَللّٰهُ رَبُّنَا

سوال : مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں!

1. آپ کا گھر کہاں ہے؟
2. ہمارا گھر اسلام آباد میں ہے۔
3. خالد اور حامد کہاں ہیں؟
4. دونوں سکول میں ہیں۔
5. کیا آپ سعودی ہیں؟
6. جی نہیں میں فلسطینی ہوں۔
7. ہم مطمئن ہیں۔
8. تُو میرا بھائی ہے۔
9. کعبہ ہمارا قبلہ ہے۔
10. قرآن ہماری کتاب ہے۔
11. تم دونوں کون ہو؟
12. کیا تم سب (مؤنث) مسلمان ہو۔
13. کیا تو حامد کی بہن ہے؟
14. تم سب میرے بھائی ہو۔
15. آپ کا نام کیا ہے؟

سوال : غلط جملوں کی تصحیح کریں!

1. عَائِشَةُ اُخْتِيْ وَهُوَ طَالِبَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ
2. اَللّٰهُ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُهَا
3. هٰذَا كِتَابُ اَنَا
4. هَلْ وَالِدُ اَنْتَ فِي الْبَيْتِ؟
5. لَا هِيَ فِي الْمَكْتَبِ
6. هٰذِهٖ زَوْجَتُهَا
7. اَنْتَ اُخْتِيْ وَاَنَا اَخُوْكَ
8. هُنَّ اِخْوَانِيْ
9. هَلْ هٰذَا كِتَابُ اَنْتُنَّ ؟
10. غُرْفَتِيْ وَاسِعَةٌ وَفِيْهِ مِرْوَحَةٌ جَمِيْلَةٌ

سوال : جملوں میں حصر کا مفہوم پیدا کریں!

1. خَالِدٌ مُجْرِمٌ
2. اُولٰئِكَ مُؤْمِنُوْنَ
3. اَللّٰهُ سَمِيْعٌ
4. هٰذَا حَقٌّ
5. اَصْحَابُ النَّارِ خَاسِرُوْنَ
6. هٰذِهٖ مُجْرِمَةٌ
7. هٰذَانِ شَرِيْرَانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الحادی عشر اسم کو حالتِ نصب میں لے جانے والے حروف سبق نمبر 11

مبتدا سے پہلے آکر اسم کو حالتِ نصب میں لے جانیوالے حروف

اِنَّ = [بے شک/یقیناً] اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ [یقیناً اللہ بہت بخشنے والا ہے] اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ [یقیناً یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے]

اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ [یقیناً منافق آگ (دوزخ) کی سب سے نچلی تہہ میں ہونگے]

اَنَّ = [کہ] اَشْهَدُ [میں گواہی دیتا ہوں] اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰهِ [کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں]

کَاَنَّ = [گویا کہ] کَاَنَّ عَلِیًّا اَسَدٌ [گویا کہ علیؓ شیر ہے] کَاَنَّ الْکَافِرِیْنَ اَنْعَامٌ [گویا کہ کافر جانور ہیں]

لَیْتَ = [کاش] لَیْتَ الْاِسْلَامَ غَالِبٌ [کاش اسلام غالب ہو] لَیْتَ الْبَاطِلَ مَغْلُوْبٌ [کاش باطل مغلوب ہو]

لٰکِنَّ = [لیکن] اِنَّ الْقُرْآنَ بَیِّنٌ لٰکِنَّ الْکُفَّارَ جَاهِلُوْنَ [یقیناً قرآن واضح ہے لیکن کافر لوگ جاہل ہیں]

لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ [لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے]

لَعَلَّ = [شاید/تاکہ] لَعَلَّ خَالِدًا مَرِیْضٌ [شاید خالد بیمار ہو] لَعَلَّ الْوَلَدَیْنِ صَادِقَانِ [شاید دونوں لڑکے سچے ہوں]

نوٹ: (i) ان حروف کو اِنَّ وَاَخَوَاتُهَا [اِنَّ اور اس کی بہنیں] یا حُرُوفِ مُشَبَّه بِالْفِعْلِ [فعلوں کے ساتھ مشابہت والے حروف] کہتے ہیں۔

(ii) ان حروف کے فوراً بعد آنے والا اسم مبتدا کی بجائے ان حروف کا اسم کہلاتا ہے اور باقی جملہ ان حروف کی خبر کہلاتی ہے۔

مثلاً: اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ میں اَللّٰهَ کو اِنَّ کا اسم کہیں گے جبکہ غَفُوْرٌ کو اِنَّ کی خبر کہیں گے۔

(iii) ضمائر متصلہ کے ساتھ ان حروف کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے۔

(iv) حروفِ مشبّہ بالفعل مبتدا سے پہلے آتے ہیں جبکہ یقیناً کے معنی میں [لَ] خبر سے پہلے آتا ہے۔ **مثلاً:** اِنَّهُ لَقُرْآنٌ کَرِیْمٌ [یقیناً یقیناً یہ قرآن ہے بہت عزت والا]

(v) یہ حروف ضمائر متصلہ سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔ ضمائر منفصلہ کے ساتھ ان کا استعمال درست نہیں **مثلاً:** اِنَّ اَنْتَ اَخِیْ کہنا صحیح نہیں بلکہ اِنَّکَ اَخِیْ صحیح ہے۔

(vi) ضمائر متصلہ کے ساتھ حرفِ جرّ [لِ] کی بجائے [لَ] استعمال ہوتا ہے اور اس کا معنٰی [لیے] ہی رہتا ہے۔ **مثلاً:** لَهٗ، لَهُمَا وغیرہ سوائے لِیْ کے۔

(vii) ان حروف کے بعد آنے والی ضمائر متصلہ کا معنٰی تبدیل ہو کر ضمائر منفصلہ کا معنٰی بن جاتا ہے۔ **مثلاً:** اِنَّکَ [یقیناً تو]

حروفِ مُشَبَّه بِالْفِعْل کے ساتھ ضمائر مُتَّصِله

مثالیں:

اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم

❶ اِنَّکَ مَیِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّیِّتُوْنَ (الزمر:30/39) ❷ اِنِّیْ سَقِیْمٌ (الصافات:89/37)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (الانبیاء:111/21)
4. اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ (یوسف:98/12)
5. اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ (البقرۃ:13/2)
6. اِنَّهٗ هُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (الدخان:6/44)

ضمائر مُتّصلہ کے ساتھ حروفِ جرّ (لِ) کا استعمال

مثالیں:

اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم

1. اِنِّيْ لَكَ مِنَ النَّاصِحِيْنَ (القصص:20/28)
2. هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (البقرۃ:187/2)
3. لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ (البقرۃ:139/2)
4. لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (ہود:11/11)
5. لِيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ (یونس:41/10)

مشق

سوال : عربی میں ترجمہ کریں!

1. بے شک قرآن سچی کتاب ہے۔
2. بے شک تُو میرا بھائی ہے۔
3. شاید تُو بیمار ہے۔
4. گھر خوبصورت ہے لیکن وہ دور ہے۔
5. بیشک مَیں اللہ کا بندہ ہوں۔

سوال : غلط جملوں کی تصحیح کریں!

1. اِنَّ اَنْتَ صَادِقٌ
2. لَعَلَّ هُوَ مَرِيْضٌ
3. اِنَّ الْعَرَبِيَّةُ سَهْلَةٌ
4. لِهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ
5. اِنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ فِيْ الْجَنَّةِ
6. وَ اِنَّ الْكَافِرُوْنَ فِيْ النَّارِ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثانی عشر — معرب ۔ مبنی ۔ غیر منصرف — سبق نمبر 12

90 فیصد اسماء ایسے ہیں جو اعرابی تبدیلی قبول کر لیتے ہیں اور قریباً 10 فیصد ایسے بھی اسماء ہیں جو کسی قسم کی تبدیلی قبول نہیں کرتے۔

معرب اسماء

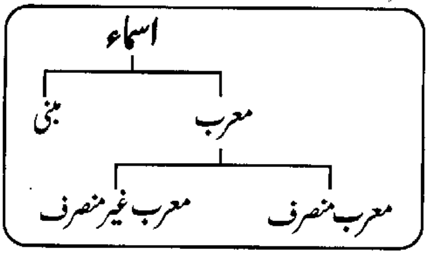

ایسے اسماء جو اعرابی تبدیلی قبول کر لیتے ہیں کو معرب اسماء کہتے ہیں۔

معرب کی اقسام: (i) معرب منصرف اور (ii) معرب غیر منصرف

(i) **منصرف**: وہ اسماء جو اعرابی حالت نصب اور حالت جر دونوں کو قبول کرتے ہیں (پیش [ُ] کی جگہ زبر [َ] یا زیر [ِ] بھی لگ سکتی ہے) معرب منصرف اسماء کہلاتے ہیں۔

(ii) **غیر منصرف اسماء**: ایسے اسماء جن کے آخر میں تنوین اور حالتِ جرّ میں زیر [ِ] استعمال نہیں ہوتی بلکہ حالت جر میں بھی ان پر زبر [َ] ہی آتی ہے غیر منصرف اسماء کہلاتے ہیں۔

1. عورتوں کے سب نام غیر منصرف ہیں:۔ **مثلاً**: خَدِیْجَۃُ عَائِشَۃُ حَفْصَۃُ۔
2. انبیاء کرامؑ کے اکثر نام:۔ **مثلاً**: اِبْرَاھِیْمُ یُوْسُفُ ھَارُوْنُ سُلَیْمَانُ دَاوٗدُ یُوْنُسُ وغیرہ۔ (یہ نام غیر عربی ہیں، عبرانی یا سریانی زبان کے ہیں)۔
3. جمع مکسر کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں الف [ا] آ رہا ہو اور اس کے بعد دو یا دو سے زائد حروف ہوں:۔ **مثلاً**: مَسَاجِدُ قَوَارِیْرُ مَقَابِرُ۔
4. اَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسماء:۔ اَحْمَدُ اَمْجَدُ اَکْبَرُ۔
5. مَردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں [ان] ہو:۔ عُثْمَانُ سَلْمَانُ عَدْنَانُ عِمْرَانُ۔ کہنا ہو [میں عثمان کی طرف گیا]۔ اس کی عربی ہے ذَھَبْتُ اِلٰی عُثْمَانَ۔ چونکہ عُثْمَانُ غیر منصرف ہے اسلئے اِلٰی اسے زیر [ِ] نہیں دے سکا۔
6. مَردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں گول تا [ۃ] ہو:۔ طَلْحَۃُ اُسَامَۃُ مُعَاوِیَۃُ۔
7. فرشتوں کے نام:۔ جِبْرَائِیْلُ مِیْکَائِیْلُ ھَارُوْتُ مَارُوْتُ۔
8. شہروں اور ملکوں کے نام:۔ مَکَّۃُ پَاکِسْتَانُ مِصْرُ بَابِلُ۔
9. چند دیگر اسماء:۔ جَھَنَّمُ اِبْلِیْسُ فِرْعَوْنُ قَارُوْنُ یَاجُوْجُ مَاجُوْجُ۔
10. جن اسماء کے آخر میں الف ممدودہ [ـَاءُ] آئے:۔ رُحَمَاءُ اَغْنِیَاءُ فُقَرَاءُ۔
11. اسم مبالغہ فَعْلَانُ کے وزن پر آنے والے اسماء۔ **مثلاً**: رَحْمٰنُ عَطْشَانُ جَوْعَانُ غَضْبَانُ۔
12. فَعْلَاءُ کے وزن پر آنے والے اسماء:۔ حَمْرَاءُ زَرْقَاءُ خَضْرَاءُ۔

نوٹ: غیر منصرف اسماء کے شروع میں الف لام [ال] آنے یا ان کے مضاف بن جانے سے وہ منصرف بن جاتے ہیں۔ اور حالت جرّ میں ان پر زیر [ِ] آ جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً: (i) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ (الفاتحة:1/1) اور عَنِ الْمَضَاجِعِ (السجدہ:16/32) میں معرف بالف لام[ال] کی وجہ سے رَحْمٰنٌ اور مَضَاجِعُ حالتِ جرّ میں چلے گئے۔

(ii) مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ (البقرة:158/2) اور فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ (التین:4/95) میں شَعَائِر اور اَحْسَن مضاف ہونے کی وجہ سے حالتِ جرّ میں چلے گئے۔

مبنی اسماء

جو اسماء اپنی بناوٹ (Formation) پر قائم رہتے ہیں اور کوئی اعرابی تبدیلی قبول نہیں کرتے مبنی کہلاتے ہیں۔ **مثلاً:**

1. تمام ضمائر۔
2. تمام اسمائے اشارہ سوائے تثنیہ کے۔
3. تمام اسمائے موصولہ سوائے تثنیہ کے۔
4. تمام حروف۔
5. ایسے اسماء جن کے آخر میں الف[ا] یا کھڑی زبر (ـٰ) ہو۔ **مثلاً:** اَلدُّنْیَا۔ مُوْسٰی
6. ایسا اسم جس کے آخر میں متکلم کی ضمیر یاء[ی] ہو۔ **مثلاً:** کِتَابِیْ صَلَاتِیْ۔

نوٹ: مبنی اسماء تقریباً دس فیصد ہیں، بقیہ سب اسماء معرب ہیں۔

مبنی کی مثالیں

1. اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (الواقعہ:77/56)
2. كَاَنَّهٗ هُوَ (النمل:42/27)
3. لَعَلَّكِ مَرِيْضَةٌ
4. وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ (الزخرف:35/43)
5. لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (البقرة:277/2)
6. اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ (المزمل:19/73)
7. مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (النساء:77/4)
8. اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ (البقرة:158/2)
9. اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ (ابراهيم:39/14)

غیر منصرف اور مبنی اسماء کی مثالیں

1. اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكَافِرِيْنَ (التوبة:49/9)
2. اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ○ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰی ○ (الاعلیٰ:18-19/87)
3. اِلٰی فِرْعَوْنَ (طٰہٰ:24/20)
4. عَنْ عَائِشَةَ
5. مُلْكُ مِصْرَ (الزخرف:51/43)
6. بِبَابِلَ (البقرة:102/2)
7. هٰذَا كِتَابُ طَلْحَةَ
8. اَلْكَعْبَةُ فِیْ مَكَّةَ
9. نَارُ جَهَنَّمَ
10. اَنَا مِنْ بَاكِسْتَانَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال : مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں۔ اور اس میں موجود اسماء کی قسم (ذات / صفت) اور ان کی جنس، عدد، وسعت اور اعرابی حالت لکھیں!

سوال : مندرجہ ذیل میں ناقص مرکبات کی نشان دہی کریں اور بتائیں کہ وہ مرکب تام (جملے) کیسے بنے!

1 نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ وَاللّٰهُ رَبُّنَا وَ هُوَ خَالِقُ الْكَوْنِ وَمُدَبِّرُهٗ

2 اِنَّ الْقُرْآنَ كِتَابُنَا وَ هُوَ مُنَزَّلٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بِوَاسِطَةِ جِبْرِيْلَ

3 وَالْقُرْآنُ نُوْرُ الْهُدٰى لِلْعَالَمِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فِيْهِ دَعْوَةٌ اِلَى التَّوْحِيْدِ وَ الْاِيْمَانِ بِالرُّسُلِ وَ دَعْوَةٌ اِلَى الصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالْعَدْلِ وَفِيْهِ نَهْيٌ عَنِ الْكَذِبِ وَالْفُحْشِ، وَالظُّلْمِ

4 وَ آيَاتُهٗ بَيِّنَاتٌ

5 وَالرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مُرْشِدُنَا اِلَى الْخَيْرِ وَاِلٰى طَرِيْقِ الْجَنَّةِ

6 عِبَادَةُ اللّٰهِ وَاجِبَةٌ عَلَى النَّاسِ، وَاِطَاعَةُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَاجِبَةٌ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ

7 اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْخَالِقُ وَ الْمُدَبِّرُ وَاِنَّهٗ هُوَ وَلِيُّ الْعِبَادِ

8 وَهُوَ مُغِيْثُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَالْمُحْتَاجِيْنَ

9 وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ هُوَ الْقَائِدُ وَالْاِمَامُ الَّذِيْ اِطَاعَتُهٗ وَاجِبَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

10 عَقِيْدَةُ الْمُسْلِمِيْنَ اَنَّ الْعِبَادَ رَاجِعُوْنَ اِلَى اللّٰهِ بَعْدَ مَوْتِهِمْ

11 قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى! اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (هود:4/11)

12 وَ قَالَ ! وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (البقرة:36/2)

13 وَ قَالَ ! وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (الحديد:20/57)

14 وَمَعْنٰى ذٰلِكَ اَنَّ مَتَاعَ الْاٰخِرَةِ هُوَ الْبَاقِيْ اِلَى الْاَبَدِ، وَهُوَ خَيْرٌ مِّنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا

15 قَالَ تَعَالٰى! وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى (الضحى:4/93)

16 وَقَالَ تَعَالٰى! مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ (النساء:77/4)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17 إنَّ الْمُتَّقِیْنَ دَاخِلُوْنَ فِیْ جَنَّاتٍ وَّ عُیُوْنٍ بَعْدَ مَوْتِهِمْ

18 قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ! اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنَّاتٍ وَّ عُیُوْنٍ (المرسلات:41/77)

19 وَقَالَ! لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَرَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ کَرِیْمٌ (الانفال:4/8)

20 وَاِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ وَ الْکُفَّارَالَّذِیْنَ هُمْ مُسْتَهْزِءُ وْنَ بِشَرِیْعَتِهٖ وَکِتَابِهٖ دَاخِلُوْنَ فِیْ جَهَنَّمَ وَ هُمْ خَالِدُوْنَ فِیْهَا

21 قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی! اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِیْنَ وَ الْکَافِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعًا (النساء:140/4)

22 وَقَالَ! اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ (الزخرف:74/43)

23 وَقَالَ! وَلِلَّذِیْنَ کَفَرُوْابِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (الملک:6/67)

24 اِنَّ مَغْفِرَةَ اللّٰهِ عَظِیْمَةٌ وَ اِنَّ رَحْمَتَهٗ وَاسِعَةٌ وَکَذٰلِکَ عَذَابُهٗ اَلِیْمٌ وَغَضَبُهٗ شَدِیْدٌ

25 قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی! نَبِّیءْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنَّ عَذَابِیْ هُوَالْعَذَابُ الْاَلِیْمُ (الحجر:49/15)

26 وَقَالَ! اِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْعِقَابٍ اَلِیْمٍ (حٰم السجده:43/41)

27 فِی الْقُرْآنِ دَعْوَةٌ اِلَی الْاِنْفَاقِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَلَی الْفُقَرَاءِ وَالْمُحْتَاجِیْنَ وَ فِیْ سَبِیْلِ الْجِهَادِ

28 قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی! وَفِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (الذاریات:19/51)

29 وَقَالَ! اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَ اَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ وَّاللّٰهُ عِنْدَهٗ اَجْرٌ عَظِیْمٌ (التغابن:15/64)

تشریحات

30 وَاِنَّ الْجِهَادَلِاَعْلَاءِ کَلِمَةِ الْاِسْلَامِ لَهٗ فَضْلٌ کَبِیْرٌ فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْمِ وَلِلْجِهَادِ اَنْوَاعٌ کَثِیْرَةٌ

31 مِنْهَا الْجِهَادُبِالنَّفْسِ وَالْجِهَادُ بِالْمَالِ وَالْجِهَادُبِالْقُرْآنِ

32 وَ الْجِهَادُ بِالْقُرْآنِ تَعَلُّمُهٗ وَ نَشْرُهٗ وَ تَبْلِیْغُهٗ اِلَی النَّاسِ وَ الْعَمَلُ لِرَفْعِ رَایَةِ الْقُرْآنِ وَ تَطْبِیْقُهٗ فِیْ کُلِّ جَانِبٍ مِنْ جَوَانِبِ الْحَیَاةِ
کَالْعِبَادَةِ وَ الْاَخْلَاقِ وَالْاِقْتِصَادِ وَ السِّیَاسَةِوَغَیْرِهَا

33 فَالْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ الْاِسْلَامِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُؤْمِنٍ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ

34 فَالْحَیَاةُ الْآخِرَةُهِیَ الْحَیَاةُ لَاَبَدِیَّةُ وَالْحَیَاةُ الدُّنْیَا فَانِیَةٌ

35 قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی! فَمَا مَتَاعُ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا فِی الْآخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلٌ (التوبہ:38/9)

36 وَقَالَ! اِنَّ الْآخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ (المومن:39/40)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال : مندرجہ ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کریں اور ان میں شامل حصر کے معنی، ناقص مرکبات اور تام مرکبات کی نشان دہی کریں!

1. اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ (یونس:55/10)
2. اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (البقرۃ:143/2)
3. لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ○ (لقمان:26/31)
4. مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ○ (لقمان:28/31)
5. اِنَّ اللّٰهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (فاطر:38/35)
6. يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (یٰس:4/36-1)
7. وَ فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ (الذاریٰت:22/51)
8. وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ (الذاریٰت:20/51)

سوال : مندرجہ ذیل احادیث کا اردو میں ترجمہ کریں۔ اور جملوں میں مبتدا اور خبر کو الگ الگ کریں!

1. اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ اَخِيْهِ الْمُؤْمِنِ (ابوداؤد)
2. اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ (صحیح بخاری)
3. اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ (صحیح مسلم)
4. اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ (سنن نسائی)
5. كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ (سنن ابن ماجہ)
6. اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ (سنن نسائی)
7. سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَ قِتَالُهٗ كُفْرٌ (صحیح مسلم)
8. خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَ اَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ (سنن ابن ماجہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثالث عشر

فعل اور جملہ فعلیہ کی ''بناوٹ''

سبق نمبر 13

فعل ایسالفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلے اور اس کام کا تعلق کسی زمانے (ماضی یا حال یا مستقبل) سے بھی ہو اس کو فعل کہتے ہیں۔

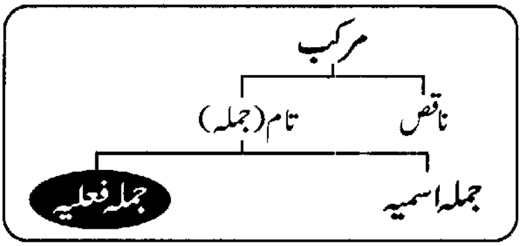

جملہ فعلیہ: ایسا جملہ جو فعل سے شروع ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

فعل بننے کے مراحل: کسی فعل کا لفظ بننے کے تین مرحلے ہیں۔

(1) مادہ (Root) کی تعریف	(2) وزن (Die) کی تعریف	(3) صیغہ (Form) کی تعریف
وہ مواد (Raw material) جس سے فعل وجود میں آتا ہے۔ جو عموماً تین (3) حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔	وہ سانچہ جس میں مادہ (Raw material) رکھا جاتا ہے۔	فعل سے متعلقہ لفظ کی وہ مستعمل شکل (Applied Form) جو مادہ (Raw material) کو مقررہ وزن (Die) (ڈائی) سانچے میں ڈالنے کے بعد بنتی ہے۔

نوٹ: (مادے اوزان کے لئے مخصوص اوزان عربوں کے مقرر کردہ ہیں)

مادہ، اوزان اور صیغے مع امثال

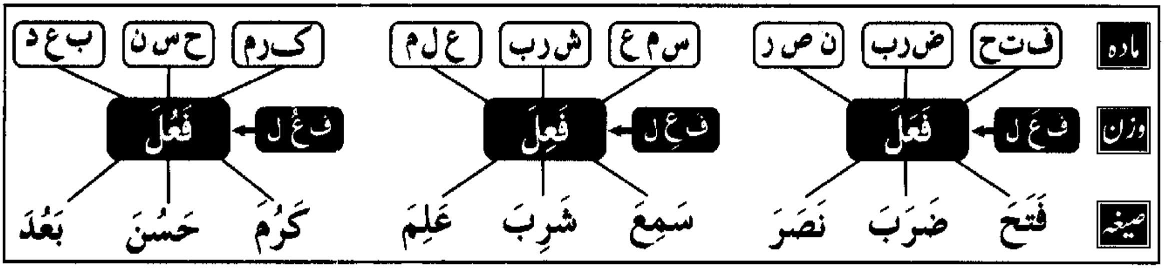

فا [ف] کلمہ/عین [ع] کلمہ اور لام [ل] کلمہ: صیغے بنانے کے لیے سانچے کی دھات کے طور پر استعمال ہونے والے لفظ فعل کے مادے کے تینوں حروف ف، ع اور ل میں پہلا کلمہ فا [ف] کلمہ، درمیانی/دوسرا کلمہ عین [ع] کلمہ اور آخری/تیسرا کلمہ لام [ل] کلمہ کہلاتے ہیں۔

مثلاً: ذَهَبَ میں [ذ] فاکلمہ، [ہ] عین کلمہ اور [ب] لام کلمہ ہیں۔

عربی زبان میں فعل کا پہلا صیغہ: عربی زبان میں تین حرفی مادہ سے بننے والا پہلا فعل فعل ماضی کا پہلا صیغہ ہوتا ہے۔

پہلے صیغے کا معنی: فعل کے پہلے صیغے میں واحد مذکر غائب [وہ ایک مذکر] سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا معنی پایا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ ماضی: جس فعل میں کسی کام کے گزرے ہوئے زمانے میں کرنے یا ہونے کا معنٰی پایا جائے وہ فعلِ ماضی کہلاتا ہے۔

فعلِ ماضی کے اوزان : فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ فعلِ ماضی کے اوزان ہیں اور ہر وزن فعلِ ماضی کا پہلا صیغہ بناتا ہے۔

فعلِ ماضی کے اوزان اور فعل بنانے کا عمل

مثلاً

عَ فَعَلَ واحد مذکر غائب	
فَتَحَ	(اس ایک مذکر نے) کھولا
ضَرَبَ	(اس ایک مذکر نے) مارا
نَصَرَ	(اس ایک مذکر نے) مدد کی

عِ فَعِلَ واحد مذکر غائب	
سَمِعَ	(اس ایک مذکر نے) سنا
شَرِبَ	(اس ایک مذکر نے) پیا
عَلِمَ	(اس ایک مذکر نے) جانا

عُ فَعُلَ واحد مذکر غائب	
كَرُمَ	(وہ ایک مذکر) معزز ہوا
حَسُنَ	(وہ ایک مذکر) اچھا ہوا
بَعُدَ	(وہ ایک مذکر) دُور ہوا

فعل کے قواعد

① **فعل کے لئے فاعل لازمی ھے**: کوئی بھی فعل، فاعل (Subject) کے بغیر نہیں ہوتا۔(ہر فعل کا فاعل لازماً ہوتا ہے)۔

② **فاعل کی دو اشکال**: (i) فاعل کبھی اسم ضمیر (Pronoun) کی صورت میں فعل کے اندر پوشیدہ (Hidden) ہوتا ہے۔ **مثلاً**: وہ گیا میں لفظ وہ فاعل ہے اور یہ ضمیر ہے۔ اور (ii) کبھی اسم ظاہر (Noun) کی صورت میں جملے میں مذکور (Mentioned) ہوتا ہے۔ جیسے لڑکا گیا میں لڑکا فاعل ہے جو کہ اسم ظاہر ہے۔

③ **فعل کے اندر ضمیر کی شکل میں فاعل کی موجودگی**: عربی زبان میں ضمیر (Pronoun) کی شکل میں فاعل کا وجود فعل کے اندر پوشیدہ ہوتا ہے۔ **مثلاً**: وہ گیا کا عربی میں ترجمہ ذَهَبَ ہے۔ وہ (فاعل) کا مفہوم ضمیر هُوَ کی شکل میں ذَهَبَ کے اندر ہی پوشیدہ ہے۔ (فعل کے ہر صیغے میں پوشیدہ فاعل اس صیغے سے متعلقہ ضمیر کی شکل میں موجود ہوتا ہے)۔

④ مَا (**نافیہ**) **کا عمل**: فعلِ ماضی سے پہلے مَا لگا دینے سے نفی (نہیں) کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ **مثلاً**: مَا ذَهَبَ [(وہ ایک مذکر) نہیں گیا]۔

⑤ **إِذَا کا عمل** : إِذَا فعلِ ماضی سے پہلے آ کر زمانہ ماضی اور فعل مضارع (زمانہ حال / زمانہ مستقبل) دونوں کے معنٰی پیدا کرتا ہے۔

مثلاً: إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ (الکھف: 86/18) [جب وہ پہنچا غروب آفتاب کی جگہ تک] (اس آیت میں زمانہ ماضی کا معنٰی ہے)۔

إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ (النحل: 54/16) [جب وہ اللہ دور کر دیتا ہے تکلیف تم سے] (اس آیت میں مضارع کا معنٰی ہے)۔

⑥ **إِنْ کا عمل**: فعلِ ماضی سے پہلے آ کر فعلِ مضارع (حال / مستقبل) کا معنٰی پیدا کرتا ہے۔

إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ [اگر تم شکر کرو گے اور ایمان لے آؤ گے] (مضارع کا معنٰی ہے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ ماضی کی گردان کے اوزان

مقام	جنس	عدد	وزن	ضمائر	ضمائر اور علامتوں کا استعمال	صیغے
غائب	مذکر	واحد	فَعَلَ	هُوَ	ماضی کے پہلے صیغے میں مادے کے صرف تین حروف ہوتے ہیں ماضی کے پہلے صیغے میں هُوَ کا معنی پوشیدہ ہوتا ہے۔	واحد مذکر غائب
		تثنیہ	فَعَلَا	هُمَا	اسم ضمیر کے تثنیہ کا الف [ا] تثنیہ فعل کے لئے بھی استعمال ہوا	تثنیہ مذکر غائب
		جمع	فَعَلُوْا	هُمْ	پیش ـُ کی مطابقت [و] کے ساتھ ہوتی ہے۔ اسم جمع مذکر کی [و] کو [وا] بنا کر فعل جمع مذکر کی علامت بنا دیا گیا	جمع مذکر غائب
	مؤنث	واحد	فَعَلَتْ	هِيَ	اسم واحد مؤنث کی علامت گول [ۃ] کو کھول کر لمبی [ت] میں بدل کر فعل میں استعمال کیا گیا	واحد مؤنث غائب
		تثنیہ	فَعَلَتَا	هُمَا	اسم ضمیر کے تثنیہ کا الف [ا] تثنیہ فعل کے لئے بھی استعمال ہوگیا	تثنیہ مؤنث غائب
		جمع	فَعَلْنَ	هُنَّ هُنْ+نَ	جمع مؤنث کے لئے آخر میں [نَ] کی علامت	جمع مؤنث غائب
حاضر مخاطب	مذکر	واحد	فَعَلْتَ	اَنْتَ	فعلِ حاضر کے صیغوں کے لئے ضمائرِ حاضر (مخاطب) کی علامتوں کا استعمال	واحد مذکر حاضر
		تثنیہ	فَعَلْتُمَا	اَنْتُمَا		تثنیہ مذکر حاضر
		جمع	فَعَلْتُمْ	اَنْتُمْ		جمع مذکر حاضر
	مؤنث	واحد	فَعَلْتِ	اَنْتِ		واحد مؤنث حاضر
		تثنیہ	فَعَلْتُمَا	اَنْتُمَا		تثنیہ مؤنث حاضر
		جمع	فَعَلْتُنَّ	اَنْتُنَّ		جمع مؤنث حاضر
متکلم	(مذکر و مؤنث)	واحد	فَعَلْتُ	اَنَا	گردان میں لمبی [ت] کا استعمال پیش (ـُ) کے ساتھ	واحد مذکر/مؤنث متکلم
		تثنیہ/جمع	فَعَلْنَا	نَحْنُ	تثنیہ/جمع متکلم کے لئے [ن] کا استعمال اس کے ساتھ تثنیہ و جمع کا الف [ا] لگا کر	تثنیہ، جمع (مذکر/مؤنث) متکلم

مادے کے تین (3) حروف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ ماضی کی گردانیں

[فَعَلَ کے وزن پر (ذ ہ ب) مادہ سے ذَهَبَ (وہ [ایک مذکر] گیا)
فَعِلَ کے وزن پر (س م ع) مادہ سے سَمِعَ (اس [ایک مذکر] نے سنا)
فَعُلَ کے وزن پر (ک ر م) مادہ سے کَرُمَ (وہ [ایک مذکر] باعزت ہوا)]

مقام	جنس	عدد	وزن	صیغے	گردان	ترجمہ	گردان	ترجمہ	گردان	ترجمہ
غائب	مذکر	واحد	فَعَلَ	واحد مذکر غائب	ذَهَبَ	وہ [ایک مذکر] گیا	سَمِعَ	اس [ایک مذکر] نے سنا	کَرُمَ	وہ [ایک مذکر] باعزت ہوا
		تثنیہ	فَعَلَا	تثنیہ مذکر غائب	ذَهَبَا	وہ [دو مذکر] گئے	سَمِعَا	ان [دو مذکر] نے سنا	کَرُمَا	وہ [دو مذکر] باعزت ہوئے
		جمع	فَعَلُوْا	جمع مذکر غائب	ذَهَبُوْا	وہ [سب مذکر] گئے	سَمِعُوْا	ان [سب مذکر] نے سنا	کَرُمُوْا	وہ [سب مذکر] باعزت ہوئے
	مؤنث	واحد	فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب	ذَهَبَتْ	وہ [ایک مؤنث] گئی	سَمِعَتْ	اس [ایک مؤنث] نے سنا	کَرُمَتْ	وہ [ایک مؤنث] باعزت ہوئی
		تثنیہ	فَعَلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	ذَهَبَتَا	وہ [دو مؤنث] گئیں	سَمِعَتَا	ان [دو مؤنث] نے سنا	کَرُمَتَا	وہ [دو مؤنث] باعزت ہوئیں
		جمع	فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	ذَهَبْنَ	وہ [سب مؤنث] گئیں	سَمِعْنَ	ان [سب مؤنث] نے سنا	کَرُمْنَ	وہ [سب مؤنث] باعزت ہوئیں
حاضر مخاطب	مذکر	واحد	فَعَلْتَ	واحد مذکر حاضر	ذَهَبْتَ	تو [ایک مذکر] گیا	سَمِعْتَ	تو [ایک مذکر] نے سنا	کَرُمْتَ	تو [ایک مذکر] باعزت ہوا
		تثنیہ	فَعَلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر	ذَهَبْتُمَا	تم [دو مذکر] گئے	سَمِعْتُمَا	تم [دو مذکر] نے سنا	کَرُمْتُمَا	تم [دو مذکر] باعزت ہوئے
		جمع	فَعَلْتُمْ	جمع مذکر حاضر	ذَهَبْتُمْ	تم [سب مذکر] گئے	سَمِعْتُمْ	تم [سب مذکر] نے سنا	کَرُمْتُمْ	تم [سب مذکر] باعزت ہوئے
	مؤنث	واحد	فَعَلْتِ	واحد مؤنث حاضر	ذَهَبْتِ	تو [ایک مؤنث] گئی	سَمِعْتِ	تو [ایک مؤنث] نے سنا	کَرُمْتِ	تو [ایک مؤنث] باعزت ہوئی
		تثنیہ	فَعَلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر	ذَهَبْتُمَا	تم [دو مؤنثیں] گئیں	سَمِعْتُمَا	تم [دو مؤنث] نے سنا	کَرُمْتُمَا	تم [دو مؤنث] باعزت ہوئیں
		جمع	فَعَلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر	ذَهَبْتُنَّ	تم [سب مؤنثیں] گئیں	سَمِعْتُنَّ	تم [سب مؤنث] نے سنا	کَرُمْتُنَّ	تم [سب مؤنث] باعزت ہوئیں
متکلم	(مذکر/مؤنث)	واحد	فَعَلْتُ	واحد مذکر/مؤنث متکلم	ذَهَبْتُ	میں [ایک مذکر/مؤنث] گیا/گئی	سَمِعْتُ	میں [ایک مذکر/مؤنث] نے سنا	کَرُمْتُ	میں [ایک مذکر/مؤنث] باعزت ہوا
		تثنیہ/جمع	فَعَلْنَا	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	ذَهَبْنَا	ہم [دو یا سب مذکر/مؤنث] گئے/گئیں	سَمِعْنَا	ہم [دو مذکر/مؤنث یا سب] نے سنا	کَرُمْنَا	ہم [دو یا سب مذکر/مؤنث] باعزت ہوئے

مادے کے تین (3) حروف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال : مندرجہ ذیل فعل کے مادوں سے فعلِ ماضی کے اوزان پر پہلا صیغہ بنائیں!

ⓘ **فَعَلَ** کے ردھم پر استعمال ہونے والے افعالِ ماضی کی مثالیں۔

ظ ھ ر خ ل ق ج ع ل ح ض ر د خ ل خ ر ج ر ز ق ج ل س

ⓘⓘ **فَعِلَ** کے ردھم پر استعمال ہونے والے افعالِ ماضی کی مثالیں!

ق ب ل ف ر ح ک ر ہ ض ح ک ش ر ب ع م ل غ ض ب ش ھ د

ⓘⓘⓘ **فَعُلَ** کے ردھم پر استعمال ہونے والے فعلِ ماضی کی مثالیں!

ض ع ف ک ب ر ک ث ر ث ق ل خ ب ث

سوال : اردو سے عربی میں ترجمہ کریں!

1. ہم نے سنا۔
2. وہ سب گھر میں داخل ہوئے۔
3. تم سب میرے کمرے میں کیوں داخل ہوئے؟
4. ان سب (مؤنث) نے سنا۔
5. تم دونوں کیوں ہنسے؟
6. وہ بہت ناراض ہوئی۔
7. ہم نے نہیں سنا۔
8. ہم نے نہیں مارا۔
9. وہ دونوں یہاں کیوں نہیں بیٹھے؟
10. وہ سب کمرے میں بیٹھے اور پھر نکل گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الرابع عشر — فعلِ لازم اور فعلِ متعدی — سبق نمبر 14

فاعل (Subject) کے بغیر فعل (Verb) کا تصور ہی نہیں۔ البتہ مفعول (Object) کا آنا ہر فعل کے ساتھ لازمی نہیں۔

مفعول کے بغیر معنٰی دینے والے افعال فعلِ لازم کہلاتے ہیں۔

فعلِ لازم

1. ایسا فعل جو صرف فاعل پر ہی اکتفا کر کے اپنا مفہوم ادا کر دے۔
مثلاً: ذَھَبَ خَالِدٌ [خالد گیا]
2. فعلِ لازم کے ترجمہ میں عموماً لفظ نے نہیں آتا۔
3. فعلِ لازم میں کسی کام کے ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔
4. فعلِ لازم کا مجہول اکثر نہیں ہوتا۔

مثالیں

دَخَلَ	وہ داخل ہوا
خَرَجَ	وہ نکلا
جَلَسَ	وہ بیٹھا
ضَحِكَ	وہ ہنسا

فعلِ متعدی

1. ایسا فعل جس کے فاعل کے ساتھ مفعول کا استعمال بھی لازم ہو۔
مثلاً: ضَرَبَ خَالِدٌ حَامِدًا [خالد نے حامد کو مارا]
2. فعلِ متعدی کے ترجمہ میں عموماً لفظ نے آتا ہے۔
3. فعلِ متعدی میں کسی کام کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔
4. فعلِ متعدی کا مجہول ہوتا ہے۔

مثالیں

قَبِلَ	اس نے قبول کیا
جَعَلَ	اس نے بنایا
سَجَدَ	اس نے سجدہ کیا
خَلَقَ	اس نے پیدا کیا

لازم افعال: فَعُلَ کے وزن پر آنے والے تمام الفاظ فعلِ لازم سے تعلق رکھتے ہیں۔

جملہ فعلیہ کی ترتیب: (1) فعل + (2) فاعل + (3) مفعول (1)Verb+(2)Subject+(3)Object

فاعل اور مفعول کی اعرابی حالتیں: فاعل ہمیشہ حالتِ رفع (Original Form) اور مفعول ہمیشہ حالتِ نصب میں استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً: نَصَرَ اللّٰهُ الْعَبْدَ میں اَللّٰهُ فاعل اور اَلْعَبْدَ مفعول ہے۔

فاعل اگر ظاہر ہو تو فعل کا صیغہ

فاعل اگر ظاہر ہو/ ہوں (جملے میں کسی اسم کی شکل میں نظر آ رہا ہو/ آ رہے ہیں) اور جملہ فعلیہ کی ترتیب کے مطابق فعل کے بعد آ رہا ہو/ آ رہے ہوں تو فعل کا صیغہ ہمیشہ واحد استعمال ہوتا ہے۔ البتہ مذکر فاعل کے ساتھ مذکر فعل اور مؤنث فاعل کے ساتھ مؤنث فعل۔

مثال کے طور پر:

فعل واحد مذکر
- ذَھَبَ وَلَدٌ فاعل (ظاہر) واحد مذکر
- ذَھَبَ وَلَدَانِ فاعل (ظاہر) تثنیہ مذکر
- ذَھَبَ اَوْلَادٌ فاعل (ظاہر) جمع مذکر

فعل واحد مؤنث
- ذَھَبَتْ بِنْتٌ فاعل (ظاہر) واحد مؤنث
- ذَھَبَتْ بِنْتَانِ فاعل (ظاہر) تثنیہ مؤنث
- ذَھَبَتْ بَنَاتٌ فاعل (ظاہر) جمع مؤنث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاعل اگر ظاہر نہ ہو تو فعل کا صیغہ

فاعل اگر ظاہر نہ ہو تو فاعل کے (جنس/عدد/غائب/حاضر/متکلم) کی مناسبت سے فعل کا متعلقہ صیغہ تلاش کر کے استعمال کیا جاتا ہے اور فاعل کی نمائندگی صیغے میں موجود ضمیر کے ذریعے ہو جاتی ہے۔ **مثلاً**: وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ [اور جہاں سے بھی تُو (ایک مذکر) نکلے]۔

ساکن فعل کو اگلے لفظ سے ملانا

فعل کو اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کیلئے آخر میں زیر [ـِ] دی جاتی ہے۔ **مثلاً**: جَلَسَتْ اَلْبِنْتُ کو جَلَسَتِ الْبِنْتُ پڑھا جائے گا۔

مفعول کا ضمیر کی شکل میں آجانا

مفعول جملہ فعلیہ (متعدی) میں فعل کے بعد ضمیر کی شکل میں بھی آجاتا ہے۔ اور فاعل اپنے فعل اور مفعول دونوں کے بعد آئے گا۔ **مثلاً**: قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ (یوسف 14/12:) {[اَكَلَ +هُ (فعل + مفعول)] الذِّئْبُ (فاعل)} [انہوں نے کہا یقیناً اگر کھا لیا اس کو بھیڑیے نے]

فعل اور مفعول کے درمیان 'و' کا اضافہ

فعلِ ماضی کے جمع مذکر حاضر کے صیغے کے بعد اگر مفعول ضمیر کی شکل میں ہو تو پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لئے اس کے آخر میں واؤ [و] کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ **مثلاً**: هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ (الاعراف 123/7:) [مَكَرْتُمْ +و +هُ] یہ وہ خفیہ سازش تھی جو تم نے تیار کر رکھی تھی۔

ضمیر واحد متکلم بطور مفعول 'نِیْ'

ضمیر واحد متکلم متصل یاء [ی] جب مفعول ہو اور مجھے کا معنی دے تو اسے لفظ نِیْ میں بدل کر استعمال کرتے ہیں۔ **مثلاً**: جَعَلَنِیْ نَبِيًّا (مریم 30/19:) {(جَعَلَ +نِیْ) نَبِيًّا} [اس (اللہ) نے مجھے بنا دیا نبی]۔ وَرَزَقَنِیْ (ہود 88/11:) {رَزَقَ +نِیْ} [اور اس (اللہ) نے مجھے رزق دیا]۔

مفعول واحد متکلم کے لئے صرف زیر [ـِ]

بعض اوقات مجھے/میرے کے معنی میں واحد متکلم مفعول کی ضمیر متصل نِیْ کو فعل کے آخر میں [نِ] کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اور [ی] کو گرا دیا جاتا ہے **مثلاً**: اَكْرَمَنِ (الفجر 15/89:) [میرے رب نے عزت بخشی مجھے]۔ اَكْرَمَنِ اصل میں اَكْرَمَنِیْ ہے۔ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرۃ 186/2:) [میں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب وہ پکارتا ہے مجھے]۔ دَعَانِ اصل میں دَعَانِیْ ہے۔

مفعول کے لئے استثناء

فاعل سے پہلے مفعول: اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ (البقرۃ 133/2:) {حَضَرَ (فعل) يَعْقُوْبَ (مفعول) الْمَوْتُ (فاعل)} [جب آئی یعقوبؑ کو موت]۔ یہاں مفعول کا خصوصی ذکر مقصود ہے۔

فعل اور فاعل سے پہلے مفعول: اِيَّاكَ نَعْبُدُ (الفاتحہ 5/1:) [اِيَّا (کلمہ حصر) كَ (مفعول) نَعْبُدُ (فعل+فاعل)]۔ (اے اللہ!) تیری ہی (کلمہ حصر) ہم عبادت کرتے ہیں۔ اس سے مفعول پر حصر/زور (Stress) دینا مقصود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال : مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور ان کے اندر موجود فعلِ ماضی کے وزن، مادے کے حروف اور ان کے صیغے لکھیں؟

❶ خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ ❷ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً (النحل:76/16) ❸ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ (الروم:41/30) ❹ خَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ (القصص:79/28) ❺ بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ (الکھف:90/18) ❻ سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ (الحجر:30/15) ❼ رَكَعَ النَّاسُ ❽ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا (القصص:33/28) ❾ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ (الحجر:29/15) ❿ جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ (الاعراف:190/7) ⓫ رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ (الکھف:71/18) ⓬ وَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا (الکھف:77/18) ⓭ نَسِيَا حُوْتَهُمَا (الکھف:61/18) ⓮ لَقِيَا غُلٰمًا (الکھف:74/18) ⓯ سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ (الاعراف:116/7) ⓰ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ (آل عمران:54/3) ⓱ غَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ (ص:25/38) ⓲ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلاً (ص:27/38) ⓳ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (الزمر:27/39) ⓴ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ○ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (الحج:73-74/22) ㉑ مَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ (البقرۃ:16/2) ㉒ خَلَقَ الْاِنْسَانَ (الرحمن:3/55) ㉓ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا (الحجر:16/15) ㉔ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ (التوبہ:72/9) ㉕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا (ھود:16/11) ㉖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (آل عمران:97/3) ㉗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (آل عمران:4/3) ㉘ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ (ابراھیم:7/14) ㉙ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (البقرۃ:251/2) ㉚ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ (الانعام:140/6) ㉛ مَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ (النساء:157/4) ㉜ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ (النمل:16/27)

سوال : مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں!

❶ خالد کرسی پر بیٹھا۔ ❷ لڑکے نے دودھ پیا۔ ❸ میں نے کتاب پڑھی۔
❹ اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا۔ ❺ چور نے مسافر کو قتل کیا۔ ❻ ہم نے مظلوموں کی مدد کی۔
❼ آسمان سے بارش نازل ہوئی۔ ❽ اللہ نے رسول بھیجے۔ ❾ ہم نے قرآن سنا۔
❿ مشرکوں نے بتوں کے سامنے سجدہ کیا۔ ⓫ کافروں نے گائے کی پوجا کی (کافروں نے گائے کو پوجا)۔
⓬ مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور انہوں نے اس کا گوشت کھایا۔ ⓭ تم دونوں کل کہاں گئے؟
⓮ ہم اسلام آباد گئے۔ ⓯ تم سب (مؤنث) کب واپس آئیں۔ ⓰ حامد کو کس نے مارا۔
⓱ اللہ نے توبہ کرنے والوں کو بخشا۔ ⓲ دو یا دونوں لڑکیوں نے قرآن پڑھا۔ ⓳ عورتیں گھر میں داخل ہوئیں۔
⓴ تو کل سکول کیوں نہیں حاضر ہوئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الخامس عشر — جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا — سبق نمبر 15

مبتدا: جملہ فعلیہ میں فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے۔ اگر فعل سے پہلے آجائے تو وہ فاعل (Subject) نہیں بلکہ مبتدا (Starting Noun) کہلائے گا۔ **مثلاً:** جملہ فعلیہ ذَھَبَ الْوَلَدُ میں اَلْوَلَدُ فاعل ہے اور جملہ اسمیہ اَلْوَلَدُ ذَھَبَ میں اَلْوَلَدُ مبتدا ہے۔

خبر: جملہ اسمیہ میں شروع میں مبتدا ہوتا ہے۔ جملے کے بقیہ حصے میں مبتدا کے متعلق جو بات کی جاتی ہے اسے خبر کہتے ہیں۔ **مثلاً:** زَیْدٌ ذَھَبَ اِلَی الْمَسْجِدِ میں زَیْدٌ مبتدا ہے اور ذَھَبَ اِلَی الْمَسْجِدِ خبر ہے۔

جملہ اسمیہ: فاعل (اسم) اگر کسی جملے میں فعل سے پہلے آجائے تو وہ جملہ اسمیہ ہوتا ہے۔

جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ کا موازنہ

جملہ فعلیہ		جملہ اسمیہ	
ذَھَبَ	اَلْوَلَدُ	اَلْوَلَدُ	ذَھَبَ
فعل	فاعل	مبتدا	خبر

جملہ فعلیہ			جملہ اسمیہ		
خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمَاءَ	اَللّٰهُ	خَلَقَ	السَّمَاءَ
فعل	فاعل	مفعول	مبتدا	خبر	

جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر کا قاعدہ: جملہ اسمیہ میں خبر (Information) جملے کے مبتدا (Starting Noun) کے مطابق ہوتی ہے۔

مذکر اسمیہ جملے		
مبتدا واحد مذکر	اَلْوَلَدُ ذَھَبَ	خبر واحد مذکر
مبتدا تثنیہ مذکر	اَلْوَلَدَانِ ذَھَبَا	خبر تثنیہ مذکر
مبتدا جمع مذکر	اَلْاَوْلَادُ ذَھَبُوْا	خبر جمع مذکر

مؤنث اسمیہ جملے		
مبتدا واحد مؤنث	اَلْبِنْتُ ذَھَبَتْ	خبر واحد مؤنث
مبتدا تثنیہ مؤنث	اَلْبِنْتَانِ ذَھَبَتَا	خبر تثنیہ مؤنث
مبتدا جمع مؤنث	اَلْبَنَاتُ ذَھَبْنَ	خبر جمع مؤنث

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ بنانے کا مقصد

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے فاعل پر زور (Stress) دینا اور اسے نمایاں کرنا مقصود ہوتا ہے۔ **مثلاً:**

(i) خَلَقَ اللّٰهُ السَّمَاءَ (جملہ فعلیہ) کو اَللّٰهُ خَلَقَ السَّمَآءَ جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے لفظ اَللّٰهُ پر زور دینا مقصود ہے۔

(ii) جملہ فعلیہ سے بنائے گئے جملہ اسمیہ أَ اَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰاِبْرٰهِیْمُ (الانبیاء:62/21) میں لفظ اَنْتَ پر زور دینا مقصود ہے۔

(iii) نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَعِیْشَتَهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ (الزخرف:32/43) میں اسم نَحْنُ پر زور دینا مقصود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاعل اگر جمع مکسر "عاقل" ہو تو فعل کا قاعدہ: فاعل اگر جمع مکسر عاقل (Broken Plural) ہو تو فعل کا صیغہ مذکر بھی آ سکتا ہے اور مؤنث بھی۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں تمام فاعل اَلرِّجَالُ ، نِسْوَۃٌ، اَلْیَھُوْدُ اور النَّصٰرٰی جمع مکسر عاقل ہیں۔ ان کے لیے فعل مذکر بھی اور مؤنث بھی استعمال ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر:۔

فعل واحد مذکر	قَرَأَ	پڑھا	اَلرِّجَالُ الْقُرْآنَ	مردوں نے قرآن
فعل واحد مؤنث	قَرَأَتِ	پڑھا	اَلرِّجَالُ الْقُرْآنَ	مردوں نے قرآن
فعل واحد مذکر	وَقَالَ	اورکہا	نِسْوَۃٌ	عورتوں نے
فعل واحد مؤنث	وَقَالَتْ	اورکہا	نِسْوَۃٌ	عورتوں نے

(i) قَالَ نِسْوَۃٌ فِی الْمَدِیْنَۃِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰھَا عَنْ نَّفْسِہٖ (یوسف:30/12)

(ii) وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ وَاَحِبَّآؤُہٗ.. (المائدہ:18/5)

فاعل جمع مکسر 'غیر عاقل' ہو تو فعل کا قاعدہ: فاعل اگر جمع مکسر غیر عاقل ہو تو فعل واحد مؤنث آئے گا۔

(iii) اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّھِمْ وَلِقَآئِہٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ (الکھف:105/18)۔ اس جملہ میں فاعل اَعْمَالٌ جمع مکسر (غیر عاقل) مذکر ہے۔ اور اس کا فعل حَبِطَتْ واحد مؤنث ہے۔ [یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کی آیات اور اس سے ملاقات کو نہ مانا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے]۔

مشق

سوال: مندرجہ ذیل احادیث کا اردو میں ترجمہ کریں۔ ان احادیث میں موجود افعالِ ماضی کے مادے اور اوزان لکھیں اور اسمیہ/فعلیہ جملوں کی نشان دہی کریں!

1. اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَ یَدِہٖ (صحیح مسلم)
2. لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ آکِلَ الرِّبَا (ابوداؤد)
3. مَنْ خَرَجَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (ترمذی)
4. مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ کِتَابِ اللّٰہِ فَلَہٗ بِہٖ حَسَنَۃٌ (ترمذی)
5. مَنْ تَرَکَ صَلَاۃَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُہٗ (صحیح بخاری)
6. مَنْ تَرَکَ الصَّلَاۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ (طبرانی۔ مسند احمد)
7. لَعَنَ اللّٰہُ الْمُتَشَبِّھِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ (ترمذی)
8. مَنْ زَرَعَ فِیْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَیْرِ اِذْنِھِمْ فَلَیْسَ لَہٗ مِنَ الزَّرْعِ شَیْءٌ وَّ لَہٗ نَفَقَتُہٗ (ابوداؤد)
9. مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَّخْرَجًا وَّمِنْ کُلِّ ھَمٍّ فَرَجًا (ابوداؤد۔ نسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : مندرجہ ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کریں اور ان میں مبتدا اور خبر کی نشان دہی کریں!

1. جَلَسَ الْوَلَدَانِ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ
2. نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانَهُمْ
3. شَرِبَ الْاَوْلَادُ اللَّبَنَ
4. اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ الطَّعَامَ۔
5. رَجَعَتِ الْبِنْتَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
6. طَلَبَ الْمُدِيْرُ الطُّلَّابَ
7. كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلَى اَخِيْ
8. هَلْ ضَرَبْتَ حَامِدًا؟
9. سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ
10. رَجَعَ الطُّلَّابُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ الْعُطْلَاتِ

سوال : مندرجہ ذیل غلط جملوں کی تصحیح کریں اور ان میں جملہ اسمیہ کے نیچے لائن لگائیں۔

1. ذَهَبُوْا الْاَوْلَادُ اِلَى بُيُوْتِهِمْ۔
2. اَلْمُسَافِرُوْنَ رَجَعْتُمْ مِنَ السَّفَرِ۔
3. دَخَلَتْ اَلنِّسَاءُ فِي الْبَيْتِ۔
4. دَخَلَ السَّارِقَانِ فِي الْبَيْتِ وَ سَرَقُوْا الْمَالَ۔
5. كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلَى وَالِدِیْ۔
6. غَضِبَ الْوَالِدُ عَلَى اَبْنَائِهٖ۔
7. ضَرَبَ الْوَلَدَانِ الطِّفْلَانِ۔
8. نَصَرَتْ اَلْبَنَاتُ اَخَوَاتِهِنَّ۔
9. سَمِعَ النَّاسُ اَلْقُرْآنَ۔
10. عَبَدَ الْمُسْلِمُوْنَ اللّٰهَ۔
11. اَلْوَلَدَانِ خَرَجُوْا مِنَ الْبَيْتِ وَدَخَلُوْا فِي الْمَسْجِدِ۔
12. خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَامَ النَّاسِ۔ ✸

سوال : مندرجہ ذیل میں خالی جگہ پُر کریں۔

1. دَخَلْنَا ________ الْمَسْجِدِ۔
2. هَلْ ذَهَبْتَ ________ الْمَدْرَسَةِ اَمْسِ۔
3. جَلَسَ الطُّلَّابُ ________ الْمَقَاعِدِ۔
4. خَرَجَ الْمُسْلِمُوْنَ ________ بُيُوْتِهِمْ وَ دَخَلُوْا ________ الْمَسْجِدِ۔
5. غَضِبَتْ ________ عَلَى بِنْتِهَا۔

✸ اس جملے میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الخامس عشر — فعلِ مضارع (Present & Future) — سبق نمبر 15 (1)

فعل کی اقسام: عربی زبان میں بنیادی طور پر فعل کی دو ہی اقسام ہیں۔ (i) فعلِ ماضی (ii) فعلِ مضارع

فعلِ ماضی: فعلِ ماضی کا تعلق گزرے ہوئے زمانے سے ہوتا ہے۔ (اس کا مطالعہ کیا جاچکا ہے)

فعلِ مضارع: فعلِ مضارع کا تعلق دو زمانوں حال اور مستقبل (موجودہ اور آنے والے/Present and Future) سے ہوتا ہے۔

فعلِ مضارع کے پہلے صیغے کے اوزان

فعلِ مضارع کے تین اوزان	مثالی مادے	اوزان	ع کلمہ	مقررہ مادے	اوزان	ع کلمہ	صیغے	ترجمہ
	ف ع ل	یَفۡعَلُ	عَ	ف ت ح	یَفۡتَحُ	تَ	پہلا صیغہ واحد مذکر غائب	وہ کھولتا ہے/کھولے گا
	ف ع ل	یَفۡعِلُ	عِ	ض ر ب	یَضۡرِبُ	رِ	پہلا صیغہ واحد مذکر غائب	وہ مارتا ہے/مارے گا
	ف ع ل	یَفۡعُلُ	عُ	ن ص ر	یَنۡصُرُ	صُ	پہلا صیغہ واحد مذکر غائب	وہ مدد کرتا ہے/کرے گا

"ی" علامت مضارع

فعلِ مضارع کی گردان بنانے کا طریقہ: (i) فعل کے تین حرفی مادے (ثلاثی مجرد) کے شروع میں صیغوں کے لیے مقررہ علاماتِ مضارع یاء [ی]، تاء [ت]، الف [ا]، نون [ن] میں سے مخصوص ایک ایک علامت لگا کر ان علامتوں پر زبر [ـَ] لگا دیتے ہیں۔ (ii) مادے کے فاکلمہ پر جزم [ـۡ] دیکر علامتِ مضارع اور فاکلمہ کو ملا دیتے ہیں۔ (iii) مستقل اصول کے مطابق ہر قسم کے فعلِ مضارع کے پہلے صیغے کے لام کلمہ/(آخری) کلمہ کے اوپر پیش [ـُ] لگا دیتے ہیں۔

فعلِ مضارع کی گردان کے اوزان

مقام	جنس	واحد	تثنیہ	جمع	فعلِ مضارع کے صیغوں کے شروع کی علامات سے فاعل کے مقام کا علم	
غائب	مذکر	یَفۡعَلُ	یَفۡعَلَانِ	یَفۡعَلُوۡنَ	ی	وہ
	مونث	تَفۡعَلُ	تَفۡعَلَانِ	یَفۡعَلۡنَ ✷	ت	تو/تم (عموماً)
مخاطب/حاضر	مذکر	تَفۡعَلُ	تَفۡعَلَانِ	تَفۡعَلُوۡنَ	ت	وہ | مؤنث غائب (واحد و تثنیہ)
	مونث	تَفۡعَلِیۡنَ	تَفۡعَلَانِ	تَفۡعَلۡنَ ✷	ا	(اَ) نَا (میں) واحد متکلم
متکلم	مذکر/مونث	اَفۡعَلُ	نَفۡعَلُ	نَفۡعَلُ	ن	(نَ) نَحۡنُ (ہم) تثنیہ و جمع متکلم

✷ ان دو صیغوں کے آخر کے نون (ن) نونِ نِسۡوَۃ کہلاتے ہیں۔

علاماتِ مضارع ی ، ت ، ا ، ن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افعال مضارع يَذْهَبُ، يَضْرِبُ، يَنْصُرُ کی گردان

مقام	جنس	عدد	وزن	صیغے	گردان	ترجمہ	گردان	ترجمہ	گردان	ترجمہ
غائب	مذکر	واحد	يَفْعَلُ	واحد مذکر غائب	يَذْهَبُ	وہ جاتا ہے/ جائے گا	يَضْرِبُ	وہ (ایک) مارتا ہے/ مارے گا	يَنْصُرُ	وہ (ایک) مدد کرتا ہے/ کرے گا
		تثنیہ	يَفْعَلَانِ	تثنیہ مذکر غائب	يَذْهَبَانِ	وہ دو جاتے ہیں/ جائیں گے	يَضْرِبَانِ	وہ (دو) مارتے ہیں/ ماریں گے	يَنْصُرَانِ	وہ (دو) مدد کرتے ہیں/ کریں گے
		جمع	يَفْعَلُوْنَ	جمع مذکر غائب	يَذْهَبُوْنَ	وہ سب جاتے ہیں/ جائیں گے	يَضْرِبُوْنَ	وہ (سب) مارتے ہیں/ ماریں گے	يَنْصُرُوْنَ	وہ (سب) مدد کرتے ہیں/ کریں گے
	مؤنث	واحد	تَفْعَلُ	واحد مؤنث غائب	تَذْهَبُ	وہ جاتی ہے/ جائے گی	تَضْرِبُ	وہ (ایک) مارتی ہے/ مارے گی	تَنْصُرُ	وہ (ایک) مدد کرتی ہے/ کرے گی
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	تثنیہ مؤنث غائب	تَذْهَبَانِ	وہ دو جاتی ہیں/ جائیں گی	تَضْرِبَانِ	وہ (دو) مارتی ہیں/ ماریں گی	تَنْصُرَانِ	وہ (دو) مدد کرتی ہیں/ کریں گی
		جمع ✱	يَفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	يَذْهَبْنَ	وہ سب جاتی ہیں/ جائیں گی	يَضْرِبْنَ	وہ (سب) مارتی ہیں/ ماریں گی	يَنْصُرْنَ	وہ (سب) مدد کرتی ہیں/ کریں گی
حاضر مخاطب	مذکر	واحد	تَفْعَلُ	واحد مذکر حاضر	تَذْهَبُ	تو جاتا ہے/ جائے گا	تَضْرِبُ	تو مارتا ہے/ مارے گا	تَنْصُرُ	تم (ایک) مدد کرتے ہو/ کرو گے
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تَذْهَبَانِ	تم دو جاتے ہو/ جاؤ گے	تَضْرِبَانِ	تم (دو) مارتے ہو/ مارو گے	تَنْصُرَانِ	تم (دو) مدد کرتے ہو/ کرو گے
		جمع	تَفْعَلُوْنَ	جمع مذکر حاضر	تَذْهَبُوْنَ	تم سب جاتے ہو/ جاؤ گے	تَضْرِبُوْنَ	تم (سب) مارتے ہو/ مارو گے	تَنْصُرُوْنَ	تم (سب) مدد کرتے ہو/ کرو گے
	مؤنث	واحد	تَفْعَلِيْنَ	واحد مؤنث حاضر	تَذْهَبِيْنَ	تو جاتی ہے/ جائے گی	تَضْرِبِيْنَ	تم (ایک) مارتی ہو/ مارو گی	تَنْصُرِيْنَ	تم (ایک) مدد کرتی ہو/ کرو گی
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	تثنیہ مؤنث حاضر	تَذْهَبَانِ	تم دو جاتی ہو/ جاؤ گی	تَضْرِبَانِ	تم (دو) مارتی ہو/ مارو گی	تَنْصُرَانِ	تم (دو) مدد کرتی ہو/ کرو گی
		جمع ✱	تَفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر	تَذْهَبْنَ	تم سب جاتی ہو/ جاؤ گی	تَضْرِبْنَ	تم (سب) مارتی ہو/ مارو گی	تَنْصُرْنَ	تم (سب) مدد کرتی ہو/ کرو گی
متکلم	(مذکر و مؤنث)	واحد	اَفْعَلُ	واحد مذکر/ مؤنث متکلم	اَذْهَبُ	میں جاتا ہوں/ جاتی ہوں جاؤں گا/ جاؤں گی	اَضْرِبُ	میں مارتا ہوں/ مارتی ہوں ماروں گا/ ماروں گی	اَنْصُرُ	میں مدد کرتا ہوں/ کروں گا مدد کرتی ہوں/ کروں گی
		تثنیہ/ جمع	نَفْعَلُ	تثنیہ، جمع (مذکر/ مؤنث) متکلم	نَذْهَبُ	ہم جاتے ہیں/ جاتی ہیں جائیں گے/ جائیں گی	نَضْرِبُ	ہم مارتے ہیں/ ماریں گے مارتی ہیں/ ماریں گی	نَنْصُرُ	ہم مدد کرتے ہیں/ کریں گے مدد کرتی ہیں/ کریں گی

✱ ان دو صیغوں کے آخر کے نون (ن) نونِ نِسْوَةْ کہلاتے ہیں۔

معنٰی میں مزید تبدیلی

① **مضارع میں نفی کا معنٰی:** فعلِ مضارع کے شروع میں لَا لگانے سے مضارع نفی (نہیں) کا معنٰی پیدا ہو جاتا ہے۔

② **فعلِ مضارع کو صرف مستقبل کیلئے خاص کرنا:** سَ اور سَوْفَ کا معنٰی عنقریب ہے لیکن ترجمہ میں عنقریب کا استعمال ضروری نہیں۔ البتہ ترجمہ صرف مستقبل کے لیے ہوگا، زمانہ حال میں نہیں کیا جا سکتا۔ سَ یا سَوْفَ لگانے سے فعلِ مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانوں کی بجائے صرف مستقبل کا معنٰی باقی رہ جاتا ہے۔

مثلاً: يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے/ جائے گا) سَوْفَ يَذْهَبُ / سَيَذْهَبُ (وہ جائے گا)۔

③ **فعلِ مضارع میں تاکید در تاکید (مستقبل):** فعلِ مضارع کے شروع میں لامِ تاکید [لَ] اور آخر میں نونِ ثقیلہ [نَّ] یا نونِ خفیفہ [نْ] لگانے سے تاکید در تاکید (مستقبل) کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ **مثلاً:** لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ [اللہ یقیناً یقیناً مدد کرے گا]۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

④ واحد اور جمع کے لیے تاکید در تاکید میں لفظی فرق: نون ثقیلہ [نّ] سے پہلے والے حرف پر زبر [ـَ] ہو تو تاکید واحد میں ہوگی اور اگر پہلے حرف پر پیش [ـُ] ہو تو تاکید جمع میں ہوگی۔

مقام	جنس	عدد	وزن	صیغوں کی بناوٹ میں ضمائر اور علامتوں کا کردار	صیغے
غائب	مذکر	واحد	يَفْعَلُنَّ	(ی/وہ) ع کلمہ پر مطلوبہ حرکت اور پہلے صیغے کے لام کلمہ پر ہمیشہ پیش (ـُ)	واحد مذکر غائب
		تثنیہ	يَفْعَلَانِّ	(ی/وہ) اسم کے تثنیہ کی علامت (انِ) لگا کر فعل میں تثنیہ کا معنیٰ پیدا کیا۔ صرف اس تثنیہ کے شروع میں [ی] ہوتی ہے	تثنیہ مذکر غائب
		جمع	يَفْعَلُنَّ	(ی/وہ) آخر میں اسم صفت مذکر جمع کی علامت جیسے (وْنَ) لگا کر فعل میں جمع مذکر کا معنیٰ پیدا کیا	جمع مذکر غائب
	مؤنث	واحد	تَفْعَلُنَّ	شروع میں (ت/وہ مؤنث) کے لئے اور آخر میں لام کلمہ پر پیش (ـُ) واحد کے لئے	واحد مؤنث غائب
		تثنیہ	تَفْعَلَانِّ	شروع میں (ت/وہ مؤنث) اور آخر میں تثنیہ کے لئے (انِ) لگائیں گے	تثنیہ مؤنث غائب
		جمع	يَفْعَلْنَانِّ	ی/وہ + مادہ + نَ (مؤنث جمع کے لئے) نَ سے پہلے [أ] یا [و] یا [ی] نہیں ہے۔	جمع مؤنث غائب
حاضر مخاطب	مذکر	واحد	تَفْعَلُنَّ	تَ (تو) + مادے کے حروف کا سیٹ + آخر میں واحد کے لئے لام کلمہ پر پیش (ـُ)	واحد مذکر حاضر
		تثنیہ	تَفْعَلَانِّ	(تَ (تو) + مادہ + آخر میں (انِ) برائے تثنیہ	تثنیہ مذکر حاضر
		جمع	تَفْعَلُنَّ	(تَ/تو + مادے کے حروف کا سیٹ + آخر میں وْنَ برائے جمع مذکر (جمع اسم کی طرح)	جمع مذکر حاضر
	مؤنث	واحد	تَفْعَلِنَّ	(تَ/تو + مادہ + [ی] زائد + نَ (مؤنث) اس کے تلفظ میں [اِیْ] کی آواز واحد مؤنث حاضر کے لئے ہوتی ہے	واحد مؤنث حاضر
		تثنیہ	تَفْعَلَانِّ	تَ (تو) + مادہ + انِ (تثنیہ) اس سے پہلے بھی دو عدد تثنیہ صیغوں کے لئے یہی لفظ تھا	تثنیہ مؤنث حاضر
		جمع	تَفْعَلْنَانِّ	(تَ/تو + مادہ + نَ (مؤنث جمع کے لئے) نَ سے پہلے [ا] یا [و] یا [ی] نہیں ہے۔	جمع مؤنث حاضر
متکلم	(مذکر/مؤنث)	واحد	أَفْعَلَنَّ	(أ/میں) اسم ضمیر [أَنَا] کے [ا] کو لے کر فعل میں واحد متکلم [میں] کا معنیٰ پیدا کیا گیا ہے۔	واحد مذکر/مؤنث متکلم
		تثنیہ/جمع	نَفْعَلَنَّ	(نَ/ہم) اسم ضمیر [نَحْنُ] کے [نَ] کو لے کر فعل میں کے شروع میں لگا کر تثنیہ و جمع متکلم [ہم] کا معنیٰ لیا گیا ہے۔	تثنیہ، جمع (مذکر/مؤنث) متکلم

نوٹ: تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر تینوں کے شروع میں [تَ] ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ مضارع (سادہ) اورفعلِ مضارع تاکید درتاکید (مستقبل) کی گردان

مقام	جنس	عدد	سادہ	تاکید درتاکید	مضارع یَذْھَبُ سے تاکید درتاکید
غائب	مذکر	واحد	یَفْعَلُ	لَیَفْعَلَنَّ	لَیَذْھَبَنَّ [یقیناً یقیناً وہ (ایک مذکر) جائے گا]
		تثنیہ	یَفْعَلَانِ	لَیَفْعَلَانِّ	لَیَذْھَبَانِّ [یقیناً یقیناً وہ (دو مذکر) جائیں گے]
		جمع	یَفْعَلُوْنَ	لَیَفْعَلُنَّ	لَیَذْھَبُنَّ [یقیناً یقیناً وہ (سب مذکر) جائیں گے]
	مؤنث	واحد	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَذْھَبَنَّ [یقیناً یقیناً وہ (ایک مؤنث) جائے گی]
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَذْھَبَانِّ [یقیناً یقیناً وہ (دو مؤنث) جائیں گی]
		جمع	یَفْعَلْنَ	لَیَفْعَلْنَانِّ	لَیَذْھَبْنَانِّ [یقیناً یقیناً وہ (سب مؤنث) جائیں گی]
حاضر مخاطب	مذکر	واحد	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَذْھَبَنَّ [یقیناً یقیناً تم (ایک مذکر) جاؤ گے]
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَذْھَبَانِّ [یقیناً یقیناً تم (دو مذکر) جاؤ گے]
		جمع	تَفْعَلُوْنَ	لَتَفْعَلُنَّ	لَتَذْھَبُنَّ [یقیناً یقیناً تم (سب مذکر) جاؤ گے]
	مؤنث	واحد	تَفْعَلِیْنَ	لَتَفْعَلِنَّ	لَتَذْھَبِنَّ [یقیناً یقیناً تم (ایک مؤنث) جائے گی]
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَذْھَبَانِّ [یقیناً یقیناً تم (دو مؤنث) جاؤ گی]
		جمع	تَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتَذْھَبْنَانِّ [یقیناً یقیناً تم (سب مؤنث) جاؤ گی]
متکلم	(مذکر و مؤنث)	واحد	اَفْعَلُ	لَاَفْعَلَنَّ	لَاَذْھَبَنَّ [یقیناً یقیناً میں (ایک مذکر/مؤنث) جاؤں گا/گی]
		تثنیہ/جمع	نَفْعَلُ	لَنَفْعَلُنَّ	لَنَذْھَبُنَّ [یقیناً یقیناً ہم (دو مذکر/مؤنث) جائیں گے/گی (سب مذکر/مؤنث) جائیں گے/گی]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ فعلِ مضارع سے ماضی استمراری (Past Continuous) بنانے کا طریقہ

[کَانَ کی گردان + فعلِ مضارع کی گردان] = ماضی استمراری۔ **مثلاً:** کَانَ یَذْھَبُ (وہ جایا کرتا تھا/جارہا تھا)۔اسی طرح کَانَا یَذْھَبَانِ، کَانُوْا یَذْھَبُوْنَ وغیرہ

ماضی استمراری کی گردان

مقام	جنس	عدد	کَانَ کی گردان	یَذْھَبُ سے گردان	ترجمہ
غائب	مذکر	واحد	کَانَ	کَانَ یَذْھَبُ	وہ جایا کرتا تھا/جارہا تھا
		تثنیہ	کَانَا	کَانَا یَذْھَبَانِ	وہ دو جایا کرتے تھے/جارہے تھے
		جمع	کَانُوْا	کَانُوْا یَذْھَبُوْنَ	وہ سب جایا کرتے تھے/جارہے تھے
	مؤنث	واحد	کَانَتْ	کَانَتْ تَذْھَبُ	وہ جایا کرتی تھی/جارہی تھی
		تثنیہ	کَانَتَا	کَانَتَا تَذْھَبَانِ	وہ دو جایا کرتی تھیں/جارہی تھیں
		جمع	کُنَّ	کُنَّ یَذْھَبْنَ	وہ سب جایا کرتی تھیں/جارہی تھیں
حاضر مخاطب	مذکر	واحد	کُنْتَ	کُنْتَ تَذْھَبُ	تو جایا کرتا تھا/جارہا تھا
		تثنیہ	کُنْتُمَا	کُنْتُمَا تَذْھَبَانِ	تم دو جایا کرتے تھے/جارہے تھے
		جمع	کُنْتُمْ	کُنْتُمْ تَذْھَبُوْنَ	تم سب جایا کرتے تھے/جارہے تھے
	مؤنث	واحد	کُنْتِ	کُنْتِ تَذْھَبِیْنَ	تم ایک جایا کرتی تھی/جارہی تھی
		تثنیہ	کُنْتُمَا	کُنْتُمَا تَذْھَبَانِ	تم دو جایا کرتی تھیں/جارہی تھیں
		جمع	کُنْتُنَّ	کُنْتُنَّ تَذْھَبْنَ	تم سب جایا کرتی تھیں/جارہی تھیں
متکلم	(مذکر ومؤنث)	واحد	کُنْتُ	کُنْتُ اَذْھَبُ	میں جایا کرتا تھا/جایا کرتی تھی میں جارہا تھا/جارہی تھی
		تثنیہ/جمع	کُنَّا	کُنَّا نَذْھَبُ	ہم جایا کرتے تھے/جارہے تھے ہم جایا کرتی تھیں/جارہی تھیں

کَانَ کا معنی [ہے] [ہوں] اور [تھا] کیا جاتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور ان میں موجود فعلِ مضارع کے مادے، ابواب اور صیغے تحریر کریں!

1. اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا (الزمر:53/39)
2. ھُوَالَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ (الشوریٰ:25/42)
3. نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ (الانعام: 151/6)
4. یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (النساء:141/4)
5. نَسْخَرُ مِنْکُمْ کَمَا تَسْخَرُوْنَ (ھود:38/11)
6. فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَکُوْنَ (المطففین:34/83)
7. لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْھَا لَغْوًا (الواقعہ:25/56)
8. لَا یَظْلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا (الکھف:49/18)
9. قُلْ لَّآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا.. (یونس:49/10)
10. یَعْرِفُوْنَہٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَاءَ ھُمْ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِنْھُمْ لَیَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ (البقرۃ:146/2)
11. لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیَاتِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ شَھِیْدٌ عَلٰی مَاتَعْمَلُوْنَ (آل عمران:98/3)
12. سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ (النمل:27/27)
13. سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْکَذَّابُ الْاَشِرُ (القمر:26/54)
14. سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا (الطلاق:7/65)
15. سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (التکاثر:4/102)
16. لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ (الفتح:27/48)
17. قَالَ لَاَقْتُلَنَّکَ (المائدہ:27/5)
18. لَیَرْزُقَنَّھُمُ اللّٰہُ رِزْقًا حَسَنًا (الحج:58/22)
19. کَانَا یَاْکُلَانِ الطَّعَامَ (المائدہ:75/5)
20. کَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا (الحجر:82/15)
21. وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا کَانُوْا یَکْذِبُوْنَ (البقرۃ:10/2)
22. لَھُمْ دَارُالسَّلَامِ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَھُوَ وَلِیُّھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (الانعام:127/6)
23. لَھُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ (الانعام:70/6)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السادس عشر — ثلاثی مجرد کے چھ ابواب — سبق نمبر 16

فعلِ ماضی فَعَلَ کے وزن پر آنے والے فعلِ مضارع کا وزن یَفْعَلُ کے علاوہ یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ بھی ہے۔

ثلاثی مجرد: جس فعل کے فعلِ ماضی کا پہلا صیغہ صرف مادے کے تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے اسے ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے۔

ثلاثی: تین حروف والا اور **مجرد:** تنہا، صرف یا خالص

ثلاثی مجرد کے ابواب: ماضی اور مضارع کے چھ گروپ بنتے ہیں انہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کہا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد کے فعلِ ماضی اور فعلِ مضارع کے اوزان کا امتزاج: فعلِ ماضی کے اوزان	فعلِ مضارع کے اوزان	فعلِ ماضی کا پہلا صیغہ	فعلِ مضارع کا پہلا صیغہ	ماضی کے صیغے کا پہلا حرف (باب کا نام)	ابواب کے نمبر	علامت	ماضی مضارع کے معیاری سیٹ
عَ فَعَلَ	عَ یَفْعَلُ	فَتَحَ	یَفْتَحُ	ف	1	باب (ف)	فَتَحَ، یَفْتَحُ
عَ فَعَلَ	عِ یَفْعِلُ	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	ض	2	باب (ض)	ضَرَبَ، یَضْرِبُ
عَ فَعَلَ	عُ یَفْعُلُ	نَصَرَ	یَنْصُرُ	ن	3	باب (ن)	نَصَرَ، یَنْصُرُ
عِ فَعِلَ	عَ یَفْعَلُ	سَمِعَ	یَسْمَعُ	س	4	باب (س)	سَمِعَ، یَسْمَعُ
عِ فَعِلَ	عِ یَفْعِلُ	حَسِبَ	یَحْسِبُ	ح	5	باب (ح)	حَسِبَ، یَحْسَبُ یَحْسِبُ
عُ فَعُلَ	عُ یَفْعُلُ	کَرُمَ	یَکْرُمُ	ک	6	باب (ک)	کَرُمَ، یَکْرُمُ

نوٹ: 1 پہلے چار ابواب زیادہ تر استعمال ہونے والے ہیں۔

2 پانچواں باب حَسِبَ یَحْسِبُ قرآن مجید میں یَحْسِبُ کی بجائے یَحْسَبُ استعمال ہوا ہے۔

3 چھٹا یعنی آخری باب (ک) کَرُمَ یَکْرُمُ بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

4 عربی زبان کی ڈکشنری (معجم اللغات) مادے کے تین حروف کی بنیاد پر بنائی جاتی ہے۔ اس لئے افعال کے ابواب کے نام، مادے اور اوزان عربی زبان کی تعلیم کے لئے بڑے اہم ہیں۔

5 مندرجہ بالا چارٹ میں ماضی مضارع کے مثالی یا معیاری (Standard) افعال کے اوزان کے جوڑے ان کے ابواب کے لحاظ سے دیئے گئے ہیں اور ان کے ماضی کے صیغے کے پہلے پہلے حروف کو ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کا نام دیا گیا ہے۔

ابواب کے نام: 1 باب [ف] 2 باب [ض] 3 باب [ن] 4 باب [س] 5 باب [ح] 6 باب [ک]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال: درج ذیل ماضی اور مضارع کے ابواب کا نام اور معنیٰ لکھیں۔

ماضی اور مضارع	باب	مصدری معنیٰ	ماضی اور مضارع	باب	مصدری معنیٰ	ماضی اور مضارع	باب	مصدری معنیٰ
1 اَکَلَ یَاْکُلُ			2 شَرِبَ یَشْرَبُ			3 جَلَسَ یَجْلِسُ		
4 سَحَرَ یَسْحَرُ			5 قَطَعَ یَقْطَعُ			6 کَسَرَ یَکْسِرُ		
7 هَدَمَ یَهْدِمُ			8 ذَکَرَ یَذْکُرُ			9 رَکَعَ یَرْکَعُ		
10 سَجَدَ یَسْجُدُ			11 شَکَرَ یَشْکُرُ			12 حَمِدَ یَحْمَدُ		
13 سَئِمَ یَسْاَمُ			14 قَرَاَ یَقْرَاُ			15 اَخَذَ یَاْخُذُ		
16 سَاَلَ یَسْاَلُ			17 خَلَقَ یَخْلُقُ			18 نَظَرَ یَنْظُرُ		
19 کَتَبَ یَکْتُبُ			20 مَنَعَ یَمْنَعُ			21 ضَحِکَ یَضْحَکُ		
22 حَزِنَ یَحْزَنُ			23 ذَهَبَ یَذْهَبُ			24 دَخَلَ یَدْخُلُ		
25 خَرَجَ یَخْرُجُ			26 غَضِبَ یَغْضَبُ			27 جَعَلَ یَجْعَلُ		
28 عَمِلَ یَعْمَلُ			29 عَلِمَ یَعْلَمُ			30 عَقَلَ یَعْقِلُ		
31 تَبِعَ یَتْبَعُ			32 صَبَرَ یَصْبِرُ			33 خَسِرَ یَخْسَرُ		
34 حَفِظَ یَحْفَظُ			35 شَفَعَ یَشْفَعُ			36 رَفَعَ یَرْفَعُ		
37 فَرَغَ یَفْرُغُ			38 شَهِدَ یَشْهَدُ			39 رَجَعَ یَرْجِعُ		
40 رَزَقَ یَرْزُقُ			41 ضَعُفَ یَضْعُفُ			42 ظَلَمَ یَظْلِمُ		
43 غَفَرَ یَغْفِرُ			44 غَفَلَ یَغْفُلُ			45 جَهِلَ یَجْهَلُ		
46 کَفَرَ یَکْفُرُ			47 فَسَقَ یَفْسُقُ			48 نَجَحَ یَنْجَحُ		
49 کَذَبَ یَکْذِبُ			50 صَدَقَ یَصْدُقُ			51 طَلَبَ یَطْلُبُ		
52 مَلَکَ یَمْلِکُ			53 نَزَلَ یَنْزِلُ			54 خَطَبَ یَخْطُبُ		
55 کَسَبَ یَکْسِبُ			56 هَلَکَ یَهْلِکُ			57 ذَبَحَ یَذْبَحُ		
58 حَکَمَ یَحْکُمُ			59 خَلَفَ یَخْلُفُ			60 تَرَکَ یَتْرُکُ		
61 عَدَلَ یَعْدِلُ			62 بَدَاَ یَبْدَاُ			63 مَرِضَ یَمْرَضُ		
64 نَفَخَ یَنْفُخُ			65 رَکِبَ یَرْکَبُ			66 عَلِمَ یَعْلَمُ		
67 قَبِلَ یَقْبَلُ			68 فَرِحَ یَفْرَحُ			69 کَرِهَ یَکْرَهُ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السابع عشر — معلوم اور مجہول (Active and Passive) — سبق نمبر 17

فعلِ معلوم: ایسا فعل جس کا فاعل معلوم ہو کو فعلِ معلوم (Active Verb) کہا جاتا ہے۔

فعلِ مجہول: ایسا فعل جس کا فاعل مجہول (نامعلوم) ہو کو فعلِ مجہول (Passive Verb) کہا جاتا ہے۔

مجہول کے اوزان

ماضی معلوم اور مضارع معلوم کے تین تین اوزان کے برعکس مجہول میں ماضی اور مضارع کا صرف ایک ایک وزن ہوتا ہے۔		ماضی مجہول	مضارع مجہول
	وزن	فُعِلَ	يُفْعَلُ
	فارمولا	پہلے حرف پر ُ + عین کلمہ پر ِ	پہلے حرف پر ُ (علامت مضارع پر) + عین کلمہ پر َ

نوٹ: ❶ ماضی مجہول اور مضارع مجہول کا صرف ایک ایک وزن ہوتا ہے۔ ❷ فعلِ ماضی معلوم اور مجہول دونوں کے آخری حرف پر ہمیشہ زبر [ـَ] ہوتی ہے۔ ❸ فعلِ مضارع معلوم اور مجہول دونوں کے آخری حرف پر ہمیشہ پیش [ـُ] ہوتی ہے۔

	فعلِ ماضی معلوم		فعلِ ماضی مجہول
تین مختلف اوزان	ضَرَبَ	ایک ہی وزن	ضُرِبَ
	نَصَرَ		نُصِرَ
	خَلَقَ		خُلِقَ

	فعلِ مضارع معلوم		فعلِ مضارع مجہول
تین مختلف اوزان	يَضْرِبُ	ایک ہی وزن	يُضْرَبُ
	يَنْصُرُ		يُنْصَرُ
	يَخْلُقُ		يُخْلَقُ

قواعد

ⅰ **فعلِ مجہول کا فاعل**: فعلِ مجہول کا فاعل نامعلوم (لاپتہ) ہونے کی وجہ سے چونکہ عبارت میں موجود نہیں ہوتا اس لیے مفعول اسکی جگہ لے لیتا ہے۔

ⅱ **فعلِ مجہول کا نائب فاعل**: وہ مفعول جو مجہول جملے میں فاعل کی عدم موجودگی میں فاعل کی جگہ لے لے یعنی اس کا نائب بن جائے وہ نائب فاعل کہلاتا ہے۔

مثلاً:

ماضی معلوم	فعل	فاعل	مفعول
	اَكَلَ	اَلْوَلَدُ	اَلطَّعَامَ

ماضی مجہول	فعل	نائب فاعل
	اُكِلَ	الطَّعَامُ

ⅲ **نائب فاعل کی اعرابی حالت**: نائب فاعل بھی فاعل کی طرح حالت رفع میں ہوتا ہے۔ **مثلاً**: نُصِرَ رَجُلٌ۔

ⅳ **نائب فاعل ضمیر کی شکل میں**: نائب فاعل بھی فاعل کی طرح ضمیر کی صورت میں پوشیدہ ہوسکتا ہے۔ جیسے نُصِرَ نُصِرَا نُصِرُوْا میں ضمیریں هُوَ، هُمَا اور هُمْ موجود ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال : مندرجہ ذیل میں فعل مجہول اور نائب فاعل کی نشان دہی کریں۔

❶ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ ○ وَاِلَی السَّمَاءِ کَیْفَ رُفِعَتْ ○ وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ ○ وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ ○ (الغاشیہ:17-20/88) ❷ یَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ (التوبۃ:111/9) ❸ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ (المومن:40/40) ❹ سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ (آل عمران:12/3) ❺ سُئِلَ اَعْرَابِیٌّ لِمَنْ هٰذَا الْمَالُ؟ قَالَ لِلّٰهِ فِیْ یَدِیْ ❻ اَلَّذِیْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ

سوال : مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں۔

❶ قُتِلَ السَّارِقُ۔ ❷ یُفْتَحُ الْبَابُ غَدًا۔ ❸ نُصِرَ الْمَظْلُوْمُ۔ ❹ هَلْ فُتِحَ الْبَابُ اَمْ لَا؟ ❺ سَوْفَ یُفْتَحُ بَعْدَسَا عَتَیْنِ۔
❻ شُرِبَ اللَّبَنُ۔ ❼ حُبِسَ الْمُجْرِمُوْنَ فِی السِّجْنِ۔ ❽ سَوْفَ یُقْرَأُ هٰذَا الدَّرْسُ غَدًا۔ ❾ مَتٰی ضُرِبْتَ؟ ❿ لِمَ تُضْرَبُوْنَ کُلَّ یَوْمٍ؟

سوال : مندرجہ ذیل ماضی ومضارع معلوم کو مجہول میں تبدیل کریں۔

❶ خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ۔ ❷ اَکَلْنَا الطَّعَامَ وَشَرِبْنَا الْمَاءَ۔ ❸ سوف یَنْصُرُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ ❹ یَقْرَءُ الطَّالِبُ الدَّرْسَ۔
❺ سَمِعَ النَّاسُ الْاَذَانَ۔

سوال : مندرجہ ذیل آیات کا ① اردو میں ترجمہ کریں ② جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ الگ الگ کریں ③ فعل، فاعل اور مفعول کی نشاندہی کریں
④ مجہول افعال کے (معلوم) افعال اور ان کے مادے لکھیں۔

❶ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ (یونس:44/10)

❷ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ○ اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰکِنَّ اَکْثَرَ هُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ (یونس:54-55/10)

❸ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَهُمْ لَا یَشْکُرُوْنَ (یونس:60/10)

❹ اِنَّ النَّفْسَ لَاَ مَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (یوسف:53/12)

❺ وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِکُ لَهُمْ رِزْقًامِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَیْئًا (النحل:73/16)

❻ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ رِزْقًا (العنکبوت:17/29)

❼ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَکْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ لِلّٰهِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ○ (لقمان:25-26/31)

❽ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (المائدہ:76/5)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9 وَهُوَاللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ (الانعام:3/6)

10 قُلْ لِّمَنْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (الانعام:13-12/6)

11 وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمَاتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ (الانعام:59/6)

12 وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ (الانعام:73/6)

13 جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ○ سَلَامٌ
عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ○ (الرعد:24-23/13)

14 اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (الرعد:26/13)

15 قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَّعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ○ (الرعد:42/13)

16 هُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ج وَلَا يَزِيْدُ
الْكَافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا (فاطر:39/35)

17 خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (البقرة:7/2)

18 صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (الاحزاب:22/33)

19 نَظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ (التوبه:127/9)

20 ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كَارِهُوْنَ (التوبه:48/9)

21 فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ○ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ○ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ○ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ○ (القيمة :75/10-7)

22 رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ (المائدة:119/5)

23 شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا (یوسف:26/12)

24 بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا (الجمعة:2/62)

25 مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ○ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (القارعة:101:7-6)

26 وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا (طٰه:108/20)

27 لِمَ حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى (طٰه:125/20)

28 لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (النساء:77/4)

29 لَوْكَانَ فِيْهِمَا آلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (الانبياء:22/21)

30 اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ (آل عمران:135/3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

31 قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ (الکافرون:109/1-6)

32 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (البقرۃ:2/134)

33 فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ (البقرۃ:2/240)

34 خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (النساء:4/28)

35 كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرہ:2/183)

36 ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (البقرۃ:2/61)

37 لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ (النور:24/23-24)

38 قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ (الاعراف:7/44)

39 مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا (البقرۃ:2/102)

40 مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا (صٓ:38/27)

41 يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (البقرۃ:2/113)

42 اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝ (المطففین:83/22-24)

43 وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ (العنکبوت:29/13)

44 اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ (الرحمن:55/6)

45 اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (ھود:11/73)

46 فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ (المطففین:83/34)

47 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ (التوبہ:9/34)

48 يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۖ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (البقرۃ:2/79)

49 يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ (الرحمن:55/41)

50 اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (الشعراء:26/146-147)

51 يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ (التوبہ:9/126)

52 وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ (المومنون:23/21-22)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثامن عشر — ثلاثی مزید فیہ — سبق نمبر 18

(Triplet with Additional Letters)

ثلاثی مزید فیہ: اَرْسَلَ (اس نے بھیجا) تَغَافَلَ (اس نے غفلت کی) اِسْتَغْفَرَ (اس نے مغفرت طلب کی)۔ یہ تمام صیغے ثلاثی مزید فیہ کے ماضی کے پہلے صیغے ہیں۔ فعلِ ماضی کے ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کے صیغوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ ثلاثی مجرد میں فعلِ ماضی کا پہلا صیغہ صرف تین(3) حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ **مثلاً:** فَتَحَ ضَرَبَ نَصَرَ۔ جبکہ اوپر پہلی سطر میں دیے گئے صیغوں میں تین(3) کی بجائے چار(4)، پانچ(5) اور چھ(6) حروف ہیں۔ یہاں سے ایک اصطلاح ثلاثی مزید فیہ بنی (مادے کے تین حروف کے علاوہ مزید حروف)۔

ثلاثی مجرد افعال	ثلاثی مزید فیہ افعال
① جس فعلِ ماضی کے پہلے صیغے میں مادے کے صرف تین(3) حروف ہوں اسے ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ فَتَحَ ضَرَبَ نَصَرَ	① جس فعلِ ماضی کے پہلے صیغے میں مادے کے صرف تین(3) حروف کے علاوہ زائد حروف بھی ہوں کو ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں۔ اَرْسَلَ تَغَافَلَ اِسْتَغْفَرَ
② ثلاثی مجرد کے چھ(6) ابواب ہیں۔	② ثلاثی مزید فیہ کے عام استعمال ہونے والے آٹھ(8) ابواب ہیں۔
③ ثلاثی مجرد کے فعلِ ماضی کے صرف تین(3) اوزان ہیں۔ فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ	③ ثلاثی مزید فیہ کے فعلِ ماضی کے عام استعمال ہونے والے آٹھ(8) اوزان ہیں۔
④ ثلاثی مجرد کے اکثر اوزان کے ایک سے زیادہ مصادر ہوتے ہیں۔	④ ثلاثی مزید فیہ کے اکثر اوزان کا ایک ایک مصدر ہی ہوتا ہے۔

اصلی حروف اور زائد حروف میں امتیاز: (ف ع ل) مادے سے بنائے گئے کسی بھی معیاری (Standerd) فعل کے باب کے صیغے میں (ف ع ل) کے سامنے آنے والے مادے کے حروف کو متعلقہ فعل کے اصلی حروف کہا جاتا ہے۔ **مثلاً:** اَفْعَلَ ایک معیاری وزن ہے۔ فعل اَرْسَلَ کو اَفْعَلَ کے بالمقابل رکھا۔ اَفْعَلَ کے (ف ع ل) کے سامنے اَرْسَلَ کے (ر س ل) آئیں گے۔ اَرْسَلَ میں (ر س ل) اصلی حروف ہیں اور [أ] زائد ہے۔ اَفْعَلَ کے بقیہ صیغے فعل ماضی ثلاثی مجرد کی گردان کے مطابق ہوں گے۔ جیسے اَفْعَلَ اَفْعَلَا اَفْعَلُوْا وغیرہ۔

① ثلاثی مزید فیہ کے پہلے باب کے فعلِ ماضی کا وزن: اَفْعَلَ

اَرْسَلَ اَنْزَلَ اَكْمَلَ اَنْعَمَ اَحْسَنَ اَبْلَغَ اَخْلَصَ اَصْلَحَ اَهْلَكَ اَفْلَحَ اَطْعَمَ اَسْرَفَ اَدْخَلَ اَنْكَرَ اَجْرَمَ اَنْذَرَ اَظْهَرَ اَخْرَجَ اَشْرَكَ اَسْلَمَ اَنْبَتَ وغیرہ ان سب افعال میں ہمزہ [أ] زائد ہے۔

② ثلاثی مزید فیہ کے دوسرے باب کے فعلِ ماضی کا وزن: فَعَّلَ

عَلَّمَ نَزَّلَ فَضَّلَ قَرَّبَ كَذَّبَ كَفَّلَ بَدَّلَ كَرَّمَ يَسَّرَ كَلَّمَ سَبَّحَ كَبَّرَ بَلَّغَ حَرَّمَ بَشَّرَ فَصَّلَ قَدَّمَ

③ ثلاثی مزید فیہ کے تیسرے باب کے فعلِ ماضی کا وزن: فَاعَلَ

قَاتَلَ جَاهَدَ خَادَعَ هَاجَرَ نَافَقَ خَادَعَ جَادَلَ خَاطَبَ عَاقَبَ

④ ثلاثی مزید فیہ کے چوتھے باب کے فعلِ ماضی کا وزن: تَفَعَّلَ

تَدَبَّرَ تَعَلَّمَ تَهَجَّدَ تَفَكَّرَ تَقَبَّلَ تَبَسَّمَ تَمَتَّعَ تَكَبَّرَ تَكَلَّفَ تَرَبَّصَ تَشَبَّهَ تَوَكَّلَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ ثلاثی مزید فیہ کے پانچویں باب کے فعلِ ماضی کا وزن: تَفَاعَلَ

تَبَارَکَ تَظَاهَرَ تَغَافَلَ تَجَاهَلَ تَشَابَهَ تَعَارَفَ تَقَابَلَ تَخَاصَمَ تَحَاسَدَ تَبَاغَضَ تَدَابَرَ تَنَافَسَ تَفَاخَرَ تَحَاكَمَ

⑥ ثلاثی مزید فیہ کے چھٹے باب کے فعلِ ماضی کا وزن: اِفْتَعَلَ

اِجْتَمَعَ اِكْتَسَبَ اِقْتَتَلَ اِخْتَلَفَ اِعْتَرَفَ اِعْتَذَرَ اِجْتَنَبَ اِمْتَحَنَ اِبْتَدَعَ اِخْتَصَمَ اِسْتَمَعَ اِلْتَفَتَ اِلْتَقَمَ اِنْتَقَمَ

⑦ ثلاثی مزید فیہ کے ساتویں باب کے فعلِ ماضی کا وزن: اِنْفَعَلَ

اِنْقَطَعَ اِنْقَلَبَ اِنْصَرَفَ اِنْحَرَفَ اِنْكَشَفَ اِنْكَسَرَ اِنْفَجَرَ

⑧ ثلاثی مزید فیہ کے آٹھویں باب کے فعلِ ماضی کا وزن: اِسْتَفْعَلَ

اِسْتَغْفَرَ اِسْتَرْزَقَ اِسْتَمْتَعَ اِسْتَطْعَمَ اِسْتَكْبَرَ اِسْتَنْصَرَ اِسْتَعْجَلَ اِسْتَفْتَحَ اِسْتَبْدَلَ اِسْتَخْلَفَ اِسْتَشْهَدَ
اِسْتَخْرَجَ اِسْتَاْخَرَ اِسْتَقْدَمَ

ثلاثی مزید فیہ کے فعلِ ماضی اور مضارع کے آٹھ اوزان اور مصادر

باب نمبر	فعلِ ماضی میں حروف کی تعداد	فعلِ ماضی	فعلِ مضارع	مصدر (باب کا نام)	خاصیت	زائد حروف (فعلِ ماضی کے حوالے سے)
1		اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالٌ	متعدی بنانا	(اَ) ـْـ ـَـ ـَـ
2	4	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلٌ/تَفْعِلَةٌ	متعدی + اہتمام + تدریج + مبالغہ	ـَـ (ـّـ) ـَـ
3		فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ/فِعَالٌ	مشارکت	ـَـ (ا) ـَـ ـَـ
4		تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	لزوم+تکلف واہتمام	(تَ) ـَـ ـّـَ ـَـ
5		تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	مشارکت+عظمت	(تَ) ـَـ (ا) ـَـ ـَـ
6	5	اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	اہتمام	(اِ) ـْـ (تَ) ـَـ ـَـ
7		اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	لزوم	(اِنْ) ـَـ ـَـ ـَـ
8	6	اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	طلب کرنا	(اِسْتَ) ـْـ ـَـ ـَـ

نوٹ: شد [ـّـ] والا حروف دراصل دہرا (Double) لفظ ہوتا ہے۔ [ـّـ = ـْـ + ـَـ]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال: ذیل میں دیئے گئے ثلاثی مزید فیہ کے فعلِ **ماضی** کے صیغوں کے سامنے فعلِ **مضارع** اور **مصدر** لکھیں!

باب کا نام (مصدر)	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر
1 اِفْعَالٌ	اَسْلَمَ	يُسْلِمُ	اِسْلَامٌ	اَشْرَكَ	يُشْرِكُ	اِشْرَاكٌ	اَصْلَحَ	يُصْلِحُ	اِصْلَاحٌ
	اَنْعَمَ			اَنْكَرَ			اَنْفَقَ		
	اَدْخَلَ			اَسْرَفَ			اَخْلَصَ		
	اَفْلَحَ			اَعْلَنَ			اَحْسَنَ		
2 تَفْعِيلٌ / تَفْعِلَةٌ	نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	تَنْزِيلٌ	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيبٌ	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	تَعْلِيمٌ
	بَلَّغَ			بَشَّرَ			سَبَّحَ		
	جَرَّبَ		تَجْرِبَةٌ	فَرَّقَ		تَفْرِقَةٌ	فَصَّلَ		
	طَهَّرَ			سَخَّرَ			قَدَّمَ		
3 مُفَاعَلَةٌ / فِعَالٌ	نَافَقَ	يُنَافِقُ	مُنَافَقَةٌ	حَاسَبَ	يُحَاسِبُ	مُحَاسَبَةٌ	قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةٌ
	جَاهَدَ			هَاجَرَ			خَادَعَ		
	خَاصَمَ			خَاطَبَ			عَاقَبَ		
	جَادَلَ			ضَارَبَ			حَارَبَ		
4 تَفَعُّلٌ	تَدَبَّرَ	يَتَدَبَّرُ	تَدَبُّرٌ	تَعَلَّمَ	يَتَعَلَّمُ	تَعَلُّمٌ	تَهَجَّدَ	يَتَهَجَّدُ	تَهَجُّدٌ
	تَفَكَّرَ			تَبَسَّمَ			تَمَتَّعَ		
	تَكَبَّرَ			تَشَبَّهَ			تَوَكَّلَ		
	تَقَبَّلَ			تَفَجَّرَ			تَذَكَّرَ		
5 تَفَاعُلٌ	تَغَافَلَ	يَتَغَافَلُ	تَغَافُلٌ	تَجَاهَلَ	يَتَجَاهَلُ	تَجَاهُلٌ	تَعَارَفَ	يَتَعَارَفُ	تَعَارُفٌ
	تَقَابَلَ			تَخَاصَمَ			تَحَاسَدَ		
	تَبَاغَضَ			تَدَابَرَ			تَحَاكَمَ		
	تَنَافَسَ			تَبَارَكَ			تَشَابَهَ		
6 اِفْتِعَالٌ	اِجْتَمَعَ	يَجْتَمِعُ	اِجْتِمَاعٌ	اِجْتَهَدَ	يَجْتَهِدُ	اِجْتِهَادٌ	اِخْتَلَفَ	يَخْتَلِفُ	اِخْتِلَافٌ
	اِعْتَرَفَ			اِنْتَقَمَ			اِنْتَشَرَ		
	اِمْتَحَنَ			اِسْتَمَعَ			اِلْتَفَتَ		
	اِلْتَقَمَ			اِعْتَذَرَ			اِجْتَنَبَ		
7 اِنْفِعَالٌ	اِنْقَلَبَ	يَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابٌ	اِنْقَطَعَ	يَنْقَطِعُ	اِنْقِطَاعٌ	اِنْحَرَفَ	يَنْحَرِفُ	اِنْحِرَافٌ
	اِنْكَشَفَ			اِنْكَسَرَ			اِنْفَجَرَ		
	اِنْصَرَفَ			اِنْطَلَقَ			اِنْبَعَثَ		
	اِنْفَصَمَ			اِنْشَرَحَ			اِنْكَدَرَ		
8 اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتِغْفَارٌ	اِسْتَشْهَدَ	يَسْتَشْهِدُ	اِسْتِشْهَادٌ	اِسْتَرْزَقَ	يَسْتَرْزِقُ	اِسْتِرْزَاقٌ
	اِسْتَمْتَعَ			اِسْتَطْعَمَ			اِسْتَكْبَرَ		
	اِسْتَبْدَلَ			اِسْتَنْصَرَ			اِسْتَفْتَحَ		
	اِسْتَقْدَمَ			اِسْتَأْخَرَ			اِسْتَعْجَلَ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کریں اوران آیات میں ثلاثی مزید فیہ افعال کے پہلے باب کے وزن اَفْعَلَ پرآنے والے افعال کے مادے اور صیغے لکھیں!

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

1 هُوَالَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى (التوبه:33/9) 2 اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ (ابراهيم:32/14)
3 فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (البقرة:59/2) 4 قَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَّلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ (المجادله:5/58) 5 اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ (المائده:3/5) 6 وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ (بنی اسرائل:83/17)
7 اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (القدر:1/97) 8 لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ (الاعراف:93/7) 9 وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا
ظَلَمُوْا (يونس:13/10) 10 قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ (المومنون:2/23-1) 11 وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا
(الانبياء:86/21) 12 اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا (النباء:40/78) 13 اَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ (البقرة:36/2) 14 فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ
وَّعُيُوْنٍ (الشعرا:57/26) 15 لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ (الزمر:65/39) 16 اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (النمل:44/27)
17 مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (البقرة:112/2) 18 اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ (بنی اسرائیل:7/17)
19 اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ (النساء:146/4) 20 اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ (لقمان:20/31)

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اوران میں موجود ثلاثی مزید فیہ کے ہر فعل کے باب کا نام، اس کا وزن اور صیغہ بتائیں!

1 اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ (الرحمٰن:2/55-1) 2 عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (البقرة:31/2) 3 نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ (آل عمران:3/3)
4 اَللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ (النحل:71/16) 5 وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ (القمر:17/54) 6 سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (الحشر:1/59) 7 اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (التوبه:19/9) 8 فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا (آل عمران:37/3) 9 تَبٰرَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (الاعراف:54/7) 10 تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ (البقرة:118/2) 11 فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
(الاعراف:136/7) 12 لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ (النساء:32/4) 13 اِنْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ (التوبه:127/9) 14 اِنْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (الشعرا:63/26) 15 اِسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا (الكهف:77/18)
16 وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (النحل:78/16)

احادیث: 1 بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا 2 مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ 3 خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اوران میں آنے والے ہر فعل کے باب کا نام، اس کا وزن، خاصیات، صیغہ، اس فعل کے مادے کے حروف اور زائد حروف بھی لکھیں!

1 مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرة:261/2) ❷ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (عنکبوت:6/29)
❸ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ (التغابن:1/64) ❹ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (الشوریٰ:5/42) ❺ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ
بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (المومن:64/40) ❻ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا
شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا (الطلاق:8/65) ❼ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (النساء:173/4) ❽ قُلْ مَنْ
حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ (الاعراف:32/7) ❾ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
يَجْحَدُوْنَ (الانعام:33/6) ❿ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ (الانبیاء:1/21) ⓫ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا
لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر:9/15) ⓬ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ
عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ (المومنون:12-16/23) ⓭ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ (القلم:30/68)
⓮ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (المائدہ:27/5) ⓯ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (المائدہ:14/5) ⓰ يُجَادِلُوْنَكَ فِي
يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ (انفال:6/8) ⓱ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (محمد:24/47) ⓲ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ (البقرة:266/2) ⓳ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
(النساء:76/4) ⓴ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (آل عمران:182/3) ㉑ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ (الاعراف:179/7)

سوال: مندرجہ بالا آیات میں ثلاثی مزید فیہ کے مندرجہ ذیل افعال ہیں، ان کے مادے لکھیں!

❶ يُنفِقُوْنَ	❷ اَنْبَتَتْ	❸ يُضَاعِفُ	❹ جَاهَدَ	❺ يُجَاهِدُ	❻ يُسَبِّحُوْنَ
❼ يَسْتَغْفِرُوْنَ	❽ صَوَّرَ	❾ تَبَارَكَ	❿ حَاسَبْنَا	⓫ عَذَّبْنَا	⓬ اِسْتَنْكَفُوْا
⓭ اِسْتَكْبَرُوْا	⓮ يُعَذِّبُ	⓯ حَرَّمَ	⓰ اَخْرَجَ	⓱ يُكَذِّبُوْنَ	⓲ اِقْتَرَبَ
⓳ نَزَّلْنَا	⓴ اَنْشَاْنَا	㉑ تَبَارَكَ	㉒ اَقْبَلَ	㉓ يَتَلَاوَمُوْنَ	㉔ يَتَقَبَّلُ
㉕ يُجَادِلُوْنَ	㉖ تَبَيَّنَ	㉗ يَتَدَبَّرُوْنَ	㉘ يُبَيِّنُ	㉙ تَتَفَكَّرُوْنَ	㉚ يُقَاتِلُوْنَ
㉛ قَدَّمَتْ	㉜ يُبْصِرُوْنَ				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس التاسع عشر — خاصیات الابواب (ثلاثی مزید فیہ) — سبق نمبر 19

باب کا نام	خاصیات الابواب	ثلاثی مزید فیہ کے آٹھوں ابواب کے فعل ماضی کے پہلے صیغے
1 اِفْعَالٌ	متعدی اور متعدی در متعدی بنانا	اَنْزَلَ اَخْرَجَ اَدْخَلَ اَطْعَمَ اَبْلَغَ اَسْمَعَ اَنْكَحَ اَهْلَكَ اَغْرَقَ اَبْعَدَ اَصْلَحَ اَفْسَدَ
2 تَفْعِيْلٌ	متعدی بنانا + اہتمام + تدریج + کثرت + مبالغہ	نَزَّلَ خَرَّجَ فَهَّمَ قَطَّعَ غَلَّقَ قَتَّلَ بَلَّغَ
3 مُفَاعَلَةٌ	مشارکت	قَاتَلَ جَادَلَ خَاصَمَ حَارَبَ سَابَقَ شَارَكَ
4 تَفَعُّلٌ	لزوم۔ تکلف و اہتمام	تَعَلَّمَ تَقَطَّعَ تَبَدَّلَ تَغَيَّرَ تَفَرَّقَ تَشَبَّهَ تَكَلَّفَ تَقَرَّبَ تَفَجَّرَ
5 تَفَاعُلٌ	مشارکت + عظمت	تَقَابَلَ تَعَامَلَ تَفَاخَرَ تَحَاسَدَ تَبَارَكَ
6 اِفْتِعَالٌ	اہتمام	اِجْتَهَدَ اِكْتَسَبَ اِقْتَرَبَ اِسْتَمَعَ
7 اِنْفِعَالٌ	لزوم	اِنْصَرَفَ اِنْقَطَعَ اِنْفَجَرَ اِنْهَدَمَ اِنْكَسَرَ
8 اِسْتِفْعَالٌ	طلب کرنا، چاہنا	اِسْتَغْفَرَ اِسْتَنْصَرَ اِسْتَعْجَلَ اِسْتَطْعَمَ

مشق

سوال : مندرجہ بالا افعال کے ابواب کی خاصیات کے لحاظ سے معنی بتائیں۔

سوال : خاصیات ابواب سے متعلقہ چند قرآنی آیات اور حدیث نبوی کا اردو میں ترجمہ کریں۔

1 اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓءُهُمُ الطَّاغُوْتُ لا يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (البقرۃ:257/2) 2 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ (البقرۃ:286/2)
3 لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (النمل:46/27) {**نوٹ:** لَوْلَا اگر ایک لفظ ہو تو معنی کیوں نہیں ہوگا} 4 يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ط وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ (العنکبوت:54/29)

حدیث نبوی: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔ (صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن: باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، 5027)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس العشرون — مجہول (ثلاثی مزید فیہ) — سبق نمبر 20

نوٹ: پچھلے اسباق میں ثلاثی مجرد میں فعلِ مجہول کے درج ذیل اوزان بیان کیے گئے ہیں۔ فعلِ مجہول کا یہی فارمولا ثلاثی مزید فیہ افعال کے لیے بھی ہے۔

فعلِ ماضی مجھول: فعلِ ماضی مجہول کے پہلے حرف (ف کلمہ) پر پیش[ـُ] اور درمیانی حرف (عین کلمہ) کے نیچے زیر[ـِ] ہوتی ہے۔

فعلِ مضارع مجھول: مضارع مجہول کے پہلے حرف (علامت مضارع) پر پیش[ـُ] اور درمیانی حرف (عین کلمہ) پر زبر[ـَ] ہوتی ہے۔

ثلاثی مجرد میں مجھول کے اوزان

مضارع مجہول	ماضی مجہول	
یُفْعَلُ	فُعِلَ	وزن
شروع میں پیش ـُ + عین کلمہ پر زبر ـَ	شروع میں پیش ـُ + عین کلمہ پر زیر ـِ	فارمولا

مثالیں

فعلِ مضارع		فعلِ ماضی	
مجہول	معلوم	مجہول	معلوم
یُخرَجُ	یُخرِجُ	اُخرِجَ	اَخرَجَ
یُطعَمُ	یُطعِمُ	اُطعِمَ	اَطعَمَ
یُحَرَّمُ	یُحَرِّمُ	حُرِّمَ	حَرَّمَ
یُبَدَّلُ	یُبَدِّلُ	بُدِّلَ	بَدَّلَ

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور مجہول افعال کی نشان دہی کریں۔

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ

1. هُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ (الانعام:14/6)
2. حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیرِ (المائدہ:3/5)
3. مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیدِ (ق:29/50)
4. تُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا (المائدہ:27/5)
5. لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا (البقرۃ:233/2)
6. قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْٓ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ (الشعراء:27/26)
7. فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا (الانشقاق:8/84)
8. وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا (الانعام:34/6)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی ومضارع معلوم اور مجہول کی گردان کے اوزان

مقام	جنس	عدد	ثلاثی مزید فیہ باب افعال: فعلِ ماضی معلوم	ثلاثی مزید فیہ باب افعال: فعلِ مضارع معلوم	ثلاثی مجرد (ثلاثی مزید فیہ میں بھی یہی وزن ہوتا ہے): فعلِ مضارع مجہول	ثلاثی مجرد: فعلِ ماضی مجہول
غائب	مذکر	واحد	اَفْعَلَ	یُفْعِلُ	یُفْعَلُ	فُعِلَ
		تثنیہ	اَفْعَلَا	یُفْعِلَانِ	یُفْعَلَانِ	فُعِلَا
		جمع	اَفْعَلُوْا	یُفْعِلُوْنَ	یُفْعَلُوْنَ	فُعِلُوْا
	مؤنث	واحد	اَفْعَلَتْ	تُفْعِلُ	تُفْعَلُ	فُعِلَتْ
		تثنیہ	اَفْعَلَتَا	تُفْعِلَانِ	تُفْعَلَانِ	فُعِلَتَا
		جمع	اَفْعَلْنَ	❁ یُفْعِلْنَ	❁ یُفْعَلْنَ	فُعِلْنَ
حاضر مخاطب	مذکر	واحد	اَفْعَلْتَ	تُفْعِلُ	تُفْعَلُ	فُعِلْتَ
		تثنیہ	اَفْعَلْتُمَا	تُفْعِلَانِ	تُفْعَلَانِ	فُعِلْتُمَا
		جمع	اَفْعَلْتُمْ	تُفْعِلُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	فُعِلْتُمْ
	مؤنث	واحد	اَفْعَلْتِ	تُفْعِلِیْنَ	تُفْعَلِیْنَ	فُعِلْتِ
		تثنیہ	اَفْعَلْتُمَا	تُفْعِلَانِ	تُفْعَلَانِ	فُعِلْتُمَا
		جمع	اَفْعَلْتُنَّ	❁ تُفْعِلْنَ	❁ تُفْعَلْنَ	فُعِلْتُنَّ
متکلم	(مذکر ومؤنث)	واحد	اَفْعَلْتُ	اُفْعِلُ	اُفْعَلُ	فُعِلْتُ
		تثنیہ/جمع	اَفْعَلْنَا	نُفْعِلُ	نُفْعَلُ	فُعِلْنَا

ان دونوں گردانوں کے وزن میں (عین کلمہ کی حرکت کا) معمولی فرق ہے۔

❁ نونِ (ن) نِسوۃ والے صیغے

نوٹ: فعلِ مضارع کے صیغوں میں عین کلمہ کا تعین علامتِ مضارع ہٹا کر کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الحادی والعشرون

فعلِ اَمر ـــــ فعلِ نہی

سبق نمبر 21

فعلِ اَمر

تعریف: جس فعل میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے یا التجا کی جائے اس کو فعلِ امر کہتے ہیں۔

فعلِ اَمر بنانے کے قواعد

1. فعلِ اَمر ہمیشہ فعلِ مضارع سے بنتا ہے۔اس لئے کسی بھی فعل کا فعلِ امر بنانا ہوتو اس فعل کا فعلِ مضارع معلوم ہونا چاہیے۔
2. فعلِ اَمر بنانے کے لئے پہلے علامتِ مضارع کو اس کی حرکت سمیت حذف کر دیا جاتا ہے۔اور مضارع کے آخری حرف پر حرکت (جو پیش [ـُ] ہوتی ہے) کو بھی حذف کر کے جزم [ـْ] لگا دی جاتی ہے۔
3. علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد اگر باقی بچے ہوئے لفظ کو پڑھنا ممکن ہو تو شروع میں ہمزہ [أ] لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
4. علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد اگر باقی بچے ہوئے لفظ کے شروع کے حرف پر جزم [ـْ] کی وجہ سے لفظ کو پڑھنا ممکن نہ ہو تو اس کے شروع میں ہمزہ [أ] لگا دیا جاتا ہے۔
5. فعلِ مضارع پر دو دائرے لگانے کے بعد اگر عین کلمہ پر پیش [ـُ] کی حرکت نظر آئے تو پھر پیش [ـُ] والا ہمزہ [أُ] لگتا ہے۔

ثلاثی مجرد افعال سے فعلِ اَمر

(i) بابِ نون [ن] کے افعال کے علاوہ باقی ثلاثی مجرد افعال کے شروع میں زیر [ـِ] والا ہمزہ [إ] لگے گا۔

(ii) بابِ نون [ن] کے افعال میں ہمیشہ پیش [ـُ] والا ہمزہ [أُ] لگے گا۔

ثلاثی مزید فیہ افعال سے فعلِ اَمر

(i) فعلِ مضارع کے آخری سے پہلے حرف (ع کلمہ) پر اگر زبر [ـَ] یا زیر [ـِ] ہو تو اس لفظ کو پڑھے جانے کے قابل بنانے کے لئے شروع میں زیر [ـِ] والا ہمزہ [إ] لگائیں گے۔

(ii) بابِ اِفْعَالٌ (افعال) سے فعلِ اَمر بنائیں گے تو باقی بچ جانے والا لفظ اگر ہمزہ لگائے بغیر بھی پڑھا جا سکتا ہو پھر بھی فعلِ اَمر میں زبر [أ] والا ہمزہ ضرور لگایا جاتا ہے اور اس قاعدہ میں کوئی استثناء نہیں۔(یہ ہمزہ ہر صورت میں زبر [ـَ] کے ساتھ لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے اور یہ ہمزہ قطعی کہلاتا ہے)۔

نوٹ: (i) فعلِ اَمر کا ہمزہ پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو ساکت (Silent) ہو جاتا ہے۔اسے ہمزۃ الوصل کہتے ہیں۔ **مثلاً:** وَاعْبُدُوا۔

(ii) بابِ افعال سے فعلِ اَمر بناتے وقت شروع میں جو زبر والا ہمزہ [أ] لگایا جاتا ہے وہ کبھی ساکت (Silent) نہیں ہوتا اور ہمیشہ پڑھنے میں آتا ہے۔اسے ہمزہ [أَ] قطعی کہتے ہیں۔ **مثلاً:** وَاَنْفِقُوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ نھی

تعریف: جس فعل میں کسی کام سے روکا جائے یا نہ کرنے کی التجا کی جائے اس کو فعلِ نہی کہتے ہیں۔

فعلِ نھی بنانے کے قواعد

1. فعلِ نہی بنانے کے لئے بھی عام طور پر فعلِ مضارع کے واحد مذکر غائب یا واحد مذکر حاضر کے صیغوں کا سہارا لیا جاتا ہے۔
2. فعلِ مضارع کا پہلا حرف حذف (Drop) نہیں کیا جاتا۔
3. فعلِ مضارع کے شروع میں لائے نہی لَا لگانے اور آخر میں جزم [ْ] دینے سے فعلِ نہی بن جاتا ہے۔ **مثلاً**: تَـكْـذِبُ سے لَا تَـكْـذِبْ اور تُكَذِّبُ سے لَاتُكَذِّبْ۔
4. فعلِ نہی بناتے وقت جمع مؤنث کے دو صیغوں کے نون (نُونِ نِسْوَة) حالت جزم [ْ] اور حالت نصب [َ] میں نہیں جاتے۔ **مثلاً**: لَا يَذْهَبْنَ اور لَا تَذْهَبْنَ۔

فعلِ مضارع "يَعْبُدُ" سے فعلِ اَمر اور فعلِ نہی کی گردانیں

جنس	عدد	فعلِ اَمر (حاضر)		فعلِ نہی (حاضر)		فعلِ نہی (غائب)	
مذکر	واحد	اُعْبُدْ	[تو عبادت کر]	لَا تَعْبُدْ	[تو عبادت نہ کر]	لَا يَعْبُدْ	[وہ عبادت نہ کرے]
	تثنیہ	اُعْبُدَا	[تم (دو) عبادت کرو]	لَا تَعْبُدَا	[تم (دو) عبادت نہ کرو]	لَا يَعْبُدَا	[وہ (دو) عبادت نہ کریں]
	جمع	اُعْبُدُوْا	[تم (سب) عبادت کرو]	لَا تَعْبُدُوْا	[تم (سب) عبادت نہ کرو]	لَا يَعْبُدُوْا	[وہ (سب) عبادت نہ کریں]
مؤنث	واحد	اُعْبُدِیْ	[تو عبادت کر]	لَا تَعْبُدِیْ	[تو عبادت نہ کر]	لَا تَعْبُدْ	[وہ عبادت نہ کرے]
	تثنیہ	اُعْبُدَا	[تم (دو) عبادت کرو]	لَا تَعْبُدَا	[تم (دو) عبادت نہ کرو]	لَا تَعْبُدَا	[وہ (دو) عبادت نہ کریں]
	جمع	اُعْبُدْنَ	[تم (سب) عبادت کرو]	لَا تَعْبُدْنَ	[تم (سب) عبادت نہ کرو]	لَا يَعْبُدْنَ	[وہ (سب) عبادت نہ کریں]

مشق

سوال: مندرجہ ذیل مضارع افعال سے فعلِ اَمر اور فعلِ نہی بنائیں!

1 تَعْبُدُ 2 تَخْرُجُ 3 تَرْكَعُ 4 تَذْهَبُ 5 تَرْجِعُ 6 تَسْجُدُ 7 تَغْفِرُ 8 تَجْلِسُ 9 تَشْكُرُ 10 تَعْلَمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : مندرجہ ذیل مضارع افعال سے فعلِ اَمر اور فعلِ نہی بنائیں!

❶ تُنفِقُ ❷ تَنتَقِمُ ❸ تُقَابِلُ ❹ تُكَذِّبُ ❺ تَستَغفِرُ
❻ تَعتَرِفُ ❼ تَتَبَسَّمُ ❽ تُجَاهِدُ ❾ تُعَلِّمُ ❿ تَكتَسِبُ

سوال : مندرجہ ذیل افعال سے فعلِ نہی بنائیں!

❶ تَلعَبَانِ ❷ تَقرَبَانِ ❸ تُكَذِّبُونَ ❹ تَكفُرِينَ ❺ تَضحَكنَ
❻ تَجلِسُ ❼ تَشرَبُونَ ❽ تَسأَمُ ❾ تَحزَنُونَ ❿ تَنظُرنَ

سوال : مندرجہ ذیل فعلِ اَمر اور فعلِ نہی کے الفاظ سے فعلِ ماضی اور فعلِ مضارع بنائیں!

فعلِ امر: ❶ اُعبُدُوا ❷ قَاتِلُوا ❸ اُنصُرُوا ❹ اِذهَبْ ❺ قَاتِلْ ❻ جَاهِدُوا ❼ اِذهَبَا
❽ اِشرَحْ ❾ اِستَغفِرِی ❿ شَاوِرْ ⓫ تَعَاوَنُوا ⓬ سَبِّحْ ⓭ تَقَبَّلْ ⓮ اُدخُلْ ⓯ اِصبِرْ

فعلِ نہی: ❶ لَا تُشرِكْ ❷ لَا تُسرِفُوا ❸ لَا تَجَسَّسُوا ❹ لَا تَقرَبُوا ❺ لَا تَعبُدُوا ❻ لَا تَأكُلُوا ❼ لَا تُنفِقُوا

سوال : مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں!

❶ تم دونوں کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ ❷ اے اللہ ہمیں حلال رزق عطا فرما۔ ❸ تم سب میرے کمرے سے نکل جاؤ۔
❹ میری طرف دیکھو۔ ❺ یہاں بیٹھو اور اپنا سبق پڑھو۔ ❻ قرآن یاد کرو اور اس پر عمل کرو۔
❼ خاموش ہو جاؤ اور صبر کرو۔ ❽ جانو اور عمل کرو۔ ❾ تم دونوں اپنے ربّ کا شکر ادا کرو۔

سوال : مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں!

❶ تم دونوں یہاں نہ کھیلو۔ ❷ ناراض نہ ہو۔ ❸ میرے کمرے میں داخل نہ ہو۔
❹ اللہ سے کفر نہ کر۔ ❺ تم اس کمرے سے مت نکلو۔ ❻ تو میری طرف مت دیکھ۔
❼ غیر اللہ کی عبادت نہ کرو۔ ❽ اے زینب! تو مت غم کر۔ ❾ تم سب (مؤنث) زیادہ نہ کھاؤ۔
❿ تم جھوٹ مت بولو۔ ⓫ تم سب (مؤنث) یہاں مت کھیلو۔

سوال : مندرجہ ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کریں، فعلِ اَمر اور فعلِ نہی کی نشان دہی کریں اور ان کے صیغے اور ابواب کے نام بتائیں!

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيمِ○

❶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ○ وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ (الحج:22/78-77)
❷ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا (النساء:4/36) ❸ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (النساء:4/81) ❹ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوٓا
اٰلِهَتَكُمْ (الانبياء:21/68) ❺ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ (المائدہ:5/67) ❻ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (التوبہ:29/9) 7 قَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ (التوبہ:12/9) 8 اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ (النمل:56/27) 9 وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (ال عمران:159/3) 10 اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ
اَخْرَجُوْكُمْ (البقرۃ:191/2) 11 قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ (البقرۃ:190/2) 12 فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ (النصر:3/110)
13 اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ (هود:90/11) 14 اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۝ (المومن:40/8-7)
15 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ (البقرۃ:267/2)
16 اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرۃ:268/2) 17 يٰعِبَادِيَ
الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (الزمر:53/39) 18 وَلَا تَاْكُلُوْٓا
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (البقرۃ:188/2) 19 رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ (طٰہ:25-26/20) 20 وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (البقرۃ:42/2) 21 اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ (حم السجدہ:34/41)
22 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا (الحجرات:12/49) 23 يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِيْ
لِذَنْۢبِكِ (یوسف:29/12) 24 اَلَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (التوبہ:34/9)
25 وَلَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (الحجرات:2/49) 26 رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (البقرۃ:127/2)
27 سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (الحدید:21/57) 28 يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ (البقرۃ:35/2) 29 فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ (النحل:29/16) 30 رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ (ابراهیم:40/14) 31 لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (لقمٰن:13/31) 32 جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (التوبہ:41/9) 33 رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا (ال عمران:193/3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ مضارع کی اعرابی حالتیں

الدرس الثانی والعشرون — سبق نمبر 22

حَرُوف: نَاصِبَۃُ الْمُضَارِعِ اور جَازِمَۃُ الْمُضَارِعِ

فعلِ مضارع میں اعرابی تبدیلیاں: اسم کی طرح فعل میں بھی اعرابی تبدیلی کرنے والے کچھ حروف ہوتے ہیں جو فعلِ مضارع کو حالتِ رفع (اصلی حالت) سے نکال کر حالتِ نصب (تبدیل شدہ حالت نمبر 1) یا حالتِ جزم (تبدیل شدہ حالت نمبر 2) میں لے جاتے ہیں۔

فعلِ ماضی: فعل ماضی مبنی ناقابلِ تبدیل (Unchangeable) ہوتا ہے (فعلِ ماضی میں اعرابی تبدیلی نہیں ہوتی)۔

حالتِ جزم اور حالتِ جر: واضح رہے اسم کی تبدیل شدہ حالت نمبر 2 کو حالتِ جر اور فعل کی تبدیل شدہ حالت نمبر 2 کو حالتِ جزم کہا جاتا ہے۔

نوٹ: اسم میں حالتِ جزم اور فعل میں حالتِ جر نہیں ہوتی۔

فعل
- ماضی (مبنی) (اعرابی تبدیلی قبول نہیں کرتا)
- مضارع (معرب) (اعرابی تبدیلی قبول کرتا ہے)

فعلِ مضارع کی اعرابی حالتیں		
اصلی حالت	تبدیل شدہ حالت نمبر 1	تبدیل شدہ حالت نمبر 2
حالتِ رفع يَفْعَلُ	حالتِ نصب يَفْعَلَ	حالتِ جزم يَفْعَلْ

حروفِ نَاصِبَۃُ الْمُضَارِعِ

حروفِ نَاصِبَۃُ الْمُضَارِعِ تعداد میں چھ (6) ہیں۔

1. اَنْ = کہ — أُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ [مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں]
2. لَنْ = ہرگز نہیں — لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ [ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز نہیں صبر کریں گے] (البقرۃ: 61/2)
3. كَيْ = تاکہ — ذَهَبْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ كَيْ اَعْبُدَ اللّٰهَ [میں مسجد کی طرف گیا تاکہ اللہ کی عبادت کروں]
4. لِ (لامِ کَی) = تاکہ — دَخَلْتُ فِي الْمَسْجِدِ لِاَعْبُدَ اللّٰهَ [میں مسجد میں داخل ہوا تاکہ اللہ کی عبادت کروں]
5. اِذَنْ = تب —
   ایک مکالمہ: (ایک طالب علم بیٹے کا بیان)
   اِجْتَهَدْتُ كَثِيْراً هٰذِهِ الْمَرَّةَ [میں نے اس مرتبہ بہت محنت کی]
   (بیٹے کا بیان سن کر باپ کا تبصرہ)
   اِذَنْ تَنْجَحَ [تب تو کامیاب ہو جائے گا]
6. حَتّٰى = یہاں تک کہ — اِجْلِسْ هُنَا حَتّٰى اَرْجِعَ [یہاں بیٹھ یہاں تک کہ میں واپس آجاؤں]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروفِ جازِمَۃُ الْمُضَارِعِ

حروفِ جازِمَۃُ الْمُضَارِعِ آٹھ (8) ہیں۔

❶ لَمْ = نہیں	یہ حروف فعلِ مضارع کو ماضی کے معنی میں لے جاتے ہیں	اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	[کیا تو نے نہیں جان لیا کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے] (البقرہ:106/2)
❷ لَمَّا = ابھی تک نہیں		لَمَّا اَذْھَبْ اِلٰی اِسْلَامَ آباد	[میں اسلام آباد ابھی تک نہیں گیا]
❸ لِ = چاہیئے کہ	(لامِ امر)	لِیَجْلِسْ کُلُّ طَالِبٍ فِیْ ھٰذِہِ الْغُرْفَۃِ	[چاہیے کہ ہر طالب علم اس کمرے میں بیٹھے]
❹ لَا = نہ	(لائے نہی)	لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ	[تو (مذکر) اللہ کے ساتھ شرک نہ کر] (لقمٰن:13/31)
❺ اِنْ = اگر	حروفِ شرط	اِنْ تَذْھَبْ اَذْھَبْ	[اگر تو جائے گا، میں (بھی) جاؤں گا]
❻ مَنْ = جو		مَنْ یَجْتَھِدْ یَنْجَحْ	[جو محنت کرتا ہے کامیاب ہو جاتا ہے]
❼ مَا = جو		مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ	[جو تو کرے گا، میں (بھی) کروں گا]
❽ اَیْنَمَا = جہاں		اَیْنَمَا تَذْھَبْ اَذْھَبْ	[جہاں تو جائے گا، میں (بھی) جاؤں گا]

نوٹ: ❶ لَمَّا فعلِ ماضی سے پہلے آئے تو معنٰی [جب] ہوگا۔

❷ جملہ شرطیہ کا جوابِ شرط بھی حالتِ جزم میں ہوتا ہے۔

❸ حالتِ نصب اور جزم میں فعلِ مضارع کے دو صیغوں جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون [ن] کے سوا باقی سارے صیغوں کے نون [ن] حذف ہو جاتے (گر جاتے) ہیں۔ اور یہ دونوں نون [ن] نونِ نسوۃ کہلاتے ہیں (ان دو کے علاوہ باقی نون [ن] نونِ اعرابی کہلاتے ہیں)۔

صیغے	اصلی حالت	حالتِ نصب	حالتِ جزم	وضاحت
جمع مذکر غائب	یَذْھَبُوْنَ	لَنْ یَّذْھَبُوْا	لَمْ یَذْھَبُوْا	مضارع کا جو نون [ن] حذف ہو جائے نونِ اعرابی کہلاتا ہے۔
جمع مؤنث غائب	یَذْھَبْنَ	لَنْ یَّذْھَبْنَ	لَمْ یَذْھَبْنَ	فعلِ مضارع کے ان دو صیغوں کے آخر میں نون [ن] حذف نہیں ہوا۔ ان دو نہ حذف ہونے والے نون [ن] کو نونِ نسوۃ کہتے ہیں۔
جمع مؤنث حاضر	تَذْھَبْنَ	لَنْ تَذْھَبْنَ	لَمْ تَذْھَبْنَ	

نوٹ: لامِ امر [لِ] کو جب پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو وہ ساکن ہو جاتا ہے جب کہ لامِ کَیْ [لِ] ساکن نہیں ہوتا۔

لِ (تاکہ) لامِ کَیْ اور لِ (چاہیے کہ) لامِ امر میں استعمالی فرق

مضارع	عوامل	معنی	خاصیات	جملے	نتائج
یَخْرُجُ	لامِ امر لِ	چاہیے کہ	جازمۃ المضارع	فَلْیَخْرُجْ کُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الْغُرْفَۃِ	لامِ امر ساکن ہو گیا اور مضارع حالتِ جزم میں ہو گیا
اَسْجُدُ	لامِ کَیْ لِ	تاکہ	ناصبۃ المضارع	دَخَلْتُ فِی الْمَسْجِدِ لِاَرْکَعَ وَلِاَسْجُدَ اَمَامَ اللّٰہِ	لامِ کَیْ ساکن نہیں ہوا اور مضارع حالتِ نصب میں ہو گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ : (i) فعلِ اَمر کا جواب بھی حالتِ جزم میں ہوتا ہے۔ **مثلاً:** اِجْتَهِدْ تَنْجَحْ محنت کر، کامیاب ہوجائے گا۔

(ii) شرط کا جواب بھی حالتِ جزم میں ہوتا ہے۔ **مثلاً:** اِنْ تَكْسَلْ تَنْدَمْ اگر تُو سستی کرے گا (تو) شرمندہ ہوگا۔

حالتِ جزم اور حالتِ نصب میں فعلِ مضارع کے صیغوں کی تبدیل شدہ شکلیں

مقام	جنس	عدد	حالتِ جزم	حالتِ نصب
غائب	مذکر	واحد	يَفْعَلْ	يَفْعَلَ
		تثنیہ	يَفْعَلَا	يَفْعَلَا
		جمع	يَفْعَلُوْا	يَفْعَلُوْا
	مؤنث	واحد	تَفْعَلْ	تَفْعَلَ
		تثنیہ	تَفْعَلَا	تَفْعَلَا
		جمع	يَفْعَلْنَ ⟷	يَفْعَلْنَ نونِ نسوۃ والا صیغہ
حاضر مخاطب	مذکر	واحد	تَفْعَلْ	تَفْعَلَ
		تثنیہ	تَفْعَلَا	تَفْعَلَا
		جمع	تَفْعَلُوْا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	واحد	تَفْعَلِيْ	تَفْعَلِيْ
		تثنیہ	تَفْعَلَا	تَفْعَلَا
		جمع	تَفْعَلْنَ ⟷	تَفْعَلْنَ نونِ نسوۃ والا صیغہ
متکلم	(مذکر/مؤنث)	واحد	اَفْعَلْ	اَفْعَلَ
		تثنیہ/جمع	نَفْعَلْ	نَفْعَلَ

مشق

سوال : مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں!

(1) اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اس کی عبادت کریں۔ (2) میں چاہتا ہوں کہ اسلام آباد جاؤں۔ (3) کیا تم چاہتے ہو کہ تم میرے ساتھ جاؤ۔ (4) میں تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ہرگز نہیں جاؤں گا۔ 5 میں کل ان شاء اللہ تمہارے گھر جاؤں گا تا کہ تمہارے ساتھ چائے پیوں۔ 6 داخل ہو جاؤ تا کہ ہم تمہاری مدد کریں۔ 7 تم سب یہاں بیٹھو یہاں تک کہ ہم واپس آجائیں۔ 8 ہم ابھی تک چڑیا گھر نہیں گئے۔ 9 اگر تو یہاں بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔ 10 جو سستی کرے گا شرمندہ ہوگا۔ 11 جو تو پیئے گا میں پیوں گا۔ 12 کیا تو آج سکول نہیں گئی۔ 13 جہاں تم سب جاؤ گے ہم جائیں گے۔ 14 جو تو کرے گی میں کروں گی۔ 12 اسے چاہیے کہ وہ داخل ہو اور کتاب پڑھے۔

سوال : مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں!

1 لَا اِجلِسْ هُنَا 2 لِمَا ذَا لَمْ تَذْهَبُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟ 3 لَا تُشْرِكِيْنَ بِاللّٰهِ 4 فَلِيَتَوَكَّلُ كُلُّ مُؤْمِنٍ عَلَى اللّٰهِ 5 اُدْخُلْ وَاِجلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ 6 اِنْ تَسْتَغْفِرُ رَبَّكَ يَغْفِرُكَ 7 اَيْنَمَا تَذْهَبِيْنَ اَذْهَبُ 8 اِجلِسْنَ هُنَا حَتّٰى يَرْجِعُ وَالِدُكُنَّ 9 لِمَا ذَا لَا تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَذْهَبِيْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ 10 اُدْخُلُوْا لِاَنْصُرَكُمْ

سوال : آیات کا ترجمہ کریں اور ان میں موجود حالت جزم اور حالت نصب میں جانے والے افعال کی نشان دہی کریں؟

1 يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (النساء:28/4) 2 رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ (آل عمران:41/3) 3 اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ ۭ (آل عمران:142/3) 4 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ (النساء:48/4) 5 قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓي اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ (الانعام:65/6) 6 قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا (الاعراف:33/7) 7 قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (البقرة:67/2) 8 عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (البقرة:216/2) 9 اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَـيْـــًٔـا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ (الحج:73-74/22) 10 اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا (بنی اسرائیل:37/17) 11 لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (الممتحنة:3/60) 12 هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ (التوبة:33/9) 13 هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (الحدید:9/57) 14 لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ (المائدہ:28/5) 15 يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ (البقرہ:185/2) 16 لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ (النساء:43/4) 17 اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا (المائدہ:22/5) 18 اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ (الانعام:82/6) 19 فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ (الانفال:17/8) 20 اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ ھٰذَا صِرَاطٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْتَقِيْمٌ ؀ (یٰس:60-61/36) ㉑ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (الانشراح:1/94) ㉒ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ؀ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ؀
(البلد:8-9/90) ㉓ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (الحجرات:14/49)
㉔ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا (النور:59/24) ㉕ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؀ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ (الطارق:5-6/86)
㉖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (آل عمران:122/3) ㉗ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ (المائدہ:118/5) ㉘ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (لقمان:12/31) ㉙ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
يَنْصُرْكُمْ (محمد:7/47) ㉚ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (البقرہ:152/2) ㉛ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ (التغابن:17/64) ㉜ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ (البقرہ:282/2) ㉝ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (البقرہ:245/2)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثالث و العشرون

اسماء مشتقہ

سبق نمبر 23

تعریف: وہ اسماء جو افعال سے بنائے جائیں اسماء مشتقہ کہلاتے ہیں۔

اسماء مشتقہ تعداد میں چھ (6) ہیں۔

1 اسم الفاعل 2 اسم المفعول 3 اسمِ ظرف 4 اسم آلہ 5 اسمِ تفضیل 6 اسمِ مبالغہ

1 اسم الفاعل: ایسا اسم جس سے کام کرنے کا مفہوم ظاہر ہو۔

مثلاً: نَاصِرٌ [مدد کرنے ولا]، مُصْلِحٌ [اصلاح کرنے والا]۔

ثلاثی مجرد

نوٹ: ثلاثی مجرد افعال سے اسم الفاعل فعل ماضی سے بنتا ہے۔

ماضی	اسم الفاعل	
سَمِعَ	سَامِعٌ	[سننے والا]
كَتَبَ	كَاتِبٌ	[لکھنے والا]
قَرَءَ	قَارِئٌ	[پڑھنے والا]
ظَلَمَ	ظَالِمٌ	[ظلم کرنے والا]
خَلَقَ	خَالِقٌ	[پیدا کرنے والا]
سَجَدَ	سَاجِدٌ	[سجدہ کرنے والا]
رَكَعَ	رَاكِعٌ	[رکوع کرنے والا]
كَفَرَ	كَافِرٌ	[انکار کرنے والا]
صَبَرَ	صَابِرٌ	[صبر کرنے والا]
سَحَرَ	سَاحِرٌ	[جادو کرنے والا]
حَمِدَ	حَامِدٌ	[تعریف کرنے والا]
نَصَرَ	نَاصِرٌ	[مدد کرنے والا]

قاعدہ: ثلاثی مجرد کے اسم الفاعل کا وزن فَاعِلٌ ہے۔

ثلاثی مزید فیہ

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل فعل مضارع سے بنتا ہے۔

مضارع	اسم الفاعل	
يُشْرِكُ	مُشْرِكٌ	[شرک کرنے والا]
يُصْلِحُ	مُصْلِحٌ	[اصلاح کرنے والا]
يُعَلِّمُ	مُعَلِّمٌ	[سکھانے والا]
يُبَلِّغُ	مُبَلِّغٌ	[پہنچانے والا]
يُجَاهِدُ	مُجَاهِدٌ	[جہاد کرنے والا]
يُنَافِقُ	مُنَافِقٌ	[منافقت کرنے والا]
يَسْتَنْصِرُ	مُسْتَنْصِرٌ	[مدد مانگنے والا]
يَسْتَغْفِرُ	مُسْتَغْفِرٌ	[بخشش طلب کرنے والا]

قواعد: ① فعلِ مضارع کا پہلا حرف (علامتِ مضارع) ہٹا کر اس کی جگہ مُ لگا دیتے ہیں۔

② عین کلمہ (آخری سے پہلا حرف) کے نیچے زیر [ـِ] لگا دیتے ہیں۔

③ آخری حرف پر اسم کی نشانی / اسم کا استحقاق تنوین [ـٌ] لگا دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② اسم المفعول : ایسا اسم جو کیا گیا کا مفہوم ظاہر کرے اسم المفعول کہلاتا ہے۔

مثلاً: مَنصُورٌ [جس کی مدد کی گئی] ، مُحَمَّدٌ [جس کی تعریف کی گئی]۔

ثلاثی مجرد

نوٹ: ثلاثی مجرد افعال سے اسم المفعول فعل ماضی سے بنتا ہے۔

ماضی	اسم المفعول	
یَحمَدُ	مَحمُودٌ	[جس کی تعریف کی گئی]
یَلعَنُ	مَلعُونٌ	[جس پر لعنت کی گئی]
یَسحَرُ	مَسحُورٌ	[جس پر جادو کیا گیا]
یَذمُمُ	مَذمُومٌ	[جس کی مذمت کی گئی]
یَشکُرُ	مَشکُورٌ	[جس کا شکریہ ادا کیا گیا]
یَمنَعُ	مَمنُوعٌ	[جس سے / جس کو روکا گیا]
یَفتَحُ	مَفتُوحٌ	[جس کو کھولا گیا]
یَنصُرُ	مَنصُورٌ	[جس کی مدد کی گئی]
یَحفَظُ	مَحفُوظٌ	[جس کی حفاظت کی گئی]

قاعدہ: ثلاثی مجرد کی اسم المفعول کی ڈائی مَفعُولٌ ہے۔

ثلاثی مزید فیہ

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ سے اسم المفعول فعل مضارع سے بنتا ہے۔

مضارع	اسم المفعول	
یُکرَمُ	مُکرَمٌ	[جس کی عزت کی گئی]
یُحَمِّدُ	مُحَمَّدٌ	[جس کی تعریف کی گئی]
یُذَمِّمُ	مُذَمَّمٌ	[جس کی مذمت کی گئی]
یُفَصِّلُ	مُفَصَّلٌ	[جس کی تفصیل بیان کی گئی]
یُقَدِّمُ	مُقَدَّمٌ	[جس کو آگے کیا گیا]
یُؤَخِّرُ	مُؤَخَّرٌ	[جس کو پیچھے کیا گیا]
یَحتَرِمُ	مُحتَرَمٌ	[جس کا احترام کیا گیا]
یُخَاطِبُ	مُخَاطَبٌ	[جس کو خطاب کیا گیا]

فوائد: ① فعلِ مضارع کا پہلا حرف (علامتِ مضارع) ہٹا کر اس کی جگہ مُ لگا دیتے ہیں۔
② عین کلمہ (آخری سے پہلا حرف) پر زبر [ــَـ] لگا دیتے ہیں۔
③ آخری حرف پر اسم کی نشانی / اسم کا استحقاق تنوین [ــٌـ] لگا دیتے ہیں۔

ثلاثی مجرد میں "اسم الفاعل" اور "اسم المفعول" کی گردانیں

جنس	عدد	فَاعِلٌ کے وزن پر "اسم الفاعل"		مَفعُولٌ کے وزن پر "اسم المفعول"	
مذکر	واحد	ضَارِبٌ	[ایک پٹائی کرنے والا]	مَضرُوبٌ	[ایک پٹا ہوا]
	تثنیہ	ضَارِبَانِ	[دو پٹائی کرنے والے]	مَضرُوبَانِ	[دو پٹے ہوئے]
	جمع	ضَارِبُونَ	[سب پٹائی کرنے والے]	مَضرُوبُونَ	[سب پٹے ہوئے]
مؤنث	واحد	ضَارِبَةٌ	[ایک پٹائی کرنے والی]	مَضرُوبَةٌ	[ایک پٹی ہوئی]
	تثنیہ	ضَارِبَتَانِ	[دو پٹائی کرنے والیاں]	مَضرُوبَتَانِ	[دو پٹی ہوئیں]
	جمع	ضَارِبَاتٌ	[سب پٹائی کرنے والیاں]	مَضرُوبَاتٌ	[سب پٹی ہوئیں]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③ **اسمِ ظرف:** ایسا اسم جس سے کام کرنے یا ہونے کی جگہ کا اظہار ہو اسم ظرف کہلاتا ہے۔ **مثلاً:** مَعْبَدٌ، مَسْجِدٌ

اسمِ ظرف کے اوزان: (i) مَفْعَلٌ اور (ii) مَفْعِلٌ (ع کلمہ پر زبر [ـَ] بھی آسکتی ہے اور زیر [ـِ] بھی آسکتی ہے)۔

مَفْعَلٌ کے وزن پر: مَعْبَدٌ، مَسْكَنٌ، مَطْلَعٌ، مَطْعَمٌ، مَشْرَبٌ، مَقْعَدٌ، مَكْتَبٌ، مَدْخَلٌ، مَخْرَجٌ، مَرْكَبٌ وغیرہ۔

مَفْعِلٌ کے وزن پر: مَجْلِسٌ مَنْزِلٌ مَشْرِقٌ مَغْرِبٌ وغیرہ۔

④ **اسمِ آلہ:** جس لفظ میں کسی کام کرنے کے آلہ کا اظہار ہو اسم آلہ کہلاتا ہے۔ اسم آلہ کا وزن **مِفْعَالٌ** ہے۔ **مثلاً:** مِفْتَاحٌ، مِصْبَاحٌ، مِيْزَانٌ وغیرہ۔

⑤ **اسمِ تفضیل:** وہ اسم جو تقابل یا اعلیٰ ترین درجہ (Superlative Degree) بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اسم تفضیل کا وزن **اَفْعَلُ** ہے۔ **مثلاً:** اَصْغَرُ، اَفْضَلُ، اَكْبَرُ، اَعْلَمُ وغیرہ۔

⑥ **اسمِ مبالغہ:** جن میں کثرت کا مفہوم پایا جائے اسم مبالغہ کہلاتے ہیں۔ اسم مبالغہ کے پانچ اوزان ہیں۔

اسم مبالغہ کے اوزان	فَعْلَانٌ	فَعَّالٌ	فَعِيْلٌ	فَعُوْلٌ	فَعَّالَةٌ
مثالیں	رَحْمَانٌ غَضْبَانٌ	عَلَّامٌ سَتَّارٌ	عَلِيْمٌ رَحِيْمٌ	غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ	عَلَّامَةٌ فَهَّامَةٌ

مشق

① اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ (المنافقون:1/63) ② لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (هود:43/11) ③ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (القصص:77/28) ④ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَيْبَ فِيْهِ (آل عمران:9/3) ⑤ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (الرعد:16/13) ⑥ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ (البقره:153/2) ⑦ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (الحج:73/22) ⑧ اِنَّ النَّفْسَ لَاَ مَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ (يوسف:53/12) ⑨ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ (العاديات:100/8-6) ⑩ فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ (الغاشيه:21/88) ⑪ وَلَا تُسْرِفُوْا ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (الانعام:141/6) ⑫ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (البقرة:222/2) ⑬ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر:10/54) ⑭ وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ (الجن:18/72) ⑮ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا ۝ (الكهف:61/18) ⑯ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۝ (الانعام:59/6) ⑰ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝ (المومنون:14/23) ⑱ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (المومنون:118/23) ⑲ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝ (ابراهيم:34/14) ⑳ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ۝ (الذاريات:58/51)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الرابع والعشرون

منصوبات

سبق نمبر 24

(ایسے اسماء جو حالتِ نصب میں استعمال ہوتے ہیں)

منصوبات: اسماء جو کچھ وجوہات کی بناپر حالتِ نصب میں استعمال ہوتے ہیں۔

حالتِ نصب میں استعمال ہونے کی وجوہات:

❶ حال ❷ تمیز ❸ مفعول مطلق یا تاکیدی مصدر ❹ مفعول لَہٗ ❺ مفعول فیہ

❻ مستثنیٰ ❼ منادیٰ مضاف ❽ لائے نفی جنس کے بعد کے اسماء ❾ افعال ناقصہ کی خبر ❿ مَا (نافیہ) اور لَیۡسَ کی خبر

① حال

ایسا اسم جو حالت کو بیان کرے اس کو اسمِ حال کہتے ہیں۔ **مثلاً**: دَخَلَ الۡوَلَدُ فِی الۡغُرۡفَةِ ضَاحِكًا / بَاكِيًا / سَاكِتًا

② تمیز

ایسا اسم جو مختلف پہلوؤں میں تمیز (فرق) کرے، اسمِ تمیز کہلاتا ہے۔ **مثلاً**: هٰذِهِ الۡمَدۡرَسَةُ جَيِّدَةٌ دِرَاسَةً / نِظَامًا / نِظَافَةً

تمیز کا ترجمہ عموماً اعتبار سے یا لحاظ سے کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

③ مفعول مطلق

وہ مصدر جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کے لئے آتا ہے، اسمِ مفعول مطلق (تاکیدی مصدر) کہلاتا ہے۔ **مثلاً**: اِصۡبِرۡ صَبۡرًا

بعض اوقات فعل کو حذف کر کے صرف مصدر کو ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ **مثال کے طور پر**: صَبۡرًا شُكۡرًا عَفۡوًا

④ مفعول لَہٗ

ایسا اسم جو فعل کا سبب اور غرض وغایت بیان کرے۔ اسمِ مفعول لَہٗ کہلاتا ہے۔ **مثلاً**: ضَرَبَ الۡوَالِدُ الۡوَلَدَ تَادِيۡبًا۔ (تَادِيۡبًا مفعول لَہٗ ہے)۔

⑤ مفعول فیہ

مفعول فیہ کو اسمِ ظرف بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں اور دونوں حالتِ نصب میں استعمال ہوتی ہیں۔

(i) **ظرف زمان**: **مثلاً**: اِنۡتَظَرۡتُكَ سَاعَةً / اُسۡبُوۡعًا / شَهۡرًا / عَامًا

(ii) **ظرف مکان**: **مثلاً**: جَلَسۡنَا اَمَامَ الۡمُعَلِّمِ / وَرَاءَ الۡجِدَارِ / تَحۡتَ الشَّجَرَةِ

⑥ اِلَّا کا مستثنیٰ

اِلَّا حرفِ استثناء ہے۔ اس کے بعد آنے والا اسمِ مستثنیٰ عموماً حالتِ نصب میں ہوتا ہے۔ **مثلاً**: فَسَجَدُوۡا اِلَّا اِبۡلِيۡسَ

⑦ منادیٰ مضاف

ایسا اسم جسے پکارا جائے۔ اگر وہ اسم مضاف ہو تو اسے منادیٰ مضاف کہتے ہیں اور وہ منصوب ہوتا ہے۔ **مثلاً**: يَا عَبۡدَ اللّٰهِ، يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض اوقات منادیٰ مضاف سے پہلے حرف ندا یَا بھی نہیں آتا۔ جیسے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً میں رَبَّ سے پہلے یا نہیں ہے۔

⑧ لائے نفی جنس کے بعد اسم

لائے نفی جنس کے بعد آنے والا اسم حالتِ نصب میں ہوتا ہے۔ **مثلاً**: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ / لَا رَیْبَ فِیْهِ / لَا صَلَاةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ (بخاری،مسلم)

⑨ افعالِ ناقصہ کی خبر

كَانَ [ہے/تھا]، صَارَ [ہوگیا]، اَصْبَحَ [صبح کا کام]، اَمْسٰی [شام کا کام]، ظَلَّ [دوپہر کا کام]، بَاتَ [کوئی کام رات کے وقت] وغیرہ کو افعال ناقصہ کہا جاتا ہے۔ یہ اگر جملہ اسمیہ سے پہلے آجائیں تو مبتدا میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے لیکن خبر کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں۔

مثلاً: كَانَ اِبْرَاهِیْمُ / نَبِیًّا (ابراہیم نبی تھے) / صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا / كُنْتُ نَائِمًا / اَصْبَحَ الْوَلَدُ بَاكِیًا / بَاتَ خَالِدٌ قَارِئًا

⑩ مَا نافیہ اور لَیْسَ کی خبر

مَا نافیہ اور لَیْسَ بھی خبر کے طور پر آنے والے اسم کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں۔ **مثلاً**: مَا اللّٰهُ غَافِلًا اور لَیْسَ الْكِتَابُ صَعْبًا

مشق

سوال : مندرجہ ذیل آیات میں اسماء منصوبہ کی نشان دہی کریں اور ان کی قسمیں بھی لکھیں!

① فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا (القصص:21/28) ② لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ آمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُ وْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ (الفتح:27/48) ③ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا (بنی اسرائیل:37/17) ④ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا (التوبہ:81/9) ⑤ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا (الفتح:1/48) ⑥ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا (السجدہ:16/32) ⑦ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ (البقرۃ:63/2) ⑧ لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا (النساء:142/4) ⑨ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (الانعام:130/6) ⑩ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ (یونس:64/10) ⑪ مَا كَانَ اِبْرَاهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا (آل عمران:67/3) ⑫ مَا هٰذَا بَشَرًا (یوسف:31/12) ⑬ ایک شعر ہے۔

وَلَدَتْكَ اُمُّكَ بَاكِیًا وَ النَّاسُ حَوْلَكَ ضَاحِكُوْنَ

فَاعْمَلْ صَالِحًا لِتَذْهَبَ ضَاحِكًا وَالنَّاسُ حَوْلَكَ بَاكُوْنَ

سوال : مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں!

① وہ ہنستی ہوئی گئی اور روتی ہوئی واپس آئی۔
② خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ۔
③ میرا بھائی تمہارے بھائی سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہے۔
④ میں تم سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہوں لیکن علم کے لحاظ سے چھوٹا ہوں۔
⑤ میں نے اسے ٹھیک ٹھاک مارا۔
⑥ ہم نے تمہارا دو دن انتظار کیا۔
⑦ دائیں دیکھو پھر بائیں دیکھو۔
⑧ لڑکا سویا ہوا تھا۔
⑨ میں اس سکول میں طالب علم تھا۔
⑩ ہم مطمئن تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 25 — **تعلیلات** — الدرس الخامس والعشرون

صحت کا معنٰی تندرستی اور علت کا معنٰی بیماری

حروفِ علت (بیماری کا باعث حروف) = واوٗ [و] اور یاء [ی]

صحیح افعال: جس فعل کے مادہ میں حروفِ علت واوٗ[و] اور یاء[ی] میں سے کوئی حرف شامل نہ ہو، وہ صحیح/تندرست فعل کہلاتا ہے۔

مثلاً: (ن ص ر) نَصَرَ، (ج ہ د) جَاهَدَ، (ف ت ح) فَتَحَ، (غ ف ر) اِسْتَغْفَرَ، (ک ذ ب) كَذَّبَ، (ر س ل) اَرْسَلَ

معتل افعال: جس فعل کے مادہ میں حرفِ علت شامل ہو، ایسے فعل کو معتل (بیمار فعل) کہتے ہیں۔

مثلاً: (ق و ل) قَالَ اور (د ع و) دَعَا میں واوٗ[و] حرفِ علت ہے۔ (ب ی ع) بَاعَ اور (ر م ی) رَمٰی میں یاء[ی] حرفِ علت ہے، (رَمٰی میں کھڑی زبر [ٰ] الف [ا] کی جگہ ہے)۔

تعلیل: معتل فعل (بیمار فعل) کی علت (بیماری) کا علاج کرنے کے عمل کو تعلیل کہا جاتا ہے (تعلیل کی جمع تعلیلات ہے)۔

تعلیل کے طریقے: تعلیل کرنے (معتل/بیمار افعال کا علاج کرنے) کے دو طریقے ہیں۔ ① مطابقت ② تخفیفِ ثقل

① مطابقت

حروفِ علت واوٗ[و] اور یاء[ی] کو پچھلے حرف (ماقبل) کی حرکت کے مطابق تبدیل کرنا۔ {**تشریح**: اگر کسی فعل کے مادے میں واوٗ [و] سے پہلے پیش [ُ] اور یاء[ی] سے پہلے زیر[ِ] ہو تو مطابقت پہلے ہی موجود ہوتی ہے لہذا کسی تبدیلی یا علاج کی ضرورت نہیں ہوتی}۔

مطابقت کے لحاظ سے تینوں حرکات اصولی طور پر اپنے بعد جو حرفِ علت چاہتی ہیں

حرکات	مناسب حروفِ علت
َ	ا
ُ	و
ِ	ی

حرکات	حرکات کے بعد نامطابق حروفِ علت	مطابقت کے ذریعے تبدیلی کے بعد
زبر َ	و	ا
زبر َ	ی	ا
زیر ِ	و	ی
پیش ُ	ی	و

تعلیل کے طریقے
- مطابقت
- تخفیفِ ثقل
  - انتقالِ حرکت
  - اسقاطِ حرکت

مثالیں

مادہ	باب	اصلی شکل	مطابقت کے ذریعہ تعلیل	استعمالی شکل
ق و ل	ن	قَوَلَ	حرفِ علّت [و] سے پہلے حرف پر زبر [َ] کی وجہ سے واوٗ الف [ا] میں تبدیل	قَالَ
ب ی ع	ض	بَيَعَ	حرفِ علّت [ی] سے پہلے حرف پر زبر [َ] کی وجہ سے یاء الف [ا] میں تبدیل	بَاعَ
د ع و	ن	دَعَوَ	حرفِ علّت [و] سے پہلے حرف پر زبر [َ] کی وجہ سے واوٗ الف [ا] میں تبدیل	دَعَا
ق ض ی	ض	قَضَیَ	حرفِ علّت [ی] سے پہلے حرف پر زبر [َ] کی وجہ سے یاء الف [ا] میں تبدیل	قَضٰی
ر م ی	ض	رَمَیَ	حرفِ علّت [ی] سے پہلے حرف پر زبر [َ] کی وجہ سے یاء الف [ا] میں تبدیل	رَمٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: (i) کھڑی زبر[ٰ]الف [ا] کے قائم مقام ہوتی ہے۔عربی زبان کی املا کا قاعدہ ہے کہ کسی بھی معتل فعل میں مادے کے حروف میں آخری حرفِ عِلّت یاء[ی] کو تعلیل کے ذریعے الف [ا] میں تبدیل کیا جائے تو ایسے میں الف [ا] کی بجائے کھڑی زبر [ٰ] لکھی جاتی ہے اور اس کے نیچے یاء[ی] بھی لکھ دی جاتی ہے جسے کھڑی زبر کی کرسی کہا جاتا ہے۔ **مثلاً:** هَوٰی، وَقٰی، جَرٰی، قَضٰی وغیرہ۔

نوٹ: (ii) الف [ا] واؤ [و] کی اور کھڑی زبر [ٰ] عموماً یاء[ی] کی تبدیل شدہ شکل ہوتی ہے۔ **جیسے**: دَعَا کا مادہ (د ع و) اور رَمٰی کا مادہ (ر م ی) ہے۔

② تخفیفِ ثقل

تخفیف ثقل کا معنی بوجھ اتارنا (Removing Burdon) ہے۔ یہ تعلیل کا دوسرا بنیادی طریقہ ہے۔

فعل کے مادے میں واؤ [و] اور یاء [ی] چونکہ حروفِ علت (بیمار / کمزور) ہیں اس لیے وہ کسی بھی حرکت [ُ]،[َ]،[ِ] کا ثقل (بوجھ) برداشت نہیں کر سکتے۔حروفِ علت کا بوجھ دور کرنے کے عمل کو تخفیف ثقل کہتے ہیں۔

تخفیفِ ثقل کے طریقے: (i) انتقالِ حرکت کا طریقہ (ii) اسقاطِ حرکت کا طریقہ

(i) انتقالِ حرکت (Shifting of Vowel Points): کوئی بھی حرکت [ُ] یا [َ] یا [ِ] حرفِ علت واؤ [و] یا یاء [ی] کے اوپر یا نیچے سے ہٹا کر حرفِ علت سے پہلے والے (ماقبل) حرف جس پر جزم [ْ] ہو کی طرف منتقل کرنا۔ **مثلاً:**

مادہ (ق و ل) کو باب (ن) کے مضارع یَنْصُرُ کے وزن پر لائے تو اصلی شکل یَقْوُلُ بن گئی۔ انتقالِ حرکت کے بعد استعمالی شکل یَقُوْلُ بنے گی۔

مادہ (ب ی ع) کو باب (ض) کے مضارع یَضْرِبُ کے وزن پر لائے تو اصلی شکل یَبْیِعُ بن گئی۔ انتقالِ حرکت کے بعد استعمال شکل یَبِیْعُ بنے گی۔

نوٹ: جزم [ْ] کی علامت کا دوسرا نام سکون (حرکت کا نہ ہونا) ہے۔

(ii) اسقاطِ حرکت (Dropping of Vowel Points): اگر ماقبل (حرفِ علت سے پہلے حرف) پر پہلے سے حرکت موجود ہو تو حرفِ علت کی حرکت کو پیچھے منتقل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس صورت میں حرفِ علت پر موجود حرکت کو ساقط کر دیا (گرا دیا) جاتا ہے۔ **مثلاً:**

مادہ (د ع و) باب (ن) کے مضارع کے وزن پر یَدْعُوُ بنا۔ اسقاطِ حرکت کے ذریعے اس کی تعلیل کے بعد استعمالی شکل یَدْعُوْ بن گئی۔

مادہ (ر م ی) باب (ض) کے مضارع کے وزن پر یَرْمِیُ بنا۔ اسقاطِ حرکت کے ذریعے اس کی تعلیل کے بعد استعمالی شکل یَرْمِیْ بن گئی۔

حرفِ علت والے افعال کی اشکال: حرفِ علت والے افعال کی دو (2) شکلیں ہوتی ہیں۔

(i) **فعل کی اصلی شکل:** معتل (علت دور کرنے سے پہلے) شکل کو اصلی شکل کہا جاتا ہے۔

(ii) **فعل کی استعمالی شکل:** معتل فعل کی علت دور کرنے کے بعد اسے فعل کی استعمالی شکل کہا جاتا ہے۔ **مثال کے طور پر:**

	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
اصلی شکل	قَوَلَ	یَقْوُلُ	بَیَعَ	یَبْیِعُ
استعمالی شکل	قَالَ	یَقُوْلُ	بَاعَ	یَبِیْعُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات میں تعلیل شدہ افعال کی نشان دہی کریں اور ان کے پہلے صیغے کی اصلی حالت لکھیں!

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(1) قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَجَعَلُوْآ اَعِزَّۃَ اَھْلِھَآ اَذِلَّۃً (النمل:34/27) (2) لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْآ اِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلٰثَۃٍ (المائدہ:73/5) (3) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (4) لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی (النجم:39/53) (5) اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر:28/35) (6) اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمْثَالُکُمْ (الا عراف:194/7) (7) قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِہٖٓ اَحَدًا (الجن:20/72) (8) وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ لَہُ الْمُلْکُ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ مَا یَمْلِکُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ ○ اِنْ تَدْعُوْھُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَکُمْ (فاطر:14/35-13) (9) اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ (الانعام:144/6) (10) عَفَا اللّٰہُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰہُ مِنْہُ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُوانْتِقَامٍ (المائدہ:95/5) (11) وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ (الشوریٰ:25/42) (12) فَاِنَّھُمْ یَاْلَمُوْنَ کَمَا تَاْلَمُوْنَ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰہِ مَالَا یَرْجُوْنَ (النساء:104/4) (13) یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْجَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (یونس:57/10) (14) یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (النبا:18/78) (15) وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِھَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّکَ مِنْ بَعْدِھَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (الا عراف:153/7) (16) فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ○ وَاٰثَرَالْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ○ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی ○ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ وَنَھَی النَّفْسَ عَنِ الْھَوٰی ○ فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ھِیَ الْمَاْوٰی (النازعات:41/79-37) (17) اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ (العنکبوت:45/29) (18) مَنِ اھْتَدٰی فَاِنَّمَا یَھْتَدِیْ لِنَفْسِہٖ (بنی اسرائیل:15/17) (19) وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ لَھُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّھِمْ ذٰلِکَ ھُوَالْفَضْلُ الْکَبِیْرُ (الشوریٰ:22/42) (20) مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَاالْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا نَّھْدِیْ بِہٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّکَ لَتَھْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (الشوریٰ:52/42)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السادس والعشرون

تخفیفِ ثقل + مطابقت

سبق نمبر 26

معتل فعل میں بیک وقت تعلیل کے دو قاعدوں کا استعمال

بعض معتل (بیمار) افعال کی تعلیل میں دونوں قواعد (تخفیفِ ثقل اور مطابقت) استعمال ہوتے ہیں۔ پہلے تخفیفِ ثقل کا قاعدہ پھر مطابقت کا قاعدہ۔

مثال کے طور پر:

مادہ	باب	اصلی شکل	انتقالِ حرکت	مطابقت کے بعد استعمالی شکل
ق و م	بابِ افعال	اَقْوَمَ، يُقْوِمُ	اَقَوْمَ، يُقِوْمُ	اَقَامَ، يُقِيمُ
ع و ن	بابِ استفعال	اِسْتَعْوَنَ، يَسْتَعْوِنُ	اِسْتَعَوْنَ، يَسْتَعِوْنُ	اِسْتَعَانَ، يَسْتَعِيْنُ
ق و ل	باب (ن) ثلاثی مجرد	(مضارع مجہول) يُقْوَلُ	يُقَوْلُ	يُقَالُ

مثالیں

ثلاثی مزید فیه (بابِ افعال) سے متعلق چند تعلیل شدہ افعال:-

1. (خ و ف) اَخَافَ يُخِيفُ
2. (ط و ع) اَطَاعَ يُطِيعُ
3. (م و ت) اَمَاتَ يُمِيتُ
4. (ض و ء) اَضَاءَ يُضِيئُ
5. (رود) اَرَادَ، يُرِيدُ
6. (غ و ث) اَغَاثَ يُغِيثُ
7. (ه و ن) اَهَانَ يُهِينُ [اہانت کرنا]
8. (ع و ن) اَعَانَ يُعِينُ
9. (ص و ب) اَصَابَ يُصِيبُ
10. (ث و ب) اَثَابَ يُثِيبُ
11. (ض و ع) اَضَاعَ يُضِيعُ

ثلاثی مزید فیه (بابِ استفعال) سے متعلق چند تعلیل شدہ افعال:-

1. (غ و ث) اِسْتَغَاثَ يَسْتَغِيثُ
2. (ط و ع) اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ
3. (ق و م) اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيمُ
4. (ج و ب) اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيبُ
5. (خ ی ر) اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيرُ

www.Kitab...nnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثلاثی مزید سے متعلق دوہری تعلیل والے چند افعال کی عملی مثالیں

نمبر شمار	مادہ	باب	اصلی شکل	استعمالی شکل	معنی	تعلیلات کا عمل
1	ہ د ی	افتعال	اِهْتَدَیَ يَهْتَدِيُ	اِهْتَدٰی يَهْتَدِیْ	ہدایت پانا	اِهْتَدٰی (مطابقت) يَهْتَدِیْ (اسقاطِ حرکت)
2	و ل ی	تفعیل	وَلَّيَ يُوَلِّيُ	وَلّٰی يُوَلِّیْ	منہ پھیرنا	وَلّٰی (مطابقت) يُوَلِّیْ (اسقاطِ حرکت)
3	ب غ ی	افتعال	اِبْتَغَيَ يَبْتَغِيُ	اِبْتَغٰی يَبْتَغِیْ	تلاش کرنا/چاہنا	اِبْتَغٰی (مطابقت) يَبْتَغِیْ (اسقاطِ حرکت)
4	ن د ی	مفاعلہ	نَادَيَ يُنَادِيُ	نَادٰی يُنَادِیْ	آواز دینا	نَادٰی (مطابقت) يُنَادِیْ (اسقاطِ حرکت)
5	ف ت ی	بابِ افعال	اَفْتَيَ يُفْتِيُ	اَفْتٰی يُفْتِیْ	فتویٰ دینا	اَفْتٰی (مطابقت) يُفْتِیْ (اسقاطِ حرکت)
6	ف ت ی	استفعال	اِسْتَفْتَيَ يَسْتَفْتِيُ	اِسْتَفْتٰی يَسْتَفْتِیْ	فتویٰ طلب کرنا	اِسْتَفْتٰی (مطابقت) يَسْتَفْتِیْ (اسقاطِ حرکت)
7	ن ہ ی	افتعال	اِنْتَهَيَ يَنْتَهِيُ	اِنْتَهٰی يَنْتَهِیْ	رک جانا	اِنْتَهٰی (مطابقت) يَنْتَهِیْ (اسقاطِ حرکت)
8	و ص ی	تفاعل	تَوَاصَيَ يَتَوَاصَيُ	تَوَاصٰی يَتَوَاصٰی	نصیحت کرنا	تَوَاصٰی (مطابقت) يَتَوَاصٰی (مطابقت)
9	و ف ی	تفعّل	تَوَفَّيَ يَتَوَفَّيُ	تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی	پورا پورا لینا	تَوَفّٰی (مطابقت) يَتَوَفّٰی (مطابقت)
10	س و ی	افتعال	اِسْتَوَيَ يَسْتَوِيُ	اِسْتَوٰی يَسْتَوِیْ	سیدھا ہونا	اِسْتَوٰی (مطابقت) يَسْتَوِیْ (اسقاطِ حرکت)
11	ش ر ی	افتعال	اِشْتَرَيَ يَشْتَرِيُ	اِشْتَرٰی يَشْتَرِیْ	خریدنا	اِشْتَرٰی (مطابقت) يَشْتَرِیْ (اسقاطِ حرکت)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السابع والعشرون

معتل افعال سے فعلِ اَمر ـــ فعلِ نہی

سبق نمبر 27

معتل افعال میں بھی فعلِ اَمر اور فعلِ نہی، فعلِ مضارع سے بنتے ہیں۔ طریقہ وہی ہے جو صحیح افعال کا ہے۔

اگر فعل میں دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں؟ کسی فعل میں اگر دو جزم [ْ] والے ساکن حروف اکٹھے (ساتھ ساتھ) آ جائیں تو ان میں سے ایک حرف کو حذف (Drop) کر دیا جاتا ہے۔ یہ صورت حال معتل افعال میں پیش آتی ہے اور حذف ہونے والا حرف بھی حرفِ علت ہی ہوتا ہے۔

فعلِ اَمر: (i) تَقُوْلُ سے فعلِ اَمر بنانے کے بعد اصلی شکل قُوْلْ واؤ [و] اور لام [ل] دو ساکن اکٹھے ہو گئے ہیں اس لئے حرفِ علت واؤ [و] کو حذف کر دیا اور قُلْ استعمالی شکل میں فعلِ اَمر بن گیا۔

(ii) تَبِیْعُ سے فعلِ اَمر بنانے کے بعد اصلی شکل بِیْعْ لیکن اس میں یاء [ی] اور عین [ع] دو ساکن اکٹھے ہو گئے ہیں اس لئے حرفِ علت یاء [ی] کو حذف کر دیا اس طرح فعلِ اَمر بِعْ استعمالی شکل میں بن گیا۔

(iii) تَسْتَعِیْنُ سے فعلِ اَمر بنانے کے بعد اصلی شکل اِسْتَعِیْنْ لیکن اس میں یاء [ی] اور نون [ن] دو ساکن اکٹھے ہو گئے، حرفِ علت یاء [ی] کو حذف کر دیا اس طرح اِسْتَعِنْ استعمالی شکل میں فعلِ اَمر بن گیا۔

فعلِ نہی: فعلِ مضارع تَقُوْلُ سے پہلے لائے نہی لَا لگایا اور آخری حرف کو ساکن کرنے سے لَا تَقُوْلْ بنا۔ یہاں واؤ [و] اور یاء [ی] دو ساکن حروف اکٹھے ہو گئے واؤ [و] کو حذف کرنے سے فعلِ نہی لَا تَقُلْ استعمالی شکل میں بن گیا۔

فعلِ مضارع تَبِیْعُ سے پہلے لائے نہی لَا لگایا اور آخری حرف کو ساکن کرنے سے لَا تَبِیْعْ بنا۔ اس میں یاء [ی] اور عین [ع] دو ساکن اکٹھے ہو گئے یاء [ی] کو حذف کرنے کے بعد لَا تَبِعْ فعلِ نہی استعمالی شکل میں بن گیا۔

فعلِ مضارع تَسْتَعِیْنُ سے پہلے لائے نہی لَا لگایا اور آخری حرف کو ساکن کرنے سے لَا تَسْتَعِیْنْ بنا۔ اس میں یاء [ی] اور عین [ع] دو ساکن اکٹھے ہو گئے یاء [ی] کو حذف کرنے کے بعد لَا تَسْتَعِنْ فعلِ نہی استعمالی شکل میں بن گیا۔

فعل کے آخر میں حرفِ علت: اگر کسی فعل کے آخر میں حرفِ علت ہو تو فعل کے حالتِ جزم میں جانے سے حرفِ علت کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً: (**افعالِ اَمر**) تَتَوَفّٰی سے تَوَفَّ۔ تُصَلِّیْ سے صَلِّ۔ تُوَلِّیْ سے وَلِّ۔ تُنَادِیْ سے نَادِ۔ تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔ تَبْتَغِیْ سے اِبْتَغِ۔ تَھْدِیْ سے اِھْدِ۔ تَخْشٰی سے اِخْشَ

(**افعالِ نہی**) تَدْعُوْ سے لَا تَدْعُ۔ تُصَلِّیْ سے لَا تُصَلِّ۔

بابِ افعال والے فعلِ اَمر کا ھمزہ: بابِ افعال کا ہمزہ چونکہ ہمزۃ الوصل نہیں بلکہ قطعی ہمزہ ہوتا ہے۔ اس لیے فعلِ اَمر بناتے وقت اس کی ضرورت نہ بھی ہو تب بھی ہمزہ لگانا ضروری ہے۔ [اور یہ زبر والا ہمزہ [اَ] ہوگا]۔

مثلاً: یُقِیْمُ سے فعلِ اَمر اَقِمْ   تُطِیْعُ سے فعلِ اَمر اَطِعْ

تُغِیْثُ سے فعلِ اَمر اَغِثْ   تُعِیْنُ سے فعلِ اَمر اَعِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور افعال کی اقسام، زمانہ اور ان کے مادے لکھیں!

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

1. مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النساء:80/4)
2. فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ (یوسف:101/12)
3. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ○ (البقرة:153/2)
4. اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (النحل:125/16)
5. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ (الفاتحہ:6/1)
6. لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ (الشعرآء:213/26) اور (القصص:88/28)
7. وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ (الاعراف:197/7)
8. وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ (البقرة:186/2)
9. اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ (العنکبوت:2/29)
10. اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ (العنکبوت:17/29)
11. مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ○ (الفتح:17/48)
12. قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَی اللّٰهِ (یوسف:86/12)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثامن والعشرون

چند استثنائی صورتیں

سبق نمبر 28

فعلِ ماضی: بعض اوقات کسی مجبوری کی وجہ سے فعلِ ماضی کو علّت (بیماری) سمیت استعمال کیا جاتا ہے۔ **مثلاً:** وَزَنَ۔وَعَدَ۔ وَدَعَ۔ وَقٰی۔ ان افعال کے شروع میں واؤ [و] حرفِ علّت ہے۔ ان حروف سے پہلے کوئی حرکت موجود نہیں اس لئے ان حروف کا علاج ناممکن ہے۔ لہٰذا ماضی کے ان افعال کو بیماری سمیت ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

فعلِ مضارع: ماضی کے ایسے افعال میں موجود علّت (بیماری) کی کسر مضارع میں یوں پوری کی جاری ہے کہ ان کے فعلِ مضارع میں حرفِ علّت واؤ [و] سرے سے ہی غائب کر دیا جاتا ہے۔ **مثلاً:** یَوْزِنُ سے یَزِنُ، یَوْعِدُ سے یَعِدُ، یَوْدَعُ سے یَدَعُ اور یَوْقِیُ سے یَقِیْ۔

دَعَا کا تثنیہ: فعلِ ماضی میں دَعَوَا (تثنیہ) ہے اس کی علت کے باوجود استعمالی حالت دَعَوَا رہے گی۔ کیونکہ اس کا واحد تعلیل سے پہلے دَعَوَ ہے۔ اس کے بعد الف [ا] لگا کر تثنیہ دَعَوَا بنا لیا گیا۔

تعلیل سے مستثنیٰ معتل افعال: فَعِلَ کے وزن پر استعمال ہونے والے افعال تعلیل سے مستثنیٰ ہوتے ہیں۔ **مثلاً:** رَضِیَ، خَشِیَ

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ لکھیں!

1 وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْناً وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَاماً ○ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَاماً (الفرقان:63-64/25) 2 طٰهٰ ○ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی ○ اِلَّا تَذْکِرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ○ تَنْزِیْلاً مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ○ الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ○ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ○ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰی ○ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی (طٰهٰ:1-8/20) 3 اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ○ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَاماً وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ (آل عمران:190-193/3) 4 وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ ○ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَکْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا رَکِبُوْا فِی الْفُلْکِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَی الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِکُوْنَ ○ (العنکبوت:61-65/29) 5 وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ (بنی اسرائیل:35/17) 6 دَعْ اَذٰهُمْ وَ تَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ (الاحزاب:48/33)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس التاسع والعشرون

ادغام ومہموز

سبق نمبر 29

ادغام کسی فعل کے مادہ میں دو ایک جیسے ساتھ ساتھ آنے والے حرفوں کو ایک دوسرے میں مدغم Merge کرنا ادغام کہلاتا ہے۔

مثلاً: (م د د) باب (ن) مَدَ یَمْدُدُ ادغام کے بعد مَدَّ یَمُدُّ اور (ح ب ب) بابِ افعال اَحْبَبَ یُحْبِبُ ادغام کے بعد اَحَبَّ یُحِبُّ بنا۔

فک ادغام : ادغام والا فعلِ مضارع حالتِ جزم میں ہوتو اس کا ادغام عموماً کھول دیا جاتا ہے، جسے فک ادغام کہتے ہیں۔ **مثلاً**: لَمْ یَمْدُدْ

مثالیں

ثلاثی مجرد :	غَضَّ یَغُضُّ	قَلَّ یَقِلُّ	مَنَّ یَمُنُّ	مَرَّ یَمُرُّ	هَمَّ یَهُمُّ	مَسَّ یَمَسُّ	حَلَّ یَحِلُّ	تَمَّ یَتِمُّ
	فَرَّ یَفِرُّ	غَرَّ یَغُرُّ	قَصَّ یَقُصُّ	ضَلَّ یَضِلُّ	دَعَّ یَدُعُّ	حَضَّ یَحُضُّ	سَبَّ یَسُبُّ	ظَنَّ یَظُنُّ

ثلاثی مزید فیه:	اَحَلَّ یُحِلُّ	اَتَمَّ یُتِمَّ	اَضَلَّ یُضِلُّ	اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ	اِنْفَضَّ یَنْفَضُّ	تَحَاضَّ یَتَحَاضُّ

مهموز جس فعل کے مادے میں ہمزہ [ء] شامل ہو اس فعل کو مہموز کہتے ہیں۔

قـاعـده: کسی فعل میں اگر دو ہمزے ایک ساتھ استعمال ہوں تو دوسرا ہمزہ مطابقت (Co-ordination) کے اصول کے تحت تبدیل ہو جائے گا۔

مثلاً: فعل کے مادے (ء م ن) بابِ افعال کے ماضی کے وزن اَفْـعَـلَ پر ااْمَنَ (دونوں ہمزوں کو مطابقت کے اصول کے تحت الف [ا] میں بدل دیا تو اٰمَنَ استعمالی شکل میں فعلِ ماضی بن گیا۔ {اُفْـعِلَ = ماضی مجہول} (اُ+ء ت ی) اُوْتِـیَ مطابقت کے بعد اُوْتِـیَ استعمالی شکل میں فعل بنا، اسی طرح

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانٌ اٰتٰی یُؤْتِی اِیْتَاءٌ اٰثَرَ یُؤْثِرُ اِیْثَارٌ اٰسَفَ یُؤْسِفُ اِیْسَافٌ اٰوٰی یُؤْوِیْ اِیْوَاءٌ وغیرہ

ماضی	مضارع	مصدر
اَفْعَلَ	یُفْعِلُ	اِفْعَالٌ
اَءْمَنَ ↓	یُءْ اْمِنُ ↓	اِءْ امَانٌ ↓
اٰمَنَ	یُؤْمِنُ	اِیْمَانٌ

نوٹ: فعلِ اَمر میں دو ہمزے ایک ساتھ آ جائیں تو بعض اوقات ان دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ **مثلاً**: اَکَلَ یَاْکُلُ سے فعلِ اَمر بنانے کے لئے یاء [ی] حذف کی، لام [ل] پر جزم دی، شروع میں پیش والا ہمزہ [اُ] لگایا۔ (اُ+اْ) کُلْ۔ لیکن شروع کے دونوں ہمزے حذف کر کے باقی کُلْ [تو کھا] فعلِ اَمر بن گیا۔ اسی طرح اَخَذَ یَاْخُذُ سے خُذْ [تو پکڑ لے] فعلِ اَمر بن گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سوال : مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں۔ اور ادغام والے افعال اور مہموز افعال کی مع ابواب اور مادوں کے نشان دہی کریں!

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

❶ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمُ ○ (آل عمران:31/3) ❷ قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (النور:30/24) ❸ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ج اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ط يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (آل عمران:176/3) ❹ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا م بِغَيْرِعِلْمٍ (الانعام:108/6) ❺ مَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ (الرعد:33/13) ❻ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ (الانفال:60/8) ❼ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ (آل عمران:159/3) ❽ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا (الاحزاب:67/33) ❾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا (الاحزاب:68/33) ❿ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ○ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ○ وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ○ وَّ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ○ فَسَوْفَ يَدْعُوْ ثُبُوْرًا ○ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ○ (الانشقاق:84/12-7) ⓫ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنَا هُمْ اَجْمَعِيْنَ (الزخرف:55/43) ⓬ وَاذْكُرُوْا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (الانفال:26/8) ⓭ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (الانبیاء:83/21)

سوال : درج ذیل افعال اپنے ابواب کی اصلی شکل میں ہیں، ان کی تعلیل کریں اور استعمالی شکل میں تبدیل کریں!

❶ قَوَمَ يَقْوُمُ ❷ وَزَنَ يَوْزِنُ ❸ اَمْيَلَ يُمْيِلُ ❹ تَوَلَّيَ يَتَوَلَّيُ ❺ اِسْتَقْوَمَ يَسْتَقْوِمُ
❻ صَلَّوَ يُصَلِّوُ ❼ اِبْتَلَوَ يَبْتَلِوُ ❽ لَقِيُوْا ❾ تُسْقَيُ

سوال : درج ذیل افعال کے ہر جزء کو علیحدہ کریں!

❶ فَلْيَعْبُدُوْا (قریش:3/106) ❷ لَاُقَطِّعَنَّ (الاعراف:124/7) ❸ فَلَنَا تِيَنَّكَ (طٰہٰ:58/20)
❹ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ (النحل:41/16) ❺ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ (التوبۃ:13/9) ❻ فَاَنْجَيْنَاهُمْ (الانبیاء:9/21)
❼ فَجَاءُوْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ (یونس:74/10) ❽ اَلَّا تُكَلِّمَ (مریم:10/19) ❾ فَنَادَاهَا (مریم:24/19)

سوال : درج ذیل افعال سے فعلِ امر بنائیں!

❶ تَدْعُوْ ❷ تُحِبُّ ❸ تَتَّبِعُ ❹ تُطِيْعُ ❺ تُنَادِيْ ❻ تَتْلُوْ ❼ تَهْدِيْ ❽ تُؤْتِيْ ❾ تُقِيْمُ ❿ تَبْتَغِيْ

سوال : درج ذیل افعال سے فعلِ نہی بنائیں!

❶ تَخْشٰى ❷ تَنْسٰى ❸ تَفِرُّ ❹ تَشْتَرِيْ ❺ تَدْعُوْ ❻ تَنْسٰى ❼ تُصَلِّيْ ❽ تُفْتِيْ ❾ تَقُوْلُ ❿ تُطِيْعُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلائے کلمۃ اللّٰہ کے لئے کام کرنے والوں کا تربیتی نصاب

اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم!

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ (الجمعہ:2/62)

اعلائے کلمۃ اللّٰہ کیلئے کام کرنے والوں کا عملی پروگرام

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۘ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ یُطِیْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَیَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ (التوبہ:71/9)

اجتماعی جدوجہد

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِی الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِیْرٌ (الانفال:73/8)

اعلائے کلمۃ اللّٰہ کیلئے کام کرنے والوں کے نظم و نسق کی بنیاد

(i) وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِیْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (الانفال:46/8)

(ii) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ (النساء:59/4)

(iii) اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ (النساء:58/4)

غلبہ دین کیلئے جدو جہد کرنے والوں کی صفات

(i) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ (الفتح:29/48)

(ii) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ (الصف:10-11/61)

غلبہ دین کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَیَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ یَّوْمَ یُحْمٰى عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ (التوبۃ:34-35/9)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امتحانی پرچہ جات

(بطور نمونہ)

پرچہ نمبر 1

(صرف اسم کے اسباق پر مشتمل)

سوال نمبر 1 مندرجہ ذیل اسماء کی جنس، عدد، وسعت اور اعرابی حالت بیان کریں۔

1 اَلْقُرآنُ 2 اَلشَّاھِدِیْنَ 3 اَلسَّمَاءِ 4 قُلُوْبًا 5 شُرَکَاءُ 6 اِمْرَاَتَیْنِ 7 اَلَّذِیْنَ 8 اَنَا 9 اَلْکَاذِبُوْنَ 10 صَابِرَاتٍ

سوال نمبر 2 مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

1 اَلْقُرْآنُ کِتَابِیْ وَ کِتَابُکَ 2 اُولٰئِکَ ھُمُ الصَّادِقُوْنَ 3 اَللّٰہُ خَالِقُنَا 4 نَارُ جَھَنَّمَ 5 اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَاءِ 6 مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ 7 اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ دَاخِلُوْنَ فِیْ جَنَّاتٍ وَّعُیُوْنٍ بَعْدَ مَوْتِھِمْ 8 وَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ 9 وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ 10 اَلْمُسْلِمُ اَخُوالْمُسْلِمِ 11 اَلْکَاسِبُ حَبِیْبُ اللّٰہِ 12 وَفِی الْاَرْضِ اٰیَاتٌ لِّلْمُوْمِنِیْنَ 13 فِی الْقُرْآنِ دَعْوَۃٌ اِلَی الْاِنْفَاقِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ 14 وَالْاٰخِرَۃُ عِنْدَ رَبِّکَ لِلْمُتَّقِیْنَ 15 ھَلْ اَنْتِ مُسْلِمَۃٌ؟

سوال نمبر 3 مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں۔

1 اَلرَّبُّنَا غَفُوْرٌ 2 ھَلْ ھٰذِہٖ کِتَابُکِ؟ 3 نَحْنُ صَادِقِیْنَ 4 اِنَّ الصُّلْحَ ھِیَ الْخَیْرُ
5 نَصْرُاللّٰہِ قَرِیْبَۃٌ 6 اَلذِّکْرُ اللّٰہِ عِبَادَۃٌ 7 اَلْمُسْلِمَاتُ صَالِحُوْنَ 8 اِنَّ اَنْتَ صَادِقٌ
9 لَیْتَ الْاِسْلَامُ غَالِبٌ 10 ھٰذَا کِتَابُ عَائِشَۃِ

سوال نمبر 4 مندرجہ ذیل کا ہاں یا نہ میں جواب دیں۔

1 مبنی کی تینوں حالتیں ایک جیسی ہوتی ہیں 2 جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث ہوتی ہے 3 جمع سالم مؤنث حالتِ جر میں زیر (ـِ) قبول کرتی ہے۔ 4 اِنَّ وَاَخَوَاتُھَا کے بعد ضمائر منفصلہ استعمال ہوتی ہیں 5 تثنیہ اور جمع سالم مذکر کا اعراب بالحرف ہوتا ہے 6 نَفْسٌ مؤنث سماعی ہے 7 نِسَآءٌ جمع سالم مؤنث ہے 8 رَسُوْلُ اللّٰہِ جملہ ہے 9 اعراب بالحرکت میں اسم کا حرف تبدیل ہوتا ہے 10 نُوْحٌ نکرہ ہے

سوال نمبر 5 مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1 میں مسجد میں ہوں 2 تو میرا بھائی ہے 3 یہ ہمارا گھر ہے 4 تم دونوں کون ہو؟ 5 آپ کے والد کہاں ہیں؟
6 قبر کا عذاب سخت ہے 7 یہ میری کتاب ہے 8 اللہ علیم ہے 9 دیوار لمبی ہے 10 میرے والد گھر میں ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرچہ نمبر 2

سوال نمبر1 مندرجہ ذیل افعال کی لغوی تشریح کریں۔(لغوی تشریح سے مراد ہر فعل کا باب، فعل کی قسم، صیغہ اور مادہ بتانا ہے)

❶ يَسْتَعْجِلُوْنَ ❷ مَتَّعْنَا ❸ اَحْسَنْتُمْ ❹ زَيَّنُوْا ❺ يُسَبِّحُوْنَ ❻ تُبْصِرُوْنَ

❼ يَتَرَبَّصُوْنَ ❽ تَحَاكَمُوْا ❾ يَسْتَمِعُوْنَ

سوال نمبر2 مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

❶ اَلَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ❷ سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ❸ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْعَنَّا سَيِّاٰتِنَا ❹ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ❺ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ اِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ ❻ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ❼ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ ❽ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ❾ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ اِنَّ اللهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

❿ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

سوال نمبر3 مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں۔

❶ خُلِقَ الْاِنْسَانَ ❷ يَدْخُلُوْنَ الْكُفَّارُ فِيْ جَهَنَّمَ ❸ خُلِقَتْ الْاَرْضَ ❹ كَانَ يَعْمَلُوْنَ ❺ سَوْفَ ذَهَبْتُ اِلٰى بَيْتِيْ غَدًا

❻ لَا اُنْصُرْ ظَالِمًا ❼ يَا عَائِشَةُ! لَا تَجْلِسْ فِيْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ ❽ اُعْبُدُوْنَ رَبَّكُمْ ❾ اِدْخُلْ يَا اَخِيْ فِي الْغُرْفَةِ ❿ اَنَا رَبَّكُمْ فَاُعْبُدُوْنِ

سوال نمبر4 مندرجہ ذیل کی خالی جگہ پر کریں۔

❶ فعل اَمر ______ سے بنتا ہے ❷ حالت جزم میں ______ گرجاتا ہے ❸ باب افعال کے فعل اَمر کا ہمزہ ______ والا ہوتا ہے

❹ لَا تَعْبُدْ فعل ______ ہے ❺ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ ______ حروف سے زائد پر مشتمل نہیں ہوتا ❻ جس فعل کا مفعول نہ ہو

اسے ______ کہا جاتا ہے ❼ باب مفاعلہ کی خاصیت ______ ہے ❽ يُطْعَمُ مضارع ______ ہے ❾ اہتمام اور تدریج باب

______ کی خاصیات ہیں ❿ اِنْصَرَفَ کا مادہ ______ ہے

سوال نمبر5 مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

❶ تم کیا کر رہے ہو؟ ❷ میں قرآن پڑھ رہا ہوں ❸ شیطان کی عبادت نہ کرو ❹ یہاں بیٹھ جاؤ ❺ میں مسجد گیا

❻ ہم اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہیں ❼ تو کہاں گئی تھی ❽ کتاب کھولو ❾ غم نہ کر ❿ صبر کرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَلُّ اللُّغَاتِ

مشکل الفاظ کے معانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
سبق نمبر 1		اَلْبَیْتُ	گھر	اَلصَّالِحُ	نیک
غَفُوْرٌ	بہت بخشنے والا	اَلْجَدِیْدُ	نیا	شَاعِرٌ	شاعر
رَسُوْلٌ	پیغامبر	اَلْمَسْجِدُ	مسجد	اَلْعَالِمُ	علم والا
بَابٌ	دروازہ	قَلَمٌ	قلم	جَاهِلٌ	بے علم
غُرْفَةٌ	کمرہ	اَلْجَنَّةُ	باغ	اَلْجَدِیْدُ	نیا
شَمْسٌ	سورج	دَارٌ	گھر	اَلسَّمِیْعُ	بہت خوب سننے والا
طِفْلٌ	بچہ	اَلطَّعَامُ	کھانا	عَلِیْمٌ	بہت جاننے والا
مَاءٌ	پانی	ظِلٌّ	سایہ	خَلَقَ	پیدا کیا
نَجْمٌ	مخلوق آسمان	اَلْجِسْمُ	جسم/وجود	مِنْ	سے
صَادِقٌ	سچا	یَدٌ	ہاتھ	رَسُوْلٌ	رسول
فَاسِقٌ	اللہ کا نافرمان	قَمِیْصٌ	قمیض	طِفْلٌ	بچہ
کَوْکَبٌ	ستارہ	اَلْغَارُ	غار	ضَرْبٌ	مارنا
خَلَقَ	اُس نے پیدا کیا	اَلْکُرْسِیُّ	کرسی	اَلطَّعَامُ	کھانا
یَعْبُدُ	وہ عبادت کرتا ہے	قَدَمٌ	پاؤں	شَاعِرٌ	شاعر
عِبَادَةٌ	عبادت کرنا	اَلْبِنْتُ	بیٹی/لڑکی	کَعْبَةٌ	کعبہ
اَمْرٌ	حکم کرنا	وَلَدٌ	لڑکا	شَمْسٌ	سورج
نَهْيٌ	روکنا	اَلْعَیْنُ	آنکھ/چشم	مَکَّةٌ	مکّہ
اِلٰی	تک/طرف	اُذُنٌ	کان	بَاکِسْتَانُ	پاکستان
مِنْ	سے	اَلْمُسْلِمُ	مسلم	اَلْوَرَقُ	کاغذ کا ورق/پتہ
فِیْ	میں	مُؤْمِنٌ	ایمان والا	**سبق نمبر 2**	
عَلٰی	پر/اوپر	اَلْکَافِرُ	کافر/انکار کرنے والا	رَأْسٌ	سر
حَرْفٌ	کنارہ	فَاسِقٌ	اللہ کا نافرمان	سِنٌّ	دانت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
شَعْرٌ	بال	بَقَرٌ	گائے	جَنَّةٌ	باغ
بَطْنٌ	پیٹ	سَاعَةٌ	گھڑی	**سبق نمبر 3**	
اَلْمَلَکُ	فرشتہ	مِرْوَحَةٌ	پنکھا	اَلْقَلَمُ	قلم
اَلْمَلِکُ	بادشاہ	یَدٌ	ہاتھ	اَلْکِتَابُ	کتاب
اَللَّحْمُ	گوشت	قَدَمٌ	قدم	اَلسَّاعَةُ	گھڑی
رَحْمَةٌ	رحمت	خَدٌّ	رخسار	اَلْقَلَمَانِ	دو قلمیں
اَللِّبَاسُ	لباس	سَمَاءٌ	آسمان	اَلْکِتَابَانِ	دو کتابیں
اَلْوَحْیُ	وحی	شَمْسٌ	سورج	اَلسَّاعَتَانِ	دو گھڑیاں
اَلْکَلَامُ	گفتگو	عَصًا	لاٹھی	رَجُلٌ	ایک مرد (جمع رِجَالٌ)
اَلنَّارُ	آگ	دَارٌ	گھر	کِتَابٌ	کتاب (جمع کُتُبٌ)
اَلنَّفْسُ	انسانی جان	بِئْرٌ	کنواں	اِمْرَأَةٌ	ایک عورت (جمع نِسَاءٌ)
اَلْاٰیَةُ	آیت/نشانی	کَأْسٌ	گلاس	جِدَادٌ	دیوار
اَلْخَالَةُ	خالہ	رَحْمَةٌ	رحمت	فَاسِقٌ	ایک نافرمان مرد (جمع فَاسِقُوْنَ)
اَخٌ	بھائی	خَلِیْفَةٌ	نائب	مُسْلِمٌ	ایک مسلمان مرد (جمع مُسْلِمُوْنَ)
حَبَّةٌ	بھائی	اُخْتٌ	بہن	مُسْلِمَةٌ	ایک مسلمان عورت (جمع مُسْلِمَاتٌ)
اَلْبَحْرُ	سمندر	عَلَّامَةٌ	عالم	اَلرَّجُلَانِ	دو مرد
اَلْقِیَامَةُ	قیامت	جِدَارٌ	دیوار	اَلْاِمْرَاَتَانِ	دو عورتیں
اَلْجَبَلُ	پہاڑ	صِرَاطٌ	راستہ	اَلْوَلَدَانِ	دو لڑکے
مُؤْمِنَةٌ	مومن عورت	کِتَابٌ	کتاب	اَلْبِنْتَانِ	دو لڑکیاں/دو بیٹیاں
اَلشَّیْطَانُ	شیطان	نَهْرٌ	دریا	مُشْرِکَانِ	دو مشرک
قَرْیَةٌ	بستی/ گاؤں	شَجَرَةٌ	درخت	اَلسَّاجِدَانِ	دو سجدہ کرنے والے
اُمٌّ	ماں	قَلَمٌ	قلم	اَلنَّبِیَّانِ	دو نبی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
عَیْنَانِ	دو آنکھیں	اَلْمُوْمِنُوْنَ	ایمان والے	عَابِدَاتٌ	عبادت کرنے والیاں
اَلسَّاحِرَانِ	دو جادوگر	خَالِدُوْنَ	ہمیشہ رہنے والے	اَلصَّدَقَاتُ	کئی صدقے
اَلزَّوْجَانِ	دو جوڑے	اَلْجَاھِلُوْنَ	جاہل لوگ	اَلْعَامِلُوْنَ (ج)	عمل کرنے والے (واحد/اَلْعَامِلُ)
اَلشَّفَتَانِ	دو ہونٹ	مُشْرِکُوْنَ	شرک کرنے والے	خَاشِعُوْنَ (ج)	دب/ڈر جانے والے (واحد/خَاشِعٌ)
اَلْمَلَکَانِ	دو فرشتے	اَلصَّالِحُوْنَ	نیک لوگ	مُعْرِضُوْنَ (ج)	منہ پھیر لینے والے (واحد/مُعْرِض)
بُرْھَانَانِ	دو معجزے	صَابِرُوْنَ	صبر کرنے والے	اَلذَّاکِرَاتُ (ج)	ذکر کرنے والی عورتیں (واحد/اَلذَّاکِرَۃُ)
اَلْمُسْلِمَتَانِ	دو مسلمان عورتیں	اَلصَّادِقُوْنَ	سچے لوگ	حَافِظُوْنَ (ج)	حفاظت کرنے والے (واحد/حافِظٌ)
اَلرُّسُلُ	بہت سے رسول	کَاذِبُوْنَ	جھوٹے لوگ	اَلْمُخْلِصُوْنَ (ج)	اخلاص برتنے والے (واحد/اَلْمُخْلِصُ)
اَلْاَنْبِیَاءُ	بہت سے نبی	سَیِّئُوْنَ	برے لوگ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ (ج)	منافقت کرنے والے (واحد/اَلْمُنَافِقُ)
اَلْفُقَرَاءُ	کئی فقیر	مُسْلِمَاتٌ	اسلام والی عورتیں	عِبَادٌ (ج مکسر)	بندے (واحد/عَبْدٌ)
اَلْمَسَاجِدُ	کئی مسجدیں	مُؤْمِنَاتٌ	ایمان والیاں	اَلْاَنْفُسُ (ج مکسر)	نفوس/اشخاص (واحد/اَلنَّفْسُ)
اَنْھَارٌ	کئی نہریں	اَلذَّاکِرَاتُ	ذکر کرنے والیاں	اَلصَّدَقَاتُ (ج)	صدقے، خیراتیں (واحد/اَلصَّدَقَۃُ)
اَبْوَابٌ	کئی دروازے	اَلصَّابِرَاتُ	صبر کرنے والیاں	صَائِمُوْنَ (ج)	روزے والے (واحد/صَائِمٌ)
اَشْھُرٌ	کئی مہینے	اَلصَّادِقَاتُ	سچ بولنے والیاں	رَاجِعُوْنَ (ج)	لوٹ جانے/پلٹ جانے والے (واحد/رَاجِعٌ)
عِبَادٌ	کئی بندے	تَائِبَاتٌ	توبہ کرنے والیاں	اَلْمُفْلِحُوْنَ (ج)	کامیاب لوگ (واحد/اَلْمُفْلِحُ)
اَلْاَنْفُسُ	کئی جانیں	حَامِدَاتٌ	اللہ کی حمد بیان کرنے والیاں	تَائِبُوْنَ (ج)	توبہ کرنے والے (واحد/تَائِبٌ)
اَلْاَیَّامُ	کئی دن	صَائِمَاتٌ	روزہ رکھنے والیاں	اَلْفُقَرَاءُ (ج مکسر)	غریب (واحد/اَلْفَقِیْرُ)
اَلْاَوْلَادُ	کئی لڑکے	اَلْحَافِظٰتُ	حفاظت کرنے والیاں	اَلْسِنَۃٌ (ج مکسر)	زبانیں (واحد/لِسَانٌ)
اَلْاَمْوَالُ	بہت سے مال	اَلدَّرَجَاتُ	بہت سے درجے	**سبق نمبر 4**	
قُلُوْبٌ	کئی دل	کَلِمَاتٌ	بہت سے کلمے	بِنْتٌ	بیٹی/لڑکی
اَعْیُنٌ	کئی آنکھیں	اَمَانَاتٌ	بہت سی امانتیں	نِسَاءٌ (ج مکسر)	عورتیں (واحد/اِمْرَاَۃٌ)
نَبِیُّوْنَ	کئی نبی	اَلسَّمٰوَاتُ	آسمان (جمع)	فَاسِقَاتٌ (ج)	اللہ کی نافرمان عورتیں (واحد/فَاسِقَۃٌ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
اَلْاَوْلَادُ (ج مکسر)	لڑکے (معرفہ)(واحد/اَلْوَلَدُ)	اَلَّذِیْ	یہ/وہ جو ایک مذکر	قَیِّمَةٌ	ٹھوس/مضبوط (مؤنث)
اَلصَّالِحَاتُ (ج)	نیک عورتیں (واحد/اَلصَّالِحَةُ)	اَلنَّفْسُ	کوئی جان	**سبق نمبر 7**	
رِجَالٌ (ج مکسر)	دو سے زیادہ مرد (واحد/رَجُلٌ)	جَاهِلُوْنَ (ج)	جاہل لوگ (واحد/جَاهِلٌ)	نَصْرٌ	مدد
اِمْرَاَتَانِ	دو عورتیں (واحد/اِمْرَاَةٌ)	اَمْوَالٌ (ج مکسر)	دولت (واحد/مَالٌ)	یَوْمٌ	دن
صَادِقَاتٌ (ج)	سچی عورتیں (واحد/صَادِقَةٌ)	لِسَانًا	زبان	رَبٌّ	پروردگار/پالنہار (نکرہ)
سبق نمبر 5		صُدُوْرٌ (ج مکسر)	سینے (واحد/صَدْرٌ)	بَیْنَ	درمیان (اسم ظرف)
کَلِمَةٌ	کوئی بامعنٰی لفظ	اَطْفَالًا (ج مکسر)	بچے (واحد/طِفْلٌ)	جَزَاءٌ	بدلہ
شَجَرَةٌ	درخت	جَنَّاتٍ (ج)	باغات (واحد/جَنَّةٌ)	اَصْحَابٌ	والے (واحد/صَاحِبٌ)
اَلْعَاقِبَةُ	انجام	**سبق نمبر 6**		اَبْوَابٌ	دروازے (واحد/بَابٌ)
اَلْکَافِرِ	انکار کرنے والا	مَتَاعٌ	فائدہ/سامان	اَلسِّجْنُ	قیدخانہ/جیل
اَلتَّوْرَاةَ	(تورات) الہامی کتاب	اُسْوَةٌ	نمونہ۔سیرت	یَدَا (مضاف)	(اصلی/یَدَانِ) دو ہاتھ
اَلْکَاذِبِیْنَ	جھوٹے لوگ (واحد/کَاذِبٌ)	مُکْرَمُوْنَ (ج)	باعزت لوگ (واحد/مُکْرَمٌ)	اَلنَّاقَةُ	اونٹنی
مُبَشِّرِیْنَ (ج)	خوشخبری دینے والے (واحد/مُبَشِّرٌ)	اَلنَّجْمُ	ستارہ	مُحْسِنِیْنَ (ج)	احسان کرنے والے (واحد/مُحْسِنٌ)
مُنْذِرِیْنَ (ج)	ڈرانے والے (واحد/مُنْذِرٌ)	اَلثَّاقِبُ	چمکنے والا	اَلْعِبَادُ (ج مکسر)	بندے (واحد/اَلْعَبْدُ)
شَهَادَاتٌ (ج)	گواہیاں (واحد/شَهَادَةٌ)	غَفُوْرٌ	بڑا بخشنے والا (اللہ کی صفت)	نیا/نئی	جَدِیْدٌ/جَدِیْدَةٌ
اَلرُّسُلُ (ج مکسر)	بہت سے پیغامبر (واحد/اَلرَّسُوْلُ)	بَلْدَةٌ	شہر (نکرہ)	قیمت	قِیْمَةٌ ، ثَمَنٌ
اَنْتَ	تو (ایک مذکر)	غُلَامَانِ	دو لڑکے (واحد/غُلَامٌ)	پرانا	قَدِیْمٌ
خَالِدِیْنَ (ج)	ہمیشہ رہنے والے (واحد/خَالِدٌ)	عَیْنَانِ	دو چشمے/آنکھیں (واحد/عَیْنٌ/مؤنث)	سمجھ	فَهْمٌ
قُلُوْبٌ (ج مکسر)	دل (واحد/قَلْبٌ)	نَضَّاخَتَانِ	دو ابلنے والیاں (واحد/نَضَّاخَةٌ)	دیوار	جِدَارٌ
اَلْوَالِدَیْنِ	ماں باپ	بَیِّنَاتٌ (ج)	واضح (چیزیں)(واحد/بَیِّنَةٌ)	گھڑی	سَاعَةٌ
اَلْبَحْرَیْنِ	دو دریا/سمندر (واحد/اَلْبَحْرُ)	صُحُفٌ (ج مکسر)	صحیفے (واحد/صَحِیْفَةٌ)	**سبق نمبر 8**	
سَیِّئَةٌ	برائی (مؤنث)	مُکَرَّمَةٌ	باعزت (واحد مؤنث)	هٰذَا لْوَلَدُ	یہ لڑکا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تِلْکَ الْبِنْتُ	وہ لڑکی/بیٹی	سَاحِرَانِ (تثنیہ)	دو جادوگر (واحد/سَاحِرٌ)	قریب	قَرِیْبٌ
ذٰلِکَ الرَّجُلَانِ	وہ دو مرد	بُرْهَانَانِ (تثنیہ)	دو دلیلیں/معجزے (واحد/بُرْهَانٌ)	**سبق نمبر 10**	
هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ	وہ سب مرد	قَرْیَةٌ	بستی (مؤنث)	کہاں	أَیْنَ/حرف استفہام
أُولٰئِکَ النِّسَاءُ	وہ سب عورتیں	مُتَّقِیْنَ (ج)	پرہیزگار لوگ (واحد/مُتَّقِی)	سعودی	سَعُوْدِیٌّ
لِلنِّسَاءِ	عورتوں کے لیے	مُبَشِّرُوْنَ (ج)	خوشخبری دینے والے (واحد/مُبَشِّرٌ)	بھائی	أَخٌ (جمع/اَخْوَانٌ/اِخْوَةٌ)
کَالْقَمَرِ	(ک+اَلْقَمَرُ) چاند کی مانند	وَاسِعَةٌ	وسیع/فراخ (مؤنث)	بہن	اُخْتٌ
وَالْعَصْرِ	زمانے کی قسم	حَبْلٌ	رسی	کیا؟	مَا
مِنَ الْبَیْتِ	گھر سے	مَتِیْنٌ	مضبوط	نام	اِسْمٌ
اِلَی الْمَسْجِدِ	مسجد تک/کو	کَالسَّمَکِ	(ک+اَلسَّمَکُ) مچھلی کی طرح	مُجْرِمٌ	جرم کرنے والا
عَلَی السَّمَاءِ	آسمان پر	اَلضَّلَالُ	گمراہی	سَمِیْعٌ	بہت خوب سننے والا
تَاللّٰهِ	اللہ کی قسم	قُلُوْبٌ (ج مکسر)	دل (واحد/قَلْبٌ)	حَقٌّ	سچ
سبق نمبر 9		رَأْسٌ	سر/اصل/مغز	خَاسِرُوْنَ (ج)	گھاٹے/نقصان والے (واحد/خَاسِرٌ)
اَللّٰهُ غَفُوْرٌ	اللہ بہت بخشنے والا ہے	اَلْحِکْمَةُ	دانائی	**سبق نمبر 11**	
اَلْعَذَابُ شَدِیْدٌ	عذاب بہت سخت ہے	مَخَافَةٌ	خوف	مَیِّتُوْنَ	فوت ہونے والے (واحد/مَیِّتٌ)
اَلْأَجْرُ عَظِیْمٌ	بدلہ/انعام بہت بڑا ہے	کَاذِبِیْنَ (ج)	جھوٹے لوگ (واحد/کَاذِبٌ)	سَقِیْمٌ	ناساز طبیعت والا
اَلْمَاءُ طَهُوْرٌ	پانی پاک ہے	صبر کرنے والے	صَابِرُوْنَ (واحد/صَابِرٌ)	لَعَلَّهٗ	شاید کہ وہ (لَعَلَّ+هٗ)
اَلْقُرْاٰنُ نُوْرٌ	قرآن روشنی ہے	صبر کرنیوالوں کیلئے	لِلصَّابِرِیْنَ	فِتْنَةٌ	امتحان/آزمائش
اَلصَّلَاةُ قَائِمَةٌ	نماز کھڑی ہے	حاضر	(واحد/حَاضِرٌ) (جمع/حَاضِرُوْنَ)	حِیْنٌ	مقررہ مدت/عرصہ
اَلْعَبْدَانِ صَالِحَانِ	دو بندے نیک ہیں	غائب	غَائِبٌ (جمع مؤنث/غَائِبَاتٌ)	اَلسُّفَهَاءُ (ج)	(واحد/سَفِیْهٌ) پاگل/بیوقوف
اَلصَّحَابَةُ (ج)	ساتھ دینے والے (واحد/صحابی)	جاہل	جَاهِلٌ (جمع/جَاهِلُوْنَ)	نَاصِحِیْنَ (ج)	خیرخواہ لوگ (واحد/نَاصِحٌ)
صَادِقُوْنَ (ج)	سچے (لوگ)	کھڑی ہے	قَائِمَةٌ	مَغْفِرَةٌ	بخشش
فَائِزُوْنَ (ج)	کامیاب (واحد/فَائِزٌ)	وقت	وَقْتٌ	خوبصورت	جَمِیْلٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
سَهْلَةٌ	آسان	اَلْعَفَافُ	پاکدامنی	رَايَةٌ	پرچم/ جھنڈا
سبق نمبر 12		مُغِيثٌ	فریاد پوری کرنے والا	تَطْبِيقُهُ	(تطبیق+ہٗ) نافذ کرنا+اس کو
عِنْدَ	پاس۔نزدیک	مُضْطَرِّينَ (ج)	پریشان (واحد/مُضطَرٌّ)	اَلْاِقْتِصَادُ	معیشت
تَذْكِرَةٌ	نصیحت	مُحْتَاجِينَ (ج)	ضرورتمند (واحد/مُحتَاجٌ)	فَانِيَةٌ	فنا ہوجانے والی (مؤنث)
شَعَائِرُ (ج مکسر)	نشانیاں (واحد/شَعِيرَةٌ)	اَلْقَائِدُ	رہنما	دَارُالْقَرَارِ	سکون کا گھر
اَحْمَدُ	بڑی ہی زیادہ تعریف کے قابل	اَلْاِمَامُ	پیشوا	اَلَا	جان لو/ خبردار
اَمْجَدُ	بڑی شان والا	مَرْجِعُكُمْ	تمہارے لوٹنے کی جگہ (مَرجِع+کُم)	حَمِيدٌ	حمد کے لائق
اَكْبَرُ	بہت بڑا	مُسْتَقَرٌّ	ٹھہرنے کی جگہ/ ٹھکانہ	رَؤُوفٌ	بہت شفقت کرنیوالا
رُحَمَاءُ (ج مکسر)	رحم کرنے والے (واحد/رَحِيمٌ)	اَلْغُرُورُ	دھوکہ	بَعْثُكُمْ	(بَعثُ+کُم) دوبارہ اٹھایا جانا+تمہارا
اَغْنِيَاءُ (ج مکسر)	مالدار (واحد/غَنِيٌّ)	اَلْبَاقِي	موجود رہنے والا	بِذَاتِ الصُّدُورِ	دل کی باتوں (کو/ سے)
فُقَرَاءُ (ج مکسر)	غریب (واحد/فَقِيرٌ)	اَبَدًا	ہمیشہ ہمیشہ	اَلْحَكِيمُ	حکمتوں سے بھرا ہوا
زَرْقَاءُ	نیلی (مؤنث/اسم صفت)	مُسْتَهْزِءُوْنَ (ج)	مذاق اڑانے والے (واحد/مُستَهزِءٌ)	مُرْسَلِينَ (ج)	رسولوں (بھیجے ہوئے) (واحد/مُرسَل)
حَمْرَاءُ	سرخ (مؤنث/اسم صفت)	كَذَالِكَ	اسی طرح (کَ+ذالِکَ)	لِلْمُوقِنِينَ	(لِ+اَلمُوقِنِین/ج) یقین کرنے والوں کیلئے
خَضْرَاءُ	سبز (مؤنث/اسم صفت)	لَذُو	یقیناً+والا (لَ+ذُو)	مِرْآةٌ	آئینہ
اَلرَّحْمٰنُ (غیر منصرف)	بہت مہربان (آخر میں "ان" ہے)	عِقَابٌ	سزا/عذاب	جُنَّةٌ	ڈھال
مَضَاجِعُ (غیر منصرف) (ج مکسر)	بستر (واحد/مَضجَعٌ) (جمع مکسر) (ا) الف کے بعد دو حروف	اَلْمَحْرُومُ	تنگ دست	مُسْكِرٌ	نشہ آور
شَعَائِرُ (غیر منصرف) (ج مکسر)	نشانیاں (واحد/شَعِيرَةٌ) (الف(ا) کے آخر میں دو حروف والی جمع مکسر)	فَضْلٌ	فضیلت	اَلسِّوَاكُ	مسواک
اَحْسَنُ (غیر منصرف)	(اَفْعَلُ) کے وزن پر (بہت اچھا)	اَنْوَاعٌ	قسمیں	مُطَهَّرَةٌ	پاکیزگی
تَقْوِيمٌ	بناوٹ میں مضبوطی/ اعتدال والا	تَعَلُّمُهُ	(تَعَلُّم+ہٗ) سیکھنا+اس کا	لِلْفَمِ	منہ کے لیے (لِ+اَلفَمِ)
اَلْكَوْنُ	کائنات	نَشْرُهُ	(نَشْر+ہٗ) پھیلانا+اس کو	مَرْضَاةٌ	رضامندی
مُدَبِّرٌ	منتظم	تَبْلِيغُهُ	(تبلیغ+ہٗ) اسکی تبلیغ کرنا/ آگے پہنچانا	سِبَابٌ	گالی دینا/ برا بھلا کہنا
مُنَزَّلٌ	اتارا گیا	رَفْعٌ	بلند کرنا/بلندی	قِتَالُهُ (قتال+ہٗ)	اسکی لڑائی/ اسکے ساتھ لڑائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَلْكَاسِبُ	محنت کش/روزی کمانے والا	سَجَدَ	سجدہ کرنا (مصدری معنی)	غَنِيٌّ	بے پرواہ (اسم صفت)
خَيْرُكُمْ	تم میں سے بہترین	رَكَعَ	رکوع کرنا (مصدری معنی)	خَسِرَ	گھاٹے/نقصان میں آنا (مصدری معنی)
سبق نمبر 13		قَتَلْتُ	قتل کرنا (مصدری معنی)	قَتَلُوْا	قتل کرنا (مصدری معنی)
سنا	سَمِعَ (ماضی/پہلا صیغہ)	نَفَخْتُ	پھونکنا (مصدری معنی)	صَلَبُوْا	سولی پر چڑھانا (مصدری معنی)
داخل ہوئے	دَخَلَ (ماضی/پہلا صیغہ)	جَعَلَا	بنانا (مصدری معنی)	وَرِثَ	وارث ہونا (مصدری معنی)
کیوں	لِمَ (لِمَاذَا کا مخفف)	رَكِبَا	سوار ہونا (مصدری معنی)	پیا	شَرِبَ (ماضی/پہلا صیغہ)
ہنسے	ضَحِكَ (ماضی/پہلا صیغہ)	وَجَدَا	پالینا (مصدری معنی)	پڑھی	قَرَأَ (ماضی/پہلا صیغہ)
ناراض ہوئی	غَضِبَ (ماضی/پہلا صیغہ)	نَسِيَا	بھولنا (مصدری معنی)	مدد کی	نَصَرَ (ماضی/پہلا صیغہ)
مارا	ضَرَبَ (ماضی/پہلا صیغہ)	لَقِيَا	ملنا/ملاقات کرنا (مصدری معنی)	نازل ہونا	نَزَلَ (ماضی/پہلا صیغہ)
بیٹھے	جَلَسَ (ماضی/پہلا صیغہ)	سَحَرُوْا	جادو کرنا (مصدری معنی)	بھیجے	بَعَثَ (ماضی/پہلا صیغہ)
نکل گئے	خَرَجَ (ماضی/پہلا صیغہ)	مَكَرُوْا/مَكْرٌ	سازش کرنا/تدبیر کرنا (مصدری معنی)	سجدہ کیا	سَجَدَ (ماضی/پہلا صیغہ)
سبق نمبر 14		غَفَرْنَا	بخشنا (مصدری معنی)	پوجا کی	عَبَدَ (ماضی/پہلا صیغہ)
قَالُوْا	انہوں نے کہا	ضَعُفَ	کمزور ہوجانا (مصدری معنی)	ذبح کیا	ذَبَحَ (ماضی/پہلا صیغہ)
لَئِنْ	یقیناً + اگر (لَ+اِنْ)	اَلطَّالِبُ	مانگنے والا (مصدری معنی)	کھایا	اَكَلَ (ماضی/پہلا صیغہ)
اَكَلَهُ	(اَكَلَ+هُ مفعول) کھالیا + اسکو	مَطْلُوْبٌ	جس سے مانگا گیا (مصدری معنی)	کہاں	اَيْنَ (حرف استفہام/ظرف)
اَلذِّئْبُ	بھیڑیا (فاعل)	قَدَرُوْا	قدر کرنا (مصدری معنی)	واپس آنا	رَجَعَ (ماضی/پہلا صیغہ)
خَلَقَ	پیدا کرنا (مصدری معنی)	رَبِحَتْ	فائدہ مند ہونا/کامیاب ہونا (مصدری معنی)	بخشا	غَفَرَ (ماضی/پہلا صیغہ)
ضَرَبَ	مارنا/بیان کرنا (مصدری معنی)	جَعَلْنَا	بنانا (مصدری معنی)	داخل ہونا	دَخَلَ (ماضی/پہلا صیغہ)
ظَهَرَ	ظاہر ہونا (مصدری معنی)	وَعَدَ	وعدہ کرنا (مصدری معنی)	حاضر ہونا	حَضَرَ (ماضی/پہلا صیغہ)
كَسَبَتْ	کمانا (مصدری معنی)	حَبِطَ	ضائع ہونا (مصدری معنی)	**سبق نمبر 15**	
خَرَجَ	نکلنا (مصدری معنی)	صَنَعُوْا	بنانا/ساخت کرنا (مصدری معنی)	بِآلِهَتِنَا	(بِ+اٰلِهَة+نَا) ہمارے معبودوں کو/کی/سے
بَلَغَ	پہنچنا (مصدری معنی)	كَفَرَ	انکار کرنا (مصدری معنی)	اٰلِهَةٌ ج مکسر	معبود (واحد_اِلٰہٌ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
قَسَمْنَا (قسم)	ہم نے تقسیم کیا	حَسَنَةٌ	نیکی	تَسْخَرُوْنَ	تم مذاق اڑاتے ہو
بَيْنَهُمْ (بَيْنَ+هُمْ)	ان کے درمیان (مرکب اضافی)	لَزِمَ	لازم پکڑا	يَضْحَكُوْنَ	وہ ہنسیں گے
مَعِيْشَتَهُمْ	(مَعِيْشَةٌ+هُمْ) انکی روزی	ضِيْقٍ	تنگی/گھٹن	لَغْوًا	بیہودہ بات
رَفَعْنَا (رفع)	(صیغہ جمع متکلم) اٹھانا/بلند کرنا	فَرَجًا	نجات	لَا يَظْلِمُ	نہیں ظلم کرتا/نہیں کرے گا
بَعْضَهُمْ	(بَعْض+هُمْ) (مرکب اضافی) ان کے بعض	اَلْمُتَشَبِّهِيْنَ	مشابہت کرنے والے (واحد/مُتَشَبِّهٌ)	لَا اَمْلِكُ	نہیں + میں اختیار رکھتا
فَوْقَ بَعْضٍ	(مرکب اضافی) بعض کے اوپر	حَبِطَ	ضائع ہوگیا	ضَرًّا	کچھ نقصان
اَبْنَاءٌ (ج مکسر)	بیٹے (واحد/ابْنٌ)	مُتَعَمِّدًا	جان بوجھ کر (کرنے والا)	نَفْعًا	کچھ نفع/فائدہ
اَحِبَّاءُهٗ	(اَحِبَّاءُ+هٗ) اسکے پیارے/دوست (واحد/حَبِيْبٌ) احباء (ج مکسر)	رِسَالَةٌ	خط/چھٹی/پیغام	يَعْرِفُوْنَهٗ	(يَعْرِفُوْنَ+هٗ) وہ پہچانتے ہیں+اسے
لِقَائِهٖ	(لِقَاءِ+هٖ) اس کی ملاقات (مرکب اضافی)	رَجَعَ (ماضی)	واپس لوٹنا	لَيَكْتُمُوْنَ	(لَ/یقیناً+يَكْتُمُوْنَ/وہ چھپاتے ہیں)
لِقَاءٌ	ملاقات کرنا	اَلطُّلَّابُ (ج مکسر)	طالب علم (واحد/اَلطَّالِبُ)	لِمَ	کیوں/کس لیے (لِمَاذَا کا مخفف)
فَحَبِطَتْ	(ف+حَبِطَتْ) ضائع ہونا (مصدری معنی)	عُطْلَاتٌ (ج مکسر)	چھٹیاں (واحد/تَعْطِيْلٌ)	تَكْفُرُوْنَ	تم انکار کرتے ہو
سَلِمَ	محفوظ ہوا	بُيُوْتِهِمْ	انکے گھر (مرکب اضافی) واحد/بَيْتٌ/گھر	شَهِيْدٌ	گواہ ہونا
لِسَانِهٖ	(لِسَانُ+هٖ) اس کی زبان	اَمَامَ	سامنے	سَنَنْظُرُ	(سَ+نَنْظُرُ) ہم دیکھیں گے
اٰكِلٌ	کھانے والا	اَمْسِ	کل (گزشتہ)	أَ+صَدَقْتَ	کیا+تو نے سچ کہا
اَلرِّبَا	سود	مَقَاعِدُ (ج)	بنچ (واحد/مَقْعَدٌ)	غَدًا	کل (آنے والا)
رَضِيَ	راضی ہوگیا/خوش ہوگیا	يَغْفِرُ	بخشتا ہے/بخش دے گا	كَذَّابٌ	بڑا جھوٹا (اسم مبالغہ/صفت)
يَسِيْرٌ	تھوڑا/کم	ذُنُوْبٌ (ج مکسر)	گناہ (واحد/ذَنْبٌ)	اَشِرٌ	اترانے والا، شرارتی، بڑائی جتلانے والا
زَرْعٌ	کھیتی باڑی کی	يَقْبَلُ	قبول کرتا ہے/کرے گا	سَيَجْعَلُ	(سَ+يَجْعَلُ) وہ بنادے گا
اِذْنِهِمْ	(اِذْنِ+هِمْ) ان کی اجازت	نَرْزُقُكُمْ	ہم رزق دیتے ہیں+تم کو	عُسْرٍ	تنگی/تکلیف
اِذْنٌ	اجازت	يَحْكُمُ	وہ فیصلہ کرے گا (قیامت کے دن)	يُسْرًا	فراخی/آسانی
اَلزَّرْعُ	کھیتی/پیداوار	نَسْخَرُ	ہم مذاق اڑائیں گے	لَتَدْخُلُنَّ	(لَ+تَدْخُلُوْنَ+نَّ) تم یقیناً ضرور داخل ہوگے
نَفَقَتُهٗ	(نَفَقَةُ+هٗ) اس کا خرچہ	كَمَا	جیسے	قَالَ	اس نے کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لَاَقْتُلَنَّکَ	(لَ+اَقْتُلَ+نَّ+کَ) یقیناً میں ضرور قتل کر دوں گا + تجھے	شَکَرَ یَشْکُرُ	شکر کرنا (مصدری معنی)	خَسِرَ یَخْسَرُ	نقصان اٹھانا (مصدری معنی)
لَیَرْزُقَنَّھُمْ	(لَ+یَرْزُقَ+نَّ+ھُم) یقیناً + وہ ضرور رزق دے گا + ان کو	حَمِدَ یَحْمَدُ	حمد/اچھی تعریف کرنا (مصدری معنی)	حَفِظَ یَحْفَظُ	حفظ/حفاظت کرنا (مصدری معنی)
کَانَا یَاْکُلَانِ	وہ دونوں کھایا کرتے تھے	سَئِمَ یَسْاَمُ	اکتا جانا (مصدری معنی)	شَفَعَ یَشْفَعُ	سفارش کرنا (مصدری معنی)
اَلطَّعَامُ	کھانا	قَرَاَ یَقْرَاُ	پڑھنا (مصدری معنی)	رَفَعَ یَرْفَعُ	بلند کرنا (مصدری معنی)
یَنْحِتُوْنَ	تراش کر بنانا (مصدری معنی)	اَخَذَ یَاْخُذُ	پکڑنا/لینا (مصدری معنی)	فَرَغَ یَفْرَغُ	فارغ ہونا (مصدری معنی)
بُیُوْتًا ج مکسر	گھر (واحد/بَیْتٌ)	سَاَلَ یَسْاَلُ	سوال کرنا (مصدری معنی)	شَھِدَ یَشْھَدُ	گواہی دینا (مصدری معنی)
اَلِیْمٌ	دردناک	خَلَقَ یَخْلُقُ	پیدا کرنا/بنانا (مصدری معنی)	رَجَعَ یَرْجِعُ	واپس لوٹنا (مصدری معنی)
بِمَا (بِ+مَا)	بسبب + اس کے جو	نَظَرَ یَنْظُرُ	دیکھنا (مصدری معنی)	رَزَقَ یَرْزُقُ	رزق دینا (مصدری معنی)
کَانُوْا یَکْذِبُوْنَ	وہ جھوٹ بولتے تھے	کَتَبَ یَکْتُبُ	لکھنا (مصدری معنی)	ضَعُفَ یَضْعُفُ	کمزور ہونا (مصدری معنی)
شَرَابٌ	مشروب (پینے والی چیز)	مَنَعَ یَمْنَعُ	روکنا/منع کرنا (مصدری معنی)	ظَلَمَ یَظْلِمُ	ظلم کرنا (مصدری معنی)
حَمِیْمٌ	سخت گرم	ضَحِکَ یَضْحَکُ	ہنسنا (مصدری معنی)	غَفَرَ یَغْفِرُ	بخشنا (مصدری معنی)
سبق نمبر 16		حَزِنَ یَحْزَنُ	غم کرنا (مصدری معنی)	غَفَلَ یَغْفُلُ	غافل ہونا (مصدری معنی)
اَکَلَ یَاْکُلُ	کھانا (مصدری معنی)	ذَھَبَ یَذْھَبُ	جانا (مصدری معنی)	جَھِلَ یَجْھَلُ	جاہل ہونا/ناواقف ہونا (مصدری معنی)
شَرِبَ یَشْرَبُ	پینا (مصدری معنی)	دَخَلَ یَدْخُلُ	داخل ہونا (مصدری معنی)	کَفَرَ یَکْفُرُ	انکار کرنا/کفر کرنا (مصدری معنی)
جَلَسَ یَجْلِسُ	بیٹھنا (مصدری معنی)	خَرَجَ یَخْرُجُ	نکلنا (مصدری معنی)	فَسَقَ یَفْسُقُ	اللہ کی نافرمانی کرنا (مصدری معنی)
سَحَرَ یَسْحَرُ	جادو کرنا (مصدری معنی)	غَضِبَ یَغْضَبُ	ناراض ہونا (مصدری معنی)	نَجَحَ یَنْجَحُ	کامیاب ہونا (مصدری معنی)
قَطَعَ یَقْطَعُ	کاٹنا (مصدری معنی)	جَعَلَ یَجْعَلُ	بنانا (مصدری معنی)	کَذَبَ یَکْذِبُ	جھوٹ بولنا (مصدری معنی)
کَسَرَ یَکْسِرُ	توڑنا (مصدری معنی)	عَمِلَ یَعْمَلُ	عمل کرنا (مصدری معنی)	صَدَقَ یَصْدُقُ	سچ کہنا (مصدری معنی)
ھَدَمَ یَھْدِمُ	گرانا/گرنا (مصدری معنی)	عَلِمَ یَعْلَمُ	جاننا (مصدری معنی)	طَلَبَ یَطْلُبُ	طلب کرنا (مصدری معنی)
ذَکَرَ یَذْکُرُ	یاد کرنا (مصدری معنی)	عَقَلَ یَعْقِلُ	سمجھنا/عقل سے کام لینا (مصدری معنی)	مَلَکَ یَمْلِکُ	اختیار رکھنا (مصدری معنی)
رَکَعَ یَرْکَعُ	رکوع کرنا (مصدری معنی)	تَبِعَ یَتْبَعُ	پیروی کرنا/پیچھے چلنا (مصدری معنی)	نَزَلَ یَنْزِلُ	اترنا (مصدری معنی)
سَجَدَ یَسْجُدُ	سجدہ کرنا (مصدری معنی)	صَبَرَ یَصْبِرُ	صبر کرنا (مصدری معنی)	خَطَبَ یَخْطُبُ	خطاب کرنا (مصدری معنی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
كَسَبَ يَكْسِبُ	کمانا (مصدری معنی)	جِبَالٌ (ج)	پہاڑ (واحد/جَبَلٌ)	تَعْبُدُوْنَ	تم عبادت کرتے ہو
هَلَكَ يَهْلِكُ	ہلاک ہونا (مصدری معنی)	نُصِبَتْ	گاڑھ دی گئی (مؤنث)	لَئِنْ (لَ+اِنْ)	یقیناً+اگر
ذَبَحَ يَذْبَحُ	ذبح کرنا (مصدری معنی)	سُطِحَتْ	بچھادی گئی	سَئَلْتَهُمْ	تو پوچھے ان سے
حَكَمَ يَحْكُمُ	فیصلہ کرنا (مصدری معنی)	يُقْتَلُوْنَ (مجہول)	وہ قتل کئے جاتے ہیں	لَيَقُوْلُنَّ	(لَ+يَقُوْلُوْنَ+نَّ) (یقیناً+وہ کہیں گے+ضرور)
خَلَفَ يَخْلُفُ	پیچھے ہونا (مصدری معنی)	سَتُغْلَبُوْنَ	(سَ+تُغْلَبُوْنَ) عنقریب تم پر غلبہ پایا جائے گا	سِرٌّ	پوشیدہ
تَرَكَ يَتْرُكُ	چھوڑنا (مصدری معنی)	تُحْشَرُوْنَ	تم اکھٹے کئے جاؤ گے	جَهْرٌ	ظاہری
عَدَلَ يَعْدِلُ	انصاف کرنا (مصدری معنی)	سُئِلَ	پوچھا گیا	كَتَبَ+عَلٰى	اس نے فرض کرلیا
بَدَأَ يَبْدَأُ	شروع کرنا (مصدری معنی)	اَعْرَابِيٌّ	بدّو/دیہاتی	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	(لَ+يَجْمَعُ+نَّ+كُمْ) لَ/یقیناً+يَجْمَعُ/ اکٹھا کرے گا+نَّ/ضرور+كُمْ/تمہیں
مَرِضَ يَمْرَضُ	بیمار ہونا (مصدری معنی)	اَلسَّارِقُ	چور	خَسِرُوْا	انہوں نے نقصان میں ڈالا
نَفَخَ يَنْفُخُ	پھونکنا (مصدری معنی)	يُفْتَحُ	کھولا جائے گا	سَكَنَ	سکونت پذیر ہوا/ ٹھہرا ہوا ہے
رَكِبَ يَرْكَبُ	سوار ہونا (مصدری معنی)	اَمْ+لَا	(کیا/یا+نہیں)	عِنْدَ+هٗ	اس کے پاس
حَزِنَ يَحْزَنُ	غمگین ہونا (مصدری معنی)	سَاعَتَيْنِ	دو گھنٹے (واحد/سَاعَةٌ)	مَفَاتِحُ	چابیاں (واحد/مِفْتَاحٌ)
عَلِمَ يَعْلَمُ	جاننا (مصدری معنی)	حُبِسَ	قید کیا گیا	بَرٌّ	خشکی/زمین
قَبِلَ يَقْبَلُ	قبول کرنا (مصدری معنی)	مَتٰى	کب	بَحْرٌ	سمندر
فَرِحَ يَفْرَحُ	خوش ہونا (مصدری معنی)	شَيْئًا	کچھ	تَسْقُطُ	گرتی ہے
كَرِهَ يَكْرَهُ	ناپسند کرنا (مصدری معنی)	قُضِيَ	فیصلہ کردیا گیا	وَرَقَةٍ	درخت کا پتہ/ کاغذ کا ورق
سبق نمبر 17		اَلَا	جان لو/ آگاہ ہوجاؤ	حَبَّةٌ	دانہ (مؤنث)
اَفَلَا (اَ+فَ+لَا)	(کیا+تو+نہیں) تو کیا نہیں	قِسْطٌ	انصاف	رَطْبٌ	تر
يَنْظُرُوْنَ	وہ دیکھتے ہیں	لَذُوْ (لَ+ذُوْ)	(یقیناً+والا)	يَابِسٌ	خشک
اِبِلٌ	اونٹ کی جنس	اَمَّارَةٌ	بہت ابھارنے والی	فِيْ	میں (موجود ہے)
كَيْفَ	کیسے	اَلسُّوْءِ	برائی	مُبِيْنٌ	واضح / کھلا
خُلِقَتْ	وہ پیدا کی گئی	رِزْقًا	دینا/عطا کرنا	اَلْمُلْكُ	اختیار/بادشاہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
یُنفَخُ	پھونکا جائے گا	بَصَرٌ	نگاہ	مَعْرُوْفٍ	بھلا/عمدہ طریقہ
صَلَحَ	نیک ہوا/اپنی اصلاح کرلی	خَسَفَ	گہنا گیا	اَلذِّلَّةُ	ذلت
آبائِهِم	ان کے آباءواجداد/بڑے	جُمِعَ	اکٹھا کیا گیا	اَلْمَسْكَنَةُ	محتاجی
اَزْواجِهِم	انکی بیویاں (واحد/زوج)	یَوْمَئِذٍ	آج	اَرْجُلُهُمْ	ان کے پاؤں (واحد/رِجل)
ذُرِّيّاتِهِم	انکی اولادیں	مَفَرٌّ	فرار ہوجانے کی جگہ	وَجَدْنَا	ہم نے پالیا
بِمَا (بِ+مَا)	بوجہ اس کے جو	شَهِدَ	گواہی دی	حَقًّا	سچا/سچ
فَنِعْمَ	اچھا ہے	بَعَثَ	اس نے بھیجا	هَلْ	کیا؟
عُقْبٰی	انجام	ثَقُلَتْ	بھاری ہوئی	قَالُوْا (ق و ل)	انہوں نے کہا (واحد/قال)
اَلدَّارُ	(آخری) گھر (جنت)	مَوَازِيْنُهُ	اس کے (اعمال کے) وزن	نَعَمْ	ہاں
يَبْسُطُ	فراخ کرتا ہے	عِيْشَةٍ الرَّاضِيَةٍ	خوشی والی زندگی	بَاطِلًا	بے کار، فضول
يَقْدِرُ	اندازے سے/ناپ تلا دیتا ہے	خَشَعَتْ	دب گئی	يَحْكُمُ	وہ فیصلہ کرے گا
فَرِحُوْا	وہ خوش ہو گئے	هَمْسًا	سرگوشی/کھسر پھسر	اَبْرَارٌ	نیک لوگ (واحد/بارّ)
مَتَاعٌ	کچھ فائدہ	حَشَرْتَنِي	(حَشَرْتَ+نِی) تو نے اٹھایا+مجھے	نَعِيْمٌ	نعمتیں
مَكَرَ	سازش کی	اَعْمٰی	اندھا	اَرَآئِكِ (ج مکسر)	مسندیں (واحد/اَرِيْكَة)
اَلْمَكْرُ	تدبیر	قِتَالٌ	لڑائی/جنگ	نَضْرَةً	ہشاشی بشاشی
تَكْسِبُ	کماتی ہے/کماتا ہے (نفس)	لَفَسَدَتَا	یقیناً وہ دونوں بگڑ جاتیں	لَيَحْمِلُنَّ	(لَ+یَحْمِلُوْنَ+نّ) یقیناً + وہ اٹھائیں گے + ضرور
خَلَائِفَ	پیچھے آنے والے/نمائندے	فَاحِشَةً	بے حیائی/فحش حرکت	اَثْقَالَهُمْ (ج مکسر)	اپنے بوجھ (واحد/ثِقل) +ضمیر
مَقْتًا	ناراضگی	قُلْ	تو کہہ دے	اَ+تَعْجَبِيْنَ	کیا+تو تعجب کرتی ہے
خَسَارًا	نقصان	كَسَبَتْ	اس (مؤنث) نے کمایا	مِنَ الْكُفَّارِ (ج مکسر)	کافروں پر (واحد/اَلْكَافِر)
خَتَمَ	مہر لگادی	تُسْئَلُوْنَ	تم پوچھے جاؤ گے	يَضْحَكُوْنَ	ہنسیں گے
كَارِهُوْنَ (ج)	ناپسند کرنے والے (واحد/کَارِہ)	عَمَّا	(عَنْ+مَا) کس کے متعلق	اَحْبَارٌ (ج مکسر)	(یہودی) علماء (واحد/حَبْر)
بَرِقَ	چندھیا جانا/خیرہ ہو جانا	جُنَاحَ	گناہ/حرج	رُهْبَانٌ (ج مکسر)	(واحد/رَاہِب) صوفی/بزرگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
بِسِيْمَاهُمْ	(بِ+سِيْمَا+هُمْ) اپنی علامت سے	اَجْرَمَ	اس نے جرم کیا	اَحْسَنْتُمْ	تم نے احسان کیا
هٰهُنَا	یہاں	اَنْذَرَ	اس نے آگاہ کیا/ڈرایا	اَخْلَصُوْا	انہوں نے خالص کیا
آمِنِيْنَ (ج)	بے خوف وخطر (واحد/امِنٌ)	اَظْهَرَ	اس نے ظاہر کیا	اَسْبَغَ	اس نے مکمل کیا/ کی
يُفْتَنُوْنَ	وہ آزمائے جاتے ہیں	اَخْرَجَ	اس نے نکالا	نِعَمٌ	نعمتیں (واحد/نِعْمَةٌ)
عَامٍ	ایک سال	اَشْرَكَ	اس نے شرک کیا	عَلَّمَ	اس نے سکھایا
مَرَّةً	ایک مرتبہ	اَسْلَمَ	اس نے قبول/تسلیم کیا	نَزَّلَ	اس نے اتارا
تُحْمَلُوْنَ	تم اٹھائے جاتے ہو	اَنْبَتَ	اس نے اگایا	فَضَّلَ	اس نے فضیلت دی
سبق نمبر 18		اَرْسَلَ	اس نے بھیجا	قَرَّبَ	اس نے قریب کیا
اَرْسَلَ	اس نے بھیجا	بِالْهُدٰى	ہدایت کے ساتھ	كَذَّبَ	اس نے جھٹلایا
اَنْزَلَ	اس نے اتارا	اَنْزَلَ	اس نے اتارا	كَفَّلَ	اس نے کفالت کی
اَكْمَلَ	اس نے مکمل کیا	فَاَخْرَجَ	(فَ+اَخْرَجَ) تو اس نے نکالا	بَدَّلَ	اس نے تبدیل کیا
اَنْعَمَ	اس نے انعام کیا	رِجْزًا	عذاب	كَرَّمَ	اس نے عزت دی
اَحْسَنَ	اس نے احسان کیا	مُهِيْنٌ	رسوا کرنے والا	يَسَّرَ	اس نے آسان کیا
اَبْلَغَ	اس نے پہنچایا	اَعْرَضَ	اس نے منہ پھیر لیا	كَلَّمَ	اس نے کلام کیا
اَخْلَصَ	اس نے خالص کیا	رِسَالَاتٌ (ج)	پیغام (واحد/رِسَالَةٌ)	سَبَّحَ	اس نے تسبیح بیان کی
اَصْلَحَ	اس نے اصلاح کی	اَنْذَرْنَا	ہم نے ڈرایا	كَبَّرَ	اس نے بڑھائی بیان کی
اَهْلَكَ	اس نے ہلاک کیا	عُيُوْنٍ ج مکسر	آنکھیں/چشمے (واحد/عَيْنٌ)	بَلَّغَ	اس نے پہنچایا
اَفْلَحَ	اس نے فلاح کی/ بھلائی کی	لَيَحْبَطَنَّ	(لَ+يَحْبَطُ+نَّ) یقیناً ضرور ضائع ہوجائے گا	حَرَّمَ	اس نے حرام کیا
اَطْعَمَ	اس نے کھلایا	اَسْلَمْتُ	میں نے اسلام قبول کیا	بَشَّرَ	اس نے بشارت دی
اَسْرَفَ	اس نے اسراف کیا	اَسْلَمَ	اس نے سپرد کردیا/اسلام قبول کیا	فَصَّلَ	اس نے تفصیل بیان کی
اَدْخَلَ	اس نے داخل کیا	وَجْهَهٗ	اپنا چہرہ/اپنی ذات	قَدَّمَ	اس نے آگے کیا
اَنْكَرَ	اس نے انکار کیا	مُحْسِنٌ	احسان کرنے والا/نیک	قَاتَلَ	اس نے لڑائی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
جَاهَدَ	اس نے جہاد کیا	تَجَاهَلَ	وہ جاہل ہوا	اِلْتَفَتَ	متوجہ ہوا
هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی	تَشَابَهَ	اس نے مشابہت کی	اِلْتَقَمَ	لقمہ بنایا/نگل لیا
نَافَقَ	اس نے نفاق کیا	تَعَارَفَ	اس نے پہچان حاصل کی	اِنْتَقَمَ	انتقام لیا
خَادَعَ	اس نے دھوکہ دیا	تَقَابَلَ	اس نے تقابل/موازنہ کیا	اِنْتَشَرَ	منتشر ہوگیا
جَادَلَ	اس نے بحث کی	تَخَاصَمَ	اس نے جھگڑا کیا	اِنْقَطَعَ	وہ کٹ گیا
خَاطَبَ	وہ مخاطب ہوا	تَحَاسَدَ	اس نے حسد کیا	اِنْقَلَبَ	وہ پلٹ گیا
عَاقَبَ	اس نے سزا دی	تَبَاغَضَ	اس نے دل میں بغض رکھا	اِنْصَرَفَ	وہ پھر گیا
تَدَبَّرَ	اس نے سوچ وبچار کیا	تَدَابَرَ	اس نے پیٹھ پھیری	اِنْحَرَفَ	وہ منحرف ہوگیا
تَعَلَّمَ	اس نے سیکھا	تَنَافَسَ	اس نے رشک کیا	اِنْكَشَفَ	وہ ظاہر ہوا
تَهَجَّدَ	اس نے تہجد ادا کی	تَحَاكَمَ	اس نے فیصلہ کروایا	اِنْكَسَرَ	وہ ٹوٹ گیا
تَفَكَّرَ	اس نے غور وفکر کیا	اِجْتَمَعَ	وہ جمع/اکٹھا ہوا	اِنْفَجَرَ	وہ پھٹ گیا/بہہ نکلا
تَقَبَّلَ	اس نے قبول کیا	اِكْتَسَبَ	اس نے (محنت سے) کمایا	اِسْتَغْفَرَ	اس نے مغفرت طلب کی
تَبَسَّمَ	وہ مسکرایا	اِجْتَهَدَ	اس نے محنت کی	اِسْتَرْزَقَ	اس نے رزق طلب کیا
تَمَتَّعَ	اس نے فائدہ اٹھایا	اِقْتَتَلَ	اس نے لڑائی کی	اِسْتَمْتَعَ	اس نے فائدہ حاصل کیا
تَكَبَّرَ	اس نے تکبر کیا	اِخْتَلَفَ	اس نے اختلاف کیا/پیچھا کیا	اِسْتَطْعَمَ	اس نے کھانا طلب کی
تَكَلَّفَ	اس نے تکلّف کیا	اِعْتَرَفَ	اس نے اعتراف کیا	اِسْتَكْبَرَ	اس نے تکبر کیا/بڑا بننا چاہا
تَرَبَّصَ	اس نے مہلت دی	اِعْتَذَرَ	اس نے معذرت کی	اِسْتَنْصَرَ	اس نے مدد طلب کی
تَشَبَّهَ	اس نے مشابہت کی	اِجْتَنَبَ	اس نے پرہیز کیا	اِسْتَعْجَلَ	اس نے جلدی کی خواہش کی
تَوَكَّلَ	اس نے توکل/بھروسہ کیا	اِمْتَحَنَ	اس نے امتحان لیا	اِسْتَفْتَحَ	اس نے کھولنے کا مطالبہ کیا
تَبَارَكَ	وہ بابرکت ہوا	اِبْتَدَعَ	اس نے ایجاد/شروع کیا	اِسْتَبْدَلَ	اس نے تبدیلی چاہی
تَظَاهَرَ	اس نے ظاہر کیا	اِخْتَصَمَ	اس نے جھگڑا کیا	اِسْتَخْلَفَ	اس نے نمائندہ بننا چاہا
تَغَافَلَ	اس نے غفلت کی	اِسْتَمَعَ	غور سے سنا	اِسْتَشْهَدَ	اس نے گواہی طلب کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِسْتَخْرَجَ	اس نے نکلنے کی خواہش کی	كَذَّبُوْا	انہوں نے جھٹلایا	سَبْعٌ	سات
اِسْتَأْخَرَ	اس نے پیچھے ہونا چاہا	نَصِيْبٌ	حصہ	سَنَابِلَ (ج)	سٹے (واحد/سُنْبُلَة)
اِسْتَقْدَمَ	اس نے آگے بڑھنا چاہا	اِكْتَسَبُوْا	انہوں نے کمایا (تکلف/محنت) سے	سُنْبُلَةٌ	سٹہ
اَلرَّحْمٰنُ	نہایت رحم کرنے والا	اِنْصَرَفُوْا	وہ پھر گئے	مِائَةٌ	ایک سو
عَلَّمَ	سکھایا	صَرَفَ	اس نے پھیر دیا	يُضَاعِفُ	وہ کئی گنا زیادہ کرتا ہے
نَزَّلَ	اس نے اتارا	بِاَنَّهُمْ	(ب+اَنَّ+هُمْ) اس وجہ سے+کہ+وہ	يَشَاءُ	وہ چاہتا ہے
فَضَّلَ	اس نے فضیلت دی	لَا يَفْقَهُوْنَ	وہ نہیں سمجھتے	جَاهَدَ	اس نے جہاد کیا/ کوشش کی
وَلَقَدْ (وَ+لَ+قَدْ)	اور یقیناً یقیناً	اِنْفَلَقَ	وہ پھٹ گیا	فَاِنَّمَا	(ف+اِنَّمَا) تو + یقیناً
يَسَّرْنَا	ہم نے آسان کر دیا	اَلطَّوْدِ	تودہ/ پہاڑ	يُجَاهِدُ	وہ جہاد کرتا ہے
سَبَّحَ	اس نے تسبیح بیان کی	اِسْتَطْعَمَا	ان دونوں نے کھانا مانگا	لِنَفْسِهٖ	(لِ+نَفْس+هٗ) اپنی جان کے لیے
اَ+جَعَلْتُمْ	کیا+تم نے بنالیا	بُطُوْنٌ (ج مکسر)	پیٹ (واحد/بَطْن)	يُسَبِّحُ	وہ تسبیح بیان کرتا ہے
سِقَايَةٌ	پانی پلانا	اَفْئِدَةٌ (ج مکسر)	دل (واحد/فُؤَاد)	يُسَبِّحُوْنَ	وہ تسبیح بیان کرتے ہیں
حَاجٌّ (حاجج سے)	حاجی (حج کرنے والا)	تَوَكَّلْنَا	ہم نے اعتماد/ بھروسہ کیا	يَسْتَغْفِرُوْنَ	وہ بخشش طلب کرتے ہیں
عِمَارَةٌ	آباد کرنا	تَشَبَّهَ	اس نے مشابہت اختیار کی	قَرَارًا	ٹھہرنے کی جگہ
تَقَبَّلَهَا	اس نے اس کو قبول کر لیا	بِقَوْمٍ	کسی قوم کے ساتھ	بِنَاءً	چھت
اَنْبَتَهَا	اس کی پرورش کی	خَيْرُكُمْ	تم میں سے بہترین	صَوَّرَكُمْ	تمہاری صورتیں بنائیں
كَفَّلَهَا	اس کی کفالت کی	تَعَلَّمَ	اس نے سیکھا (باب/تفعّل)	طَيِّبَاتٌ	پاکیزہ چیزیں
تَبَارَكَ	بڑا بابرکت ہوا	عَلَّمَهٗ	اس نے سکھایا + اس کو	فَتَبَارَكَ	(ف+تبارک) تو بڑا بابرکت ہوا
تَشَابَهَتْ	متشابہ ہو گئے	يُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں	حَاسَبْنَا	ہم نے محاسبہ کیا
فَانْتَقَمْنَا	تو+ہم نے انتقام لیا	كَمَثَلِ	(کَ+مِثْل) مثال کی طرح	عَذَّبْنَا	ہم نے عذاب دیا
فَاَغْرَقْنَا	تو+ غرق کر دیا+ہم نے	حَبَّةٌ	دانہ	نُكْرًا	برا
يَمٌّ	دریا	اَنْبَتَتْ	اس مونث نے اگائیں	اَمَّا	جہاں تک معاملہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
اِسْتَنْكَفُوْا	انہوں نے طعنہ سمجھا	لَحْمًا	گوشت	قَدَّمَتْ	اس نے آگے بھیجا (فاعل/مؤنث)
اِسْتَكْبَرُوْا	انہوں نے تکبر کیا	اَنْشَانَا	ہم نے بنا دیا	ظَلَّامٍ	ادنیٰ سا بھی ظلم کرنے والا
فَيُعَذِّبُهُمْ	(فَ+يُعَذِّبُ+هُمْ) تو+ وہ عذاب دے گا+ ان کو	خَلْقًا	مخلوق	لِلْعَبِيْدِ (لِ+اَلْعَبِيْدِ)	بندوں پر (واحد/عَبْدٌ)
مَنْ حَرَّمَ؟	کس نے حرام قرار دیا؟	آخَرَ	دوسری (کوئی اور)	ذَرَاْنَا	ہم نے (پیدا کرکے) پھیلا دیے
اَخْرَجَ	اس نے نکالی	اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ	بہترین پیدا کرنے والا	لَا يَفْقَهُوْنَ	وہ نہیں سمجھتے
لِعِبَادِهٖ	(لِ+عِبَادِ+هٖ) اپنے بندوں کے لیے	لَمَيِّتُوْنَ (ج)	(لَ+مَيِّتُوْنَ) یقیناً مرنے والے ہیں	لَا يُبْصِرُوْنَ	وہ نہیں دیکھتے
وَالطَّيِّبَاتِ	اور پاکیزہ چیزیں	تُبْعَثُوْنَ	تم اٹھائے جاؤ گے	اٰذَانٌ (ج)	کان (واحد/اُذُنٌ)
فَاِنَّهُمْ	(فَ+اِنَّ+هُمْ) تو یقیناً وہ	اَقْبَلَ	وہ آگے بڑھا	لَا يَسْمَعُوْنَ	وہ نہیں سنتے
لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	(لَا+يُكَذِّبُوْنَ+كَ) وہ تجھے نہیں جھٹلاتے ہیں	يَتَلَاوَمُوْنَ	وہ طعنہ دیتے ہوئے/ملامت کرتے ہوئے	كَالْاَنْعَامِ	(كَ+الْاَنْعَام) جانوروں (چوپایوں کی طرح)
يَجْحَدُوْنَ	وہ انکار کرتے ہیں	يَتَقَبَّلُ	وہ قبول کرتا ہے	اَضَلُّ	(اصل/اَضْلَلُ) گمراہ ترین
اِقْتَرَبَ	قریب آ گیا	مُتَّقِيْنَ (ج)	پرہیزگار (واحد/متقی)	**سبق نمبر 19**	
مُعْرِضُوْنَ	منہ پھیرے ہوئے ہیں	سَوْفَ يُنَبِّئُهُمْ	وہ ان کو جلد خبر دے گا	اَنْزَلَ	اس نے نازل کیا
نَزَّلْنَا	ہم نے اتارا/نازل کیا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ	وہ کیا کرتے تھے	اَخْرَجَ	اس نے نکالا
لَحٰفِظُوْنَ	(لَ+حٰفِظُوْنَ) یقیناً + حفاظت کرنے والے	يُجَادِلُوْنَ+كَ	وہ آپ سے بحث کرتے ہیں	اَدْخَلَ	اس نے داخل کیا
سُلٰلَةٍ	نچوڑ	تَبَيَّنَ	وہ واضح ہو گیا ہے	اَطْعَمَ	اس نے کھلایا
طِيْنٍ	گیلی مٹی	اَفَلَا (أ+فَ+لَا)	(کیا+تو+نہیں) تو کیا نہیں	اَبْلَغَ	اس نے پہنچایا
قَرَارٍ	ٹھکانہ	يَتَدَبَّرُوْنَ	وہ تدبر کرتے ہیں	اَسْمَعَ	اس نے سنایا
مَكِيْنٍ	محفوظ	اَقْفَالُهَا (اَقْفَالُ+هَا)	تالے لگے ہیں ان کے (دلوں پر) (واحد/قُفْلٌ)	اَنْكَحَ	اس نے کسی کی شادی کرائی
عَلَقَةً	جرثومہ (لٹکنے والا)	يُبَيِّنُ	واضح کرتا ہے	اَهْلَكَ	اس نے ہلاک کیا
مُضْغَةً	گوشت کی بوٹی	تَتَفَكَّرُوْنَ	تاکہ تم سوچ بچار کرو	اَغْرَقَ	اس نے غرق کیا
عِظَامًا	ہڈیاں (واحد/عَظْمٌ)	يُقَاتِلُوْنَ	وہ لڑتے ہیں	اَبْعَدَ	اس نے دور کیا
فَكَسَوْنَا	تو ہم نے پہنایا	سَبِيْلُ الطَّاغُوْتِ	طاغوت (شیطانی قوتوں) کی راہ	اَصْلَحَ	اس نے درست کیا/اس نے اصلاح کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَفْسَدَ	اس نے بگاڑا	تَفَجَّرَ	بہہ نکلا	حُرِّمَتْ	حرام کردی گئی/گئے
نَزَّلَ	اس نے نازل کیا	تَقَابَلَ	ایک دوسرے سے موازنہ کرنا	یُبَدَّلُ	تبدیل کیا جاتا ہے/جائے گا
خَرَّجَ	اہتمام سے نکالنا	تَعَامَلَ	ایک دوسرے سے معاملہ کرنا	لَدَیَّ	میرے ہاں
فَهَّمَ	آہستہ آہستہ تدریجاً بڑے اہتمام کیساتھ کسی کو سمجھانا	تَفَاخَرَ	ایک دوسرے پر فخر کرنا	ظَلَّامٍ	ادنیٰ/ذرا سا بھی ظلم کرنیوالا
قَطَّعَ	اہتمام سے کاٹنا	تَحَاسَدَ	ایک دوسرے سے حسد کرنا	لِلْعَبِیْدِ	بندوں پر
غَلَّقَ	اہتمام سے بند کیا	تَبَارَکَ	بڑا بابرکت ہوا	تُقُبِّلَ	اُس سے قبول کیا گیا
قَتَّلَ	اس نے اہتمام سے قتل کیا	اِجْتَهَدَ	اس نے محنت کی (اہتمام کیساتھ)	تُکَلَّفُ	وہ مشقت میں ڈالی جاتی
بَلَّغَ	اس نے بڑے اہتمام سے تدریجاً پہنچایا	اِکْتَسَبَ	اس نے کمایا	اُرْسِلَ	وہ بھیجا گیا
قَاتَلَ	ایک دوسرے سے لڑائی کرنا	اِقْتَرَبَ	وہ قریب ہوا (اہتمام کے ساتھ)	لَمَجْنُوْنٌ	(ل/یقیناً) دیوانہ
جَادَلَ	ایک دوسرے سے بحث و تکرار کرنا	اِسْتَمَعَ	اس نے سنا (اہتمام کیساتھ یعنی غور اور توجہ کیساتھ)	یُحَاسَبُ	اس سے حساب لیا جائے گا
خَاصَمَ	ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا	اِنْصَرَفَ	وہ خود پھر گیا/وہ پلٹ گیا/واپس چلا گیا	کُذِّبَتْ	وہ جھٹلائے گئے (رسول)
حَارَبَ	ایک دوسرے سے جنگ کرنا	اِنْقَطَعَ	وہ کٹ گیا	اَلظُّلُمَاتُ	تاریکیاں
سَابَقَ	ایک دوسرے سے سبقت لیجانا/ایک دوسرے سے آگے بڑھنا	اِنْفَجَرَ	بہہ نکلنا	کَسَبَتْ (ض)	اس نے کمایا
شَارَکَ	ایک ہی کام میں ایک دوسرے کیساتھ شریک ہونا	اِنْهَدَمَ	وہ (خود) گر گیا	اِکْتَسَبَتْ (افتعال)	اس مؤنث نے کمایا (محنت سے)
تَعَلَّمَ	اس نے سیکھا	اِنْکَسَرَ	خود ہی ٹوٹ گیا	تَسْتَغْفِرُوْنَ	تم بخشش طلب کرتے ہو
تَقَطَّعَ	وہ کٹ گیا/ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا	اِسْتَغْفَرَ	اس نے بخشش طلب کی	تُرْحَمُوْنَ	(تاکہ) تم پر رحم کیا جائے
تَبَدَّلَ	وہ تبدیل ہوا (ظاہری طور پر)	اِسْتَنْصَرَ	اس نے مدد طلب کی	یَسْتَعْجِلُوْنَکَ	تجھ سے جلدی طلب کرتے ہیں
تَغَیَّرَ	وہ تبدیل ہوا (باطنی طور پر)	اِسْتَعْجَلَ	اس نے جلدی کی خواہش کی/جلدی کا مطالبہ کیا	لَمُحِیْطَةٌ	(ل+مُحِیْطَةٌ) یقیناً گھیرے ہوئے ہے
تَفَرَّقَ	وہ جدا ہو گیا	اِسْتَطْعَمَ	اس نے کھانا طلب کیا	خَیْرُکُمْ	تم میں سے بہترین
تَشَبَّهَ	اس نے تکلفاً کسی سے مشابہت اختیار کی	**سبق نمبر 20**		مَنْ	جو
تَکَلَّفَ	اس نے تکلف کیا	یُطْعِمُ	وہ کھلاتا ہے	تَعَلَّمَ	سیکھے
تَقَرَّبَ	قریب ہوا	لَا یُطْعَمُ	وہ نہیں کھلایا جاتا ہے/جائے گا	عَلَّمَهُ	وہ سکھائے + اس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سبق نمبر 21		لَا تُنْفِقُوْا	تم سب خرچ نہ کرو	عمل کرو	عَمِلَ يَعْمَلُ (ماضی/مضارع)
اُعْبُدُوْا	تم سب عبادت کرو	تَعْبُدُ	تو عبادت کرتا ہے	شکر ادا کرو	(شَكَرَ يَشْكُرُ) (ماضی/مضارع)
قَاتِلُوْا	تم سب قتال/لڑائی کرو	تَخْرُجُ	تو نکلتا ہے	کھیلو	لَعِبَ يَلْعَبُ (ماضی/مضارع)
اُنْصُرُوْا	تم سب مدد کرو	تَرْكَعُ	تو رکوع کرتا ہے	تَلْعَبَانِ	تم دونوں کھیلتے ہو
اِذْهَبْ	تو جا	تَذْهَبُ	تو جاتا ہے	تَقْرُبَانِ	تم دونوں قریب ہوتے ہو
قَاتِلْ	تو لڑائی کر/قتال کر	تَرْجِعُ	تو واپس لوٹتا ہے	تَكْذِبُوْنَ	تم سب (مذکر) جھوٹ بولتے ہو
جَاهِدُوْا	تم سب جہاد کرو	تَسْجُدُ	تو سجدہ کرتا ہے	تَكْفُرِيْنَ	تو انکار (کفر) کرتی ہے
اِذْهَبَا	تم دونوں جاؤ	تَغْفِرُ	تو بخشتا ہے	تَضْحَكْنَ	تم سب مؤنث ہنستی ہو
اِشْرَحْ	تو کھول دے	تَجْلِسُ	تو بیٹھتا ہے	تَجْلِسُ	تو بیٹھتا ہے
اِسْتَغْفِرِيْ	تو (ایک عورت) بخشش طلب کر	تَشْكُرُ	تو شکر کرتا ہے	تَشْرَبُوْنَ	تم سب (مذکر) پیتے ہو
شَاوِرْ	تو مشورہ کر	تَعْلَمُ	تو جانتا ہے	تَسْأَمُ	تو اکتاتا ہے
تَعَاوَنُوْا	تم سب تعاون کرو	بیٹھ جاؤ (تثنیہ)	جَلَسَ يَجْلِسُ	تَحْزَنُوْنَ	تم سب (مذکر) غم کرتے ہو
سَبِّحْ	تو تسبیح بیان کر	اے اللہ	اَللّٰهُمَّ (هُمَّ/حرف ندا)	تَنْظُرْنَ	تم سب (مؤنث) دیکھتی ہو
تَقَبَّلْ	تو قبول فرما	تو رزق عطا فرما	رَزَقَ يَرْزُقُ (ماضی/مضارع)	یہاں	هٰهُنَا
اُدْخُلْ	تو داخل ہو	نکل جاؤ	خَرَجَ يَخْرُجُ (ماضی/مضارع)	کھیلو	لَعِبَ يَلْعَبُ (ماضی/مضارع)
اِصْبِرْ	تو صبر کر	دیکھو	نَظَرَ يَنْظُرُ (ماضی/مضارع)	ناراض ہونا	غَضِبَ يَغْضَبُ (ماضی/مضارع)
لَا تُشْرِكْ	تو شریک نہ ٹھہرا	پڑھو	قَرَأَ يَقْرَأُ (ماضی/مضارع)	میری طرف	اِلَيَّ
لَا تُسْرِفُوْا	تم سب اسراف (فضول خرچی) نہ کرو	یاد کرو	حَفِظَ يَحْفَظُ (ماضی/مضارع)	دیکھ	نَظَرَ يَنْظُرُ (ماضی/مضارع)
لَا تَجَسَّسُوْا	تم سب تجسس نہ کرو	عمل کرو	عَمِلَ يَعْمَلُ (ماضی/مضارع)	اللہ کے سوا/ غیر سے	غَيْرَ اللّٰهِ
لَا تَقْرَبُوْا	تم سب قریب نہ جاؤ	خاموش ہو جاؤ	سَكَتَ يَسْكُتُ (ماضی/مضارع)	غم کرنا	حَزِنَ يَحْزَنُ (ماضی/مضارع)
لَا تَعْبُدُوْا	تم سب عبادت نہ کرو (شیطان کی)	صبر کرو	(صَبَرَ يَصْبِرُ) (ماضی/مضارع)	کھاؤ (فعل)	(اَكَلَ يَاْكُلُ) (ماضی/مضارع)
لَا تَاْكُلُوْا	تم سب نہ کھاؤ	جانو	عَلِمَ يَعْلَمُ (ماضی/مضارع)	زیادہ	كَثِيْرًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
جھوٹ بولنا	كَذَبَ يَكْذِبُ (ماضی/مضارع)	اٰلِهَتِكُمْ	تمہارے (یہاں مراد اپنے معبود (واحد/ اِلٰهٌ)	حَمِيْمٌ	گہرا (دوست)
تُنْفِقُ	تو خرچ کرتا ہے	يَاأَيُّهَا	يَا/اے (حرف ندا) أَيُّهَا (کلمہ حصر مذکر)	اِجْتَنِبُوْا	بچو/اجتناب کرو
تَنْتَقِمُ	تو انتقام لیتا ہے	بَلِّغْ	تو پہنچادے	اَلظَّنّ	گمان
تُقَابِلُ	تو موازنہ کرتا ہے	مَا	جو (کلمہ وصل)	لَاتَجَسَّسُوْا	تم نہ تجسس کرو
تُكَذِّبُ	تو جھٹلاتا ہے	اُنْزِلَ	اتارا گیا	أَعْرِضْ	تو منہ پھیر لے/پہلوتہی کر
تَسْتَغْفِرُ	تو بخشش طلب کرتا ہے	قَاتِلُوْا	تم لڑائی/جنگ کرو	وَ+اسْتَغْفِرِيْ	اور+تُو (مؤنث) بخشش مانگ
تَعْتَرِفُ	تو اعتراف کرتا ہے	يُحَرِّمُوْنَ	حرام قرار دیتے ہیں	يَكْنِزُوْنَ	(كَنَزَ يَكْنِزُ) (وہ جمع کرتے ہیں)
تَتَبَسَّمُ	تو مسکراتا ہے	شَاوِرْ+هُمْ	تو ان سے مشورہ کر	اَلذَّهَبَ	سونا
تُجَاهِدُ	تو جہاد کرتا ہے	اِذَاعَزَمْتَ	جب تو عزم کرے	فِضَّةَ	چاندی
تَعَلَّمُ	تو سیکھتا ہے	حَيْثُ	جہاں کہیں	لَا+يُنْفِقُوْنَهَا	(لَا+يُنْفِقُوْنَ+هَا) ان کو خرچ نہیں کرتے
تَكْتَسِبُ	تو کماتا ہے	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وہ تم سے لڑتے ہیں	لَاتَرْفَعُوْا	تم نہ بلند کرو
اِرْكَعُوْا	تم رکوع کرو	فَسَبِّحْ	(فَ+سَبِّحْ) تو تو تسبیح بیان کر	فَوْقَ	اوپر
اُسْجُدُوْا	تم سجدہ کرو	وَاسْتَغْفِرْهُ (وَ+اِسْتَغْفِرْ+هُ)	(اور+تو بخشش طلب کر+اس سے)	تَقَبَّلْ	تو قبول کر
وَافْعَلُوْا	(وَ+اِفْعَلُوْا/فعل امر) اور کرو تم	يَحْمِلُوْنَ	وہ اٹھائے ہوئے ہیں	سَابِقُوْا	تم آگے بڑھو
اَلْخَيْرَ	نیکی	لَاتَيَمَّمُوْا	تم نہ ارادہ کرو	كَفِّرْ	تو مٹادے
تُفْلِحُوْنَ	تم فلاح پاؤ	فَقْرٌ	غربت	**سبق نمبر 22**	
جَاهِدُوْا	تم جہاد کرو	يَعِدُ	وہ وعدہ کرتا ہے	حکم دیا	اَمَرَ
حَقَّ	جہاں تک حق ہے	اَسْرَفُوْا	انہوں نے زیادتی کی	میں چاہتا ہوں	اُرِيْدُ
لَاتُشْرِكُوْا	نہ شریک بناؤ	لَاتَقْنَطُوْا	تم مایوس نہ ہوجاؤ	کہ میں جاؤں	اَنْ اَذْهَبَ
فَاَعْرِضْ	فَ+اَعْرِضْ (فعل امر) (تو+تو منہ پھیر لے)	لَاتَلْبِسُوْا	نہ+تم ملاوٹ کرو	کیا	هَلْ/أَ (حرف استفهام)
تَوَكَّلْ	تو بھروسہ کر	(لَا)+تَكْتُمُوْا	نہ+تم چھپاؤ	تم چاہتے ہو	تُرِيْدُ
حَرِّقُوْا	تم جلادو	اِدْفَعْ	تو دفاع کر	کہ تم جاؤ	اَنْ تَذْهَبَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
میرے ساتھ	مَعِی	اَم	کیا	لَن تَبلُغَ	تو ہرگز نہیں پہنچ سکے گا
کل (آنے والا)	غداً	حَسِبتُم	تم نے گمان کرلیا	طُولًا	لمبائی کے لحاظ سے
چاہئے	اَلشَّائ	لَمَّا یَعلَمِ	اس نے ابھی تک نہیں معلوم کیا	اَرحَامُکُم	تمہارے قریب ترین رشتہ دار
تمہارے ساتھ	مَعَکَ (مذکر) (مَعَ + کَ)	دُونَ	علاوہ/سوائے	لِیُظھِرَہٗ	(لِ+یُظھِرَ+ہٗ) تاکہ اس کو غالب کردے
یہاں	ھُنَا	اَن یَّبعَثَ	کہ بھیجے	بَسَطتَ	تو نے بڑھایا/پھیلایا
ہم واپس آجائیں	نَرجِعَ	حَرَّمَ	حرام قرار دے دیا	لِتَقتُلَنِی	(لِ+تَقتُلَ+نِی) تاکہ تو مجھے قتل کردے
چڑیا گھر	حَدِیقَۃُ الحَیَوَانَات	فَوَاحِشَ (ج مکسر)	بے حیائی (واحد/فَاحِشَۃ)	بَاسِطٌ	پھیلانے والا
جو سستی کرے گا	مَن یَّکسَل	ظَھَرَ	ظاہر ہوگیا	یُسرًا	آسانی
وہ شرمندہ ہوگا	یَندَم	بَطَنَ	چھپا ہوا	عُسرًا	تنگی
تو پیئے گا	تَشرَب	بَغی	ناحق زیادتی	عِدَّۃَ	گنتی
کیا	أَ	لَم یُنَزِّل	نہیں اتاری اس نے	لِتُکَبِّرُوا	تاکہ تم بڑائی بیان کرو
تو نہیں گئی	لَم تَذهَبِی	سُلطَانًا	کوئی دلیل/اختیار	سُکَارٰی	نشے کی حالت
جہاں	اَینَمَا	عَسٰی	ممکن ہے	لَن نَّدخُلَھَا	ہم ہرگز داخل نہیں ہونگے اس میں
جو	مَا	اَن تَکرَھُوا	کہ تم ناپسند کرو	لَم یَلبِسُوا	انہوں نے نہیں ملایا (خلط ملط نہیں کیا)
اسے چاہیے کہ داخل ہو	لِیَدخُل	لَن یَّخلُقُوا	وہ ہرگز پیدا نہیں کرسکیں گے	اَ+لَم+اَعھَد	کیا نہیں میں نے وعدہ لیا تھا
اور چاہیے کہ پڑھے	وَ+لِیَقرَأ	ذُبَابًا	مکھی	اَلَم +نَشرَح	کیا نہیں ہم نے کھول دیا
یُخَفِّف	آسان/ہلکا کرنا	یَسلُبهُم	ان سے چھین لے	شَفَتَینِ	دو ہونٹ (مفعول/حالت نصب)
خُلِقَ	پیدا کیا گیا	لَا یَستَنقِذُوا	نہیں چھڑا سکیں گے	حُلُمَ	بلوغت کی عمر
اٰیَۃٌ	نشانی	ضَعُفَ	کمزور واقع ہوا	فَلیَستَاذِنُوا	(فَ+لِ+یَستَاذِنُوا) تو + چاہیے کہ + وہ اجازت طلب کریں
اِجعَل	تو بنا دے	اَلطَّالِبُ	مانگنے والا	فَلیَنظُر	(فَ+لِ+یَنظُر) تو + چاہیے کہ + دیکھے
اَن لَا تُکَلِّمَ	کہ تو گفتگو نہ کرے	اَلمَطلُوبُ	جس سے مانگا گیا	مِمَّ	(مِن+مَا) کس چیز سے
رَمزًا	اشارہ	لَن تَخرِقَ	تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا	دَافِقٍ	ٹپکنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
فَلْیَتَوَکَّلْ	(فَ+لِ+یَتَوَکَّلْ) تو+چاہیے کہ+ وہ توکل کریں	مُفْسِدِیْنَ	فساد کرنے والے (واحد/مُفْسِدٌ)	رَبِّ اغْفِرْ	(رَبِّ+اِغْفِرْ) اے میرے رب! تُو بخش دے
حَمِیْدٌ	تعریف کے لائق	جَامِعٌ	اکٹھا/جمع کرنے والا	وَارْحَمْ	(وَ+اِرْحَمْ) اور تو رحم کر
یُضَاعِفُهٗ	وہ اسے کئی گنا کرتا ہے/ کرے گا/ بڑھائے گا	ضَعْفٌ	کمزور واقع ہوا	خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ	بہترین رحم فرمانے والا
اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً	کئی گنا زیادہ	لَاَمَّارَۃٌ	(لَ+اَمَّارَۃٌ) یقیناً ابھارنے والی ہے	ظَلُوْمٌ	بڑا ظالم
یَقْبِضُ	تنگی کرتا ہے	بِالسُّوْٓءِ	(بِ+السُّوْٓءِ) برائی کی طرف	کَفَّارٌ	بڑا ناشکرا
یَبْسُطُ	فراخی کرتا ہے	کَنُوْدٌ	بہت ناشکرا	رَزَّاقٌ	بہت زیادہ رزق دینے والا
سبق نمبر 23		اَلْخَیْرُ	مال/دولت	**سبق نمبر 24**	
مَسْکَنٌ	رہنے کی جگہ	فَذَکِّرْ	(فَ+ذَکِّرْ) تو+ تُو نصیحت کردے	ضَاحِکًا	ہنستے ہوئے
مَطْلَعٌ	طلوع ہونے کی جگہ	مُذَکِّرٌ	نصیحت دینے والا	بَاکِیًا	روتے ہوئے
مَطْعَمٌ	کھانا کھانے کی جگہ	لَا تُسْرِفُوْا	تم سب حد سے نہ بڑھو	سَاکِتًا	خاموشی سے
مَشْرَبٌ	پانی پینے کی جگہ	مُسْرِفِیْنَ (ج)	حد سے بڑھنے والے (واحد/مُسْرِف)	جَیِّدَۃٌ	بہت اچھا/خوب (مؤنث)
مَقْعَدٌ	بیٹھنے کی جگہ	تَوَّابِیْنَ (ج)	توبہ کرنے والے (واحد/تَوَّابٌ)	دِرَاسَۃً	پڑھائی کے لحاظ سے
مَکْتَبٌ	لکھنے کی جگہ	مُتَطَهِّرِیْنَ	پاک رہنے والے/ہونے والے	نِظَامًا	انتظام کے لحاظ سے
مَدْخَلٌ	داخل ہونے کی جگہ	فَدَعَا	(فَ+دَعَا) تو ان دونوں نے دعا کی	نِظَافَۃً	صفائی کے لحاظ سے
مَخْرَجٌ	نکلنے کی جگہ	مَغْلُوْبٌ	بے کس، و لاچار/ جس پر غلبہ پالیا گیا (اسم مفعول)	اِصْبِرْ صَبْرًا	صبر کر جیسے صبر کرنے کا حق ہے
مَرْکَبٌ	سوار ہونے کی جگہ (سواری)	فَانْتَصِرْ	(فَ+اِنْتَصِرْ) تُو مدد کر	صَبْرًا	صبر کرنے کا حق (ادا کر)
مَشْرِقٌ	سورج چمکنے کی جگہ	لَا تَدْعُوْا	تم سب نہ پکارو	شُکْرًا	از حد شکر (ادا کر)
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	بَلَغَا	وہ دونوں پہنچے	عَفْوًا	(حقیقی) معافی
مَرْجِعٌ	واپس لوٹنے کی جگہ	مَجْمَعٌ	جمع/اکٹھے ہونے کی جگہ	تَاْدِیْبًا	ادب سکھانے کے لئے
مَجْلِسٌ	بیٹھنے کی جگہ	نَسِیَا	وہ دونوں بھول گئے	اِنْتَظَرْتُکَ	میں نے تیرا انتظار کیا
مَنْزِلٌ	اترنے کی جگہ	فَتَبَارَکَ	تو بڑا بابرکت ہے/ہوا	سَاعَۃً	ایک گھنٹہ تک
عَاصِمٌ	بچانے والا	اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ	بہترین پیدا کرنے والا	اُسْبُوْعًا	ایک ہفتہ تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
شَهْرًا	ایک مہینہ تک	مُقَصِّرِيْنَ	سر کے بال چھوٹے کرواتے ہوئے	خاموش ہوکر	سَاكِتًا
عَامًا	ایک سال تک	لَنْ تَبْلُغَ	تو ہرگز نہیں پہنچ سکے گا	عمر کے لحاظ سے	عُمْرًا
اَمَامَ	سامنے	طُوْلًا	لمبائی کے لحاظ سے	علم کے لحاظ سے	عِلْمًا
وَرَاءَ	پیچھے	لَا تَنْفِرُوْا	تم نہ نکلو (جنگ کے لیے)	بڑا	اَكْبَرُ
تَحْتَ	نیچے	قُلْ	تو کہہ دے	چھوٹا	اَصْغَرُ
فَسَجَدُوْا	(فَ+سَجَدُوْا)(تو+انہوں سجدہ کیا)	حَرًّا	گرمی کے لحاظ سے (حال)	ٹھیک ٹھاک مار	ضَرْبًا
اِلَّا اِبْلِيْسَ	سوائے ابلیس کے	فَتْحًا مُّبِيْنًا	واضح فتح	دائیں	يَمِيْنًا
يَاعَبْدَاللّٰهِ	اے عبداللہ	يَدْعُوْنَ	وہ پکارتے ہیں	بائیں	يَسَارًا
يَانِسَاءَالنَّبِيِّ	اے نبی کی بیویو!	خَوْفًا	ڈرتے ہوئے	سویا ہوا	نَائِمًا
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً	اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی/بہتری عطا فرما	طَمَعًا	امید کرتے ہوئے	میں تھا	كُنْتُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں کوئی!!! "معبود" مگر "اللہ"	فَوْقَكُمْ	(فَوْقَ+كُمْ) تمہارے اوپر	طالب علم	طَالِبًا (واحد)
لَا رَيْبَ فِيْهِ	نہیں کوئی!!! "شک"۔۔۔اس میں (قرآن میں)	مَعْشَرًا	جماعت	مطمئن	مُطْمَئِنٌّ (واحد)
لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ	نہیں کوئی!!! "نماز"۔۔۔مگر سورت فاتحہ کے ساتھ (ہے)	لَا تَبْدِيْلَ	نہیں کوئی!!! "تبدیلی"	**سبق نمبر 25**	
غَنِيًّا	مالدار/امیر	كَانَ	وہ تھا	اَفْسَدُوْهَا	اس کو بگاڑ دیتے ہیں (ماضی)
نَائِمًا	سویا ہوا	حَنِيْفًا	سیدھا سادھا/ یکسو	اَعِزَّةَ	معزز لوگ (واحد/عزیز)
بَاكِيًا	روتے ہوئے	**عربی شعر کا ترجمہ**		اَذِلَّةً	گھٹیا لوگ (واحد/ذلیل)
بَاتَ	رات گزاری	تیری ماں نے تجھے جنا تو اس وقت تُو رونے کی حالت میں تھا اور لوگ تیرے اردگرد ہنس رہے تھے		قَالُوْا	انہوں نے کہا
قَارِئًا	پڑھتے ہوئے			ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ	تین کا تیسرا
خَائِفًا	ڈرتے ہوئے	تو تو نیک عمل کر تا کہ تُو اس حال میں جائے کہ تُو "ہنستا" ہو اور لوگ تیرے اردگرد رو رہے ہوں		اَعُوْذُ	میں پناہ میں آتا ہوں
لَتَدْخُلُنَّ	(لَ+تَدْخُلُوْنَ+نَّ) تم ضرور ضرور داخل ہوگے			لَيْسَ	نہیں ہے (فعل ناقص)
آمِنِيْنَ	بے خوف وخطر (واحد/آمن)	ہنستی ہوئی	ضَاحِكَةً	سَعٰى	اس نے کوشش کی
مُحَلِّقِيْنَ	سر منڈواتے ہوئے (واحد/مُحلّق)	روتی ہوئی	بَاكِيَةً	اِنَّمَا	یقیناً/بے شک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
یَخْشٰی	ڈرتا ہے/ڈرتے ہیں	مَوْعِظَۃ	نصیحت	جَعَلْنٰہُ	ہم نے بنادیا + اس کو
تَدْعُوْنَ	تم پکارتے ہو	یُنْفَخُ	پھونکا جائے گا	مَنْ نَّشَاءُ	جس کو ہم چاہیں
اَمْثَالُکُمْ	(اَمْثَالُ+کُمْ) تمہارے جیسے	فَتَاْتُوْنَ	تو تم آؤ گے	لَتَهْدِیْ	(لَ+تَهْدِیْ) یقیناً آپ ہدایت دیتے ہیں
سَخَّرَ	اس نے خدمت میں لگادیا	اَفْوَاجًا	گروہ در گروہ	**سبق نمبر 26**	
یَجْرِیْ	وہ چل رہا ہے	اَلسَّیِّئَاتُ	برائیاں۔گناہ	اَقَامَ یُقِیْمُ	کھڑا کرنا
اَجَلٌ	مدت	تَابُوْا	انہوں نے توبہ کرلی	اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ	مدد طلب کرنا
مُسَمًّی	مقررہ	فَاَمَّا	(فَ+اَمَّا) تو جہاں تک معاملہ ہے	یُقَالُ (مجہول)	اسکو کہا جاتا ہے/جائے گا
اَلْمُلْکُ	بادشاہی	طَغٰی	اس نے سرکشی کی	اَخَافَ یُخِیْفُ	ڈرانا
تَدْعُوْنَ	تم پکارتے ہو	اٰثَرَ	اس نے ترجیح دی	اَطَاعَ یُطِیْعُ	خوش دلی سے ماننا
مَا یَمْلِکُوْنَ	وہ نہیں اختیار رکھتے	مَاْوٰی	ٹھکانہ	اَمَاتَ یُمِیْتُ	مارنا
قِطْمِیْرٌ	کھجور کی گٹھلی کے اوپر سوراخ/نقطہ	خَافَ	وہ ڈر گیا	اَضَاءَ یُضِیْئُ	روشن کرنا
عَفَا	اس نے معاف کردیا	نَهٰی	اس نے روکا	اَرَادَ یُرِیْدُ	ارادہ کرنا
عَمَّا	(عَنْ+مَا) اس سے جو	هَوٰی	نفس کی خواہشات	اَغَاثَ یُغِیْثُ	فریاد پوری کرنا
سَلَفَ	گزر چکا	تَنْهٰی	روکتی ہے	اَهَانَ یُهِیْنُ	توہین کرنا
عَادَ	لوٹ کر دوبارہ ہوگیا	فَحْشَاءُ	بے حیائی	اَعَانَ یُعِیْنُ	مدد کرنا
یَنْتَقِمُ	انتقام لے گا	مُنْکَرٌ	عام برائیاں/گناہ	اَصَابَ یُصِیْبُ	تیر نشانے پر لگانا (مصیبت پہنچنا/پہنچانا)
عَزِیْزٌ	زبردست/غالب	اِهْتَدٰی	سیدھا راستہ اختیار کیا	اَثَابَ یُثِیْبُ	ٹھیک پہنچنا/بدلہ دینا
ذُوْانْتِقَامٍ	انتقام لینے والا	یَهْتَدِیْ	وہ سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے	اَضَاعَ یُضِیْعُ	ضائع کرنا
یَعْفُوْا	وہ معاف کردیتا ہے	رَوْضَاتٌ	باغیچے (واحد/رَوْضَۃ)	اِسْتَغَاثَ یَسْتَغِیْثُ	فریاد طلب کرنا
یَأْلَمُوْنَ	وہ پریشانی اٹھاتے ہیں	جَنَّاتٌ	باغات (واحد/جَنَّۃ)	اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ	استطاعت رکھنا
تَرْجُوْنَ	تم امید رکھتے ہو	مَا یَشَاءُوْنَ	جو وہ چاہیں گے	اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ	جم کر کھڑے ہونا/کھڑے رہنے کی طاقت طلب کرنا
جَآءَتْکُمْ	آئی تمہارے پاس	مَا کُنْتَ تَدْرِیْ	تو نہیں جانتا تھا	اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ	قبول کرنے کی خواہش کرنا/یا جواب طلب کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِسْتِخَارَ یَسْتَخِیْرُ	خیر طلب کرنا	اَنْ یُّتْرَکُوْا	کہ انہیں چھوڑ دیا جائے گا	یَخْشٰی	ڈرتا ہے
سبق نمبر 27		لَا یُفْتَنُوْنَ	وہ نہیں آزمائے جائیں گے	تَنْزِیْلًا	اہتمام کے ساتھ اتارا گیا ہے
یُطِعْ	وہ اطاعت کرے گا (حالت جزم)	اَوْثَانًا	خیالی معبود (بت) (واحد/وثن)	عُلٰی	بلند و بالا
وَلِیِّ	میرا سرپرست / دوست	تَخْلُقُوْنَ	تم گھڑتے ہو / بناتے ہو	اِسْتَوٰی	سیدھا ہو کر بیٹھ گیا
تَوَفَّنِیْ	تو فوت فرما مجھے	اِفْکًا	بہتان	تَحْتَ الثَّرٰی	زمین کے نیچے
مُسْلِمًا	مسلمان (ہونے کی حالت میں)	لَا یَمْلِکُوْنَ	وہ نہیں اختیار رکھتے	تَجْهَرْ	تو اونچی آواز کرتا ہے
اَلْحِقْنِیْ	تو شامل کر دے + مجھے	رِزْقًا	کچھ دینے کا / رزق (دینے کا)	سِرَّ	چھپی ہوئی
اِسْتَعِیْنُوْا	تم مدد طلب کرو	فَابْتَغُوْا	(ف+ابْتَغُوْا) تو + تم تلاش کرو	اَخْفٰی	اس سے بھی زیادہ پوشیدہ
اُدْعُ	تو دعوت دے	مَنْ یَتَوَلَّ	جو منہ پھیر لے گا	اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی	بہت اچھے نام
اِهْدِنَا	(اِهْدِ+نَا) تو ہدایت دے + ہم کو	اِنَّمَا	یقیناً / بس / محض	خَلْقٌ	پیدائش
لَا تَدْعُ	تو نہ پکار	اَشْکُوْا	میں پیش کرتا ہوں	اِخْتِلَافٌ	پیچھے پیچھے چلنا (اردو/مخالفت)
اٰخَرًا	دوسرا	بَثِّیْ	میرا / اپنا ذہنی اضطراب	لِاُولِی الْاَلْبَابِ	عقل والوں کے لیے
اَلَّذِیْنَ	جن لوگوں کو	حُزْنِیْ	میری پریشانی	قُعُوْدًا	بیٹھنے کی حالت میں
تَدْعُوْنَ	تم پکارتے ہو	**سبق نمبر 28**		عَلٰی جُنُوْبِهِمْ	اپنے پہلوؤں پر / لیٹنے کی حالت میں
دُوْنِهٖ	(دُوْن+هٖ) اس کے سوا (مرکب اضافی)	یَمْشُوْنَ	چلتے ہیں	یَتَفَکَّرُوْنَ	وہ غور و فکر کرتے ہیں
لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ	وہ نہیں طاقت رکھتے	هَوْنًا	عجز و وقار سے	بَاطِلًا	بے کار، فضول، بے مقصد
سَأَلَکَ	تجھ سے پوچھے / پوچھیں	خَاطَبَ	مخاطب ہوتے ہیں	سُبْحَانَکَ	(اے اللہ!) تو ہر عیب سے پاک ہے
عَنِّیْ (عَنْ+نِیْ)	میرے بارے میں	یَبِیْتُوْنَ	راتیں گزارتے ہیں	فَقِنَا	(ف+قِ+نَا) تو + تو بچا + ہمیں
اُجِیْبُ	میں قبول کرتا ہوں	سُجَّدًا	سجدہ کی حالت میں	اَخْزَیْتَهٗ	تو نے رسوا کر دیا + اس کو
دَعْوَةَ الدَّاعِ	پکارنے والے کی پکار کو	قِیَامًا	قیام کی حالت میں	مُنَادِیًا	ندا / آواز دینے والا / (حالت نصب)
دَعَانِ	اصل میں / دَعَانِیْ (وہ مجھے پکارے)	لِتَشْقٰی	(لِ+تَشْقٰی) کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں	یُنَادِیْ	جو آواز دیتا ہے
فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ	(ف+لِ (لام امر)+ یَسْتَجِیْبُوْا) تو چاہیے کہ وہ مانگیں + (لِی) مجھ سے	تَذْکِرَةً	نصیحت	لَیَقُوْلُنَّ	(لَ+یَقُوْلُوْنَ+نَّ) یقیناً وہ ضرور کہیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
فَاَنّٰی	(ف+انّٰی) تو+کس طرف	غَضَّ یَغُضُّ (ن)	آواز نیچی کرنا	اُوْتِیَ (افعال)	مجہول دیا گیا
یُؤْفَکُوْنَ	وہ بہکائے جا رہے ہیں	قَلَّ یَقِلُّ (ض)	کم ہونا	اٰمَنَ (افعال)	ایمان لایا (ماضی)
یَبْسُطُ	کشادہ/ کھلا دیتا ہے	مَنَّ یَمُنُّ (ن)	احسان جتلانا/احسان کرنا	یُؤْمِنُ (افعال)	ایمان لاتا ہے
یَقْدِرُ	تنگ کردیتا ہے/اندازے سے دیتا ہے	مَرَّ یَمُرُّ (ن)	گزرنا	اِیْمَانٌ (افعال)	ایمان لانا (مصدر)
فَاَحْیَا	(ف+اَحْیٰی) تو اس نے زندہ کیا	هَمَّ یَهُمُّ (ف)	ارادہ کرنا	اٰتٰی (افعال)	دیا (ماضی)
لَهْوٌ	تماشا	مَسَّ یَمَسُّ (ف)	چھونا	یُؤْتِیْ (افعال)	دیتا ہے/دے گا (مضارع)
لَعِبٌ	کھیل	حَلَّ یَحِلُّ (ض)	حلال ہونا	اِیْتَاءٌ (افعال)	دینا (مصدر)
اَلْحَیَوَانُ	باقی رہنے والا	تَمَّ یَتِمُّ (ض)	تمام ہونا/ مکمل ہونا	اٰثَرَ یُؤْثِرُ (افعال)	ترجیح دی/دیتا ہے/دے گا (ماضی/مضارع)
اِذَارَکِبُوْا	جب وہ سوار ہوتے ہیں	فَرَّ یَفِرُّ (ض)	فرار ہونا	اِیْثَارٌ (افعال)	ترجیح دینا (مصدر)
اَلْفُلْکُ	کشتیاں (واحد و جمع)	غَرَّ یَغُرُّ (ن)	دھوکا دینا	اِیْسَافٌ (افعال)	غصہ/افسوس دلانا/دکھ دینا (مصدر)
نَجّٰهُمْ	اس نے نجات دے دی + ان کو	قَصَّ یَقُصُّ (ن)	واقعہ بیان کرنا	اِیْوَاءٌ (افعال)	جگہ/ٹھکانہ دینا (مصدر)
اِذَاهُمْ یُشْرِکُوْنَ	اچانک وہ (اللہ کا) شریک بنانے لگتے ہیں	ضَلَّ یَضِلُّ (ض)	گمراہ ہونا	اَکَلَ یَاْکُلُ (ن)	کھانا کھانا (فعل ماضی/مضارع)
وَزِنُوْا	(وَ+زِنُوْا) اور+تم وزن کرو (فعل امر)	دَعَّ یَدُعُّ	نفرت سے دھتکارنا	اَخَذَ یَاْخُذُ (ن)	لینا/ پکڑنا
بِالْقِسْطَاسِ	ڈنڈی کے ساتھ	حَضَّ یَحُضُّ (ن)	ابھارنا (ترغیب دینا)	خُذْ	تو پکڑ لے (فعل امر)
اَلْمُسْتَقِیْمُ	سیدھی	سَبَّ یَسُبُّ (ن)	برا بھلا کہنا / گالی دینا	تُحِبُّوْنَ	تم محبت کرتے ہو
دَعْ	آپ چھوڑ دیجیے (فعل امر)	ظَنَّ یَظُنُّ (ن)	بغیر دیکھے رائے قائم کرنا	فَاتَّبِعُوْنِیْ	(ف+اِتَّبِعُوْا+نِی) تو+تم پیروی کرو+میری
اَذٰهُمْ	ان کی دی ہوئی اذیت/ تکلیف کو	اَحَلَّ یُحِلُّ (افعال)	حلال کرنا	یُحْبِبْکُمْ	وہ تم سے محبت کرے گا
وَ+تَوَکَّلْ	اور+بھروسہ کیجیے (فعل امر)	اَتَمَّ یُتِمُّ (افعال)	پورا کرنا/ مکمل کرنا	یَغُضُّوْا	وہ نیچی رکھیں
سبق نمبر 29		اَضَلَّ یُضِلُّ (افعال)	گمراہ کرنا	یَحْزُنْکَ	آپ کو غم میں ڈالیں
مَدَّ یَمُدُّ (ن)	طول دینا/ ڈھیل دینا	اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (افتعال)	اہتمام سے پیچھے چلنا/پیروی کرنا	یُسَارِعُوْنَ	وہ بڑھ چڑھ کر تگ و دو کرتے ہیں
اَحَبَّ یُحِبُّ (افعال)	پسند کرنا/محبت کرنا	اِنْفَضَّ یَنْفَضُّ (انفعال)	منتشر ہونا	لَنْ یَضُرُّوْا	ہرگز نقصان نہیں دے سکیں گے
لَمْ یَمْدُدْ	اس نے ڈھیل نہیں دی	تَحَاضَّ یَتَحَاضُّ (تفاعل)	ایک دوسرے کو ترغیب دینا	حَظًّا	حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لَا تَسُبُّوْا	تم گالی نہ دو (فعل نہی)	مَنْ + اُوْتِیَ	جو + دیا گیا	مَسَّنِیَ	مجھے پہنچی
عَدْوًا	دشمنی میں	كِتَابَهٗ	اپنا اعمال نامہ	اَلضُّرُّ	تکلیف
يُضْلِلُ	گمراہ کرتا ہے	بِيَمِيْنِهٖ	(بِ+يَمِيْن+هٖ) میں + دائیں ہاتھ + اپنے	وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ	اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے
هَادٍ	ہدایت دینے والا (اسم الفاعل)	يُحَاسَبُ	اس کا حساب لیا جائے گا	قَوَمَ يَقُوْمُ (مثل)	کھڑا ہونا
اَعِدُّوْا	تم تیار کرو	حِسَابًا	حساب لینا	وَزَنَ يَوْزِنُ (مثل)	وزن کرنا
مَا اسْتَطَعْتُمْ	جس کی تم استطاعت رکھتے ہو	يَسِيْرًا	بہت آسان	اَمِيَلَ يُمِيْلُ (مثل)	جھک جانا
رِبَاطِ	تیار شدہ/بندھے ہوئے	يَنْقَلِبُ	وہ لوٹے گا	تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى (مثل)	پیٹھ پھیرنا/مڑ جانا
اَلْخَيْلِ	گھوڑے	وَرَاءَ	پیچھے	اِسْتَقْوَمَ يَسْتَقْوِمُ (مثل)	سیدھا رہا/سیدھے راستے پر چلا
تُرْهِبُوْنَ	تم خوفزدہ کرتے ہو/کرتے ہوئے	ظَهْرِهٖ	اس کی اپنی پیٹھ کے	صَلَوَ يُصَلِّوْ (مثل)	نماز پڑھنا/درود بھیجنا
فَظًّا	تلخ زبان	ثُبُوْرًا	ہلاکت	اِبْتَلَوَ يَبْتَلُوْ (مثل)	آزمانا/امتحان لینا
غَلِيْظَ	سخت	يَصْلٰى	وہ داخل ہوگا	لَقِيُوْا (مثل)	انہوں نے ملاقات کر لی
لَا نْفَضُّوْا	(لَ+اِنْفَضُّوْا) یقیناً وہ بکھر جاتے	سَعِيْرًا	بھڑکتی آگ (میں)	تُسْقٰى (مثل)	اس کو پلایا جاتا ہے/جائے گا
حَوْلِكَ	آپ کے اردگرد	اٰسَفُوْ+نَا	انہوں نے ناراض کیا + ہمیں (ہم کو غصہ دلایا)	فَلْيَعْبُدُوْا	تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں
اَطَعْنَا	ہم نے اطاعت کی	اِنْتَقَمْنَا	(اِنْتَقَمْ+نَا) انتقام لیا + ہم نے	لَاُقَطِّعَنَّ	یقیناً یقیناً میں کاٹ دوں گا
سَادَتَنَا	اپنے سرداروں کی	فَاَغْرَقْنَا	(فَ+اَغْرَقْ+نَا) تو + غرق کر دیا + ہم نے	فَلَنَاْتِيَنَّكَ	تو ہم تجھے ضرور ضرور دیں گے
كُبَرَآءَ نَا	اپنے بڑے/بزرگ (واحد/کبیر)	وَاذْكُرُوْا	(وَ+اُذْكُرُوْا) اور + تم یاد کرو	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	ہم ان کو ضرور ضرور ٹھکانہ دیں گے
فَاَضَلُّوْنَا	(فَ+اَضَلُّوْا+نَا) تو + انہوں نے بھٹکا دیا + ہمیں	مُسْتَضْعَفُوْنَ	کمزور جانے جاتے تھے	اَلَا تُقَاتِلُوْنَ	کیا تم لڑائی/جنگ نہیں کرتے
اَلسَّبِيْلَا	(سیدھی) راہ	تَخَافُوْنَ	تم ڈرتے تھے	فَاَنْجَيْنَا هُمْ	تو ہم نے ان کو نجات دی
اٰتِهِمْ	(اٰتِ+هِمْ) تو دے + ان کو	اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمْ	کہ + اچک لے جائے + تم کو	فَجَاءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	تو وہ ان کے پاس واضح (دلائل) لیکر آئے
ضِعْفَيْنِ	دوگنا (عذاب)	فَاٰوٰكُمْ	(فَ+اٰوٰى+كُمْ) تو + اس (اللہ) نے پناہ دی + تم کو	اَلَّا تُكَلِّمَ	کہ تو گفتگو نہ کرے
وَالْعَنْهُمْ	(وَ+اِلْعَنْ+هُمْ) اور + تو لعنت کر + ان پر	اَيَّدَ	اس نے مضبوط کیا	فَنَادَاهَا	تو ہم نے اس کو آواز دی
فَاَمَّا	(فَ+اَمَّا) تو + جہاں تک معاملہ ہے	نَادٰى	(نَادٰى يُنَادِىْ) اس نے پکارا	تَدْعُوْ	تو پکارتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
تُحِبُّ	تو پسند/محبت کرتا ہے/کرے گا	① هَل	کیا	بِمَا	ب+مَا (کس کے ساتھ/جس کے ساتھ/جس وجہ سے)
تَتَّبِعُ	تو پیروی کرتا ہے/کرے گا	هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا [الکھف: 103/18] کیا ہم آپ کو بتائیں ان کے بارے میں جو اعمال میں زیادہ گھاٹا کھانے والے ہیں۔		**قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروف عطف۔ حروف عاملہ اور دیگر حروف**	
تُطِيعُ	تو اطاعت کرتا ہے				
تُنَادِي	تو آواز دیتا ہے	② أ (هَمزَه)	(کیا) أَأَنتَ فَعَلْتَ هذا [کیا تو نے یہ (کام) کیا ہے]۔	وَ	اور
تَتْلُو	تو تلاوت کرتا ہے	**اسمائے استفہام**		فَ	پھر/تو
تَهْدِي	تو ہدایت دیتا ہے	مَنْ	کون؟ (عاقل کے لیے) (مَنْ حرف شرط اور اسم موصول بھی ہے)	اَمْ	یا/کیا
تُؤْتِي	تو دیتا ہے/دے گا	مَا	کیا؟ (غیر عاقل کے لئے)/مَا (جو) حرف شرط، مَا اسم موصول اور حرف نفی بھی ہے	ثُمَّ	بعد میں/پھر
تُقِيمُ	تو قائم کرتا ہے/کرے گا	مَتٰی	کب	اَوْ	یا
تَبْتَغِي	تو تلاش کرتا ہے/چاہتا ہے/گا	اَيْنَ	کہاں	اِمَّا	یا/جہاں تک معاملہ ہے
تَخْشٰی	تو ڈرتا ہے	کَمْ	کتنے/تعداد میں	حَتّٰی	تک (یہاں تک) حرف جر/ناصبة المضارع
تَنْسٰی	تو بھول جاتا ہے	اَیٌّ	کیا/کوئی/کون سا	لَا	نہیں
تَفِرُّ	تو بھاگتا ہے	اَیُّ	کوئی (حالتِ رفع) اَیًّا (حالتِ نصب) اَیِّ (حالتِ جر)	أَلَا	(أ+لا) کیا+نہیں
تَشْتَرِيْ	تو خریدتا ہے		اَیُّ اپنے بعد والے اسم کا مضاف ہوتا ہے۔	اَلَا	خبردار/آگاہ ہو جاؤ (حرف تنبیہ)
تَدْعُوْ	تو پکارتا ہے	اَيَّةُ	کوئی، کون سی (مؤنث)	لٰكِنَّ	لیکن
تَنْسٰی	تو بھولتا ہے	کَیْفَ	کیسے	لَعَلَّ	شاید/تاکہ
تُصَلِّيْ	تو نماز پڑھتا ہے/درود بھیجتا ہے	اَنّٰی	کہاں/کہاں سے/کسطرف کو/کس وقت/کیسے/کیا فائدہ	کَمَا	جیسا کہ/جیسے
تُفْتِيْ	تو فتویٰ دیتا ہے	اَيَّانَ	کب/کس وقت	اِنْ	(حرف شرط) اگر
تَقُوْلُ	تو کہتا ہے	**قرآن مجید میں "مَا" استفہامیہ کا استعمال**		اِذْ	جب (ظرف) ماضی کے لئے
تُطِيْعُ	تو اطاعت کرتا ہے	عَمَّا - عَمَّ	عَنْ+مَا (کس کے متعلق)	اِذَا	اگر/جب اگر (ماضی/مضارع)
حروف استفہام کیا ہیں	سوال کرنے کیلئے استعمال کیے جانے والے حروف "حروف استفہام" کہلاتے ہیں۔ جو ① هَلْ اور ② أ (هَمزَه) ہیں۔	فِيْمَا - فِيْمَ	فِيْ+مَا (کس میں)	لِاَنَّ	کیونکہ/اس لئے کہ
		لِمَا - لِمَ	لِ+مَا (کیوں/کس کی خاطر)	بَلْ	بلکہ/لیکن
		مِمَّا - مِمَّ	مِنْ+مَا (کس سے)	لٰكِنْ	(حرف استدراک) لیکن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی	الفاظ	معنٰی
لَيْسَ	(نہیں ہے) فعل ناقص	اِمَّا	یا / خواہ	عَسٰی	ممکن / قریب ہے
اَلْاٰنَ	اب	اَمَّا	سو / مگر / لیکن / جہاں تک معاملہ ہے	قَدْ	یقیناً
رُبَّ	شاید (اسم سے پہلے آتا ہے)	بِئْسَ	(فعل ذم) برا ہے	لَقَدْ	یقیناً یقیناً
رُبَّمَا	شاید (فعل سے پہلے آتا ہے)	بِئْسَمَا	(بِئْسَ + مَا) برا ہے جو	اَلَا	سنو / خبردار
لَمَّا	جب	ثَمَّ	(اسم اشارہ بعید) وہاں / ادھر / اس جگہ	لَایَزَالُ	ہمیشہ
اِیَّا	کلمہ حصر	فَثَمَّ	(ف / حرف عطف جزائیہ)	کَلَّا	ہرگز نہیں
اَیَّانَ	کب	اِذًا / اِذَنْ	تب / جواب وجزا اور نتیجے کے لئے استعمال ہوتا ہے	لَوْلَا	کیوں نہیں
کُلَّمَا	جب بھی	یَا اَیَّتُهَا	یا / حرف ندا + اَیَّةُ منادیٰ (مؤنث) + هَا (کلمہ حصر)	لَمَّا	جب بھی (ماضی سے پہلے)
اَیْنَمَا	جہاں کہیں	اِلَّا	(حرف استثناء) مگر	لَمَّا	ابھی تک نہیں (مضارع سے پہلے)
لِمَنْ	کس کا / کس کی / کس کے لیے	اَلَّا	(اَنْ + لَا) یہ کہ نہ ہو		
یٰاَیُّهَا	''یا'' حرف ندا + اَیُّ / منادیٰ + هَا / حرف تنبیہ	ذٰلِكُمْ	ذٰلِكَ / اسم اشارہ + كُمْ ضمیر مخاطب جمع (برائے مشارالیہ)		
مَا + بِ	جملے میں دونوں آ کر نفی کا معنی پیدا کرتے ہیں	کَذٰلِكَ	اسی طرح (کَ + ذٰلِكَ)		
مَا + اِلَّا	نفی کل کے بعد کوئی استثناء	کَمَا	جیسا کہ (کَ / جیسا تشبیہ + مَا موصولہ)		
لَوْ	اگرچہ (حرف تمنا / شرطیہ)	اَنّٰی	کدھر کو / کیونکر		
ثُمَّ	پھر (حرف عطف)	ذُوْ / ذَا / ذِیْ	(رفع / نصب / جر) والا / والے (مذکر)		
لَ	ضرور / یقیناً	ذَوَا	والے / تثنیہ (مذکر)		
لِ	لیے / واسطے	اُولُوْا	والے / جمع (مذکر) رفع		
لِ	چاہیے کہ (لام امر برائے غائب و متکلم)	اُولِیْ	والے / جمع (مذکر) نصب / جر		
حَیْثُ	جہاں کہیں	ذَاتُ	والی		
کَادُوْا	قریب ہے (افعال مقاربہ سے) (واحد / کَادَ)	ذَاتِ	والی (نصب / جر)		
بَلٰی	ہاں / کیوں نہیں (حرف جواب)	ذَوَاتَا	والیاں / تثنیہ (رفع)		
لَئِنْ	(لَ + اِنْ) یقیناً + اگر	ذَوَاتَیْ	والیاں / تثنیہ (نصب / جر)		

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہم قرآن کلاسز (بلا معاوضہ)

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) لاہور کے زیرِ اہتمام

فرقہ واریت اور فقہی تعصبات سے بالاتر ہو کر کسی ترجمہ کی مدد کے بغیر براہ راست قرآنِ مجید سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے تین (3) ماہ پر مشتمل کورس کیجئے۔

ماہنامہ مجلہ فہمِ قرآن

الحمدللہ! **فہم قرآن انسٹیٹیوٹ** (رجسٹرڈ) کا ترجمان ماہنامہ **مجلہ فہمِ قرآن** ستمبر 1999ء سے نہایت خوش اسلوبی اور باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جس میں پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی قرآنی / عربی گرامر **تیسیرُ القرآن** پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ • **شرحُ تیسیرُ القرآن** • قرآنِ مجید کی لغوی تشریح • تیسیر القرآن ڈکشنری • لغۃ القرآن • مختلف دینی مضامین • صحت • مسلم خواتین و حضرات کے معاشرتی مسائل اور فرقہ واریت سے پاک مضامین ہر ماہ تسلسل سے شائع ہو رہے ہیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ گھر بیٹھے قرآنِ مجید کی زبان اور اس کے علوم سے آگاہی حاصل کریں اور ہر ماہ فہم قرآن سے متعلقہ مواد آپ تک پہنچتا رہے تو آج ہی **مجلہ فہمِ قرآن** کے ممبر بنئے اور مبلغ **540/-** روپیہ سالانہ کیش یا بذریعہ منی آرڈر بنام **فہم قرآن انسٹیٹیوٹ** (رجسٹرڈ) E-94، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 54570 ارسال فرمائیں۔

خود بھی ممبر بنئے اور دوست احباب کو بھی ممبر بننے کی ترغیب دیجئے

پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی آسان قرآنی / عربی گرامر پر مقبول عام کتاب

تیسیرُ القرآن

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ کی پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی آسان قرآنی / عربی گرامر پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ

شرحُ تیسیرُ القرآن

سے قرآن فہمی اور عربی زبان کی تدریس بھی آسان ہو گئی ہے۔

تیسیرُ القرآن لیکچرز کی **آڈیو سی ڈی** بھی دستیاب ہے۔

ڈسٹری بیوٹرز **ولایت سنز (پبلشرز)**
محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ، لاہور۔ پاکستان
فون: 4 - 513 11 363 فیکس: 512 11 363-042

ISBN 978-969-8738-04-4

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ